Author Rafīʻ...I
Title Tafsīr
C2U .R1384

اشتهار

واضح باد که حسب قانون نمبر ۲۵ سنه ۱۸۶۷ عیسوی
رجسٹری این کتاب بعمل آمده است بدون
اجازت فقیر احدی قصد طبع نفرماید

صحتنامہ متن

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵	۲	کہ نہین	[illegible]	۸۶	۱۲	تسلے کی	کی تسلے	۱۸۵	۹	دسینے	دینی سیے
۹	۱۱	اونکے کو	اونکی کو	"	۱۴	جداہوئی	جداہواہی	۱۸۶	۱۷	سے	سیے مرد
۱۲	۲	میوونسی	میوونسی رزق	[illegible]	۱۱	ایک	ایک لی	"	"	کتنا سب ہے	کتنا ہی سب
۱۴	۱۲	اوسکے	اوسکی کی	۹۲	"	ابان	ازبان	۱۸۹	۵	ہنین	نیتین
۳۱	۱۹	کرتاے	کرتالی کی	۹۵	۲	جہتاتی ہین	جہٹا سکے			رسے	رسکھے
۳۶	۱۳	لاے	آسے	۹۳	۷	تہراسے	بڑہاسے	[illegible]	۲	سکئے	سبکہے سکئے
۴۰	۱۴	کہ جب	کھا جا	"	۸	سیکنہ	سنکہیہ	"	۱۲	اوروسطے	واسیطے
۴۵	۶	والون کو	والونکے	"	۱۰	نہین	ہلین	"	"	خدا	سے رنیے خدا
"	"	یتیمون کو	یتیمون کے	۹۵	۵	قائم کرو	قائم سے کے	۱۹۶	۱۳	تبتہ چتم	تبتم فلکم
"	"	فقیرونکو	فقیرون کے	"	۱۴	قارب	باقارب	"	۱۱	اموالہم	اموالکم
۴۹	۹	نکرسکا	نکرسکیگا	"	۱۴	کچھہ	کچہہ دنیا	۱۹۸	۷	سکھا	سکھایا
۶۷	۵	اگ کے	اگ بین	۹۶	۲	عذاب الم	عذاب الیم			ان	اِن
۶۹	۱۶	لین	سے لے	۱۰۲	۱۱	ہوتین	ہوئیکن			تحقیق ہول	اگر ہول
"	۱۷	ملک	تلک	"	۱۹	اودونسی	دنولی رسی	۲۱۹		غنیر	طیر
۷۰	۱	سے کے	کی ہین	۱۰۶	۵	کام ہے	کام کی ہے	"	۱	القیمہ	القیمہ کا ہنما غمامتان
"	۴	مرے	مزے	۱۰۸	"	فغدتہ	ففدتیہ			تمت شد	
۷۶	۴	کرواسنے	کراسینے	۱۲۳	۱۰	قتل	قتل سی	۴۳	۱		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	بی بی ہون	۱۲۵	۱۸	کیاتہا	کھاتھا	۴۰۰	۲		
۸۱	۱۱	سے کے	کہ	۱۲۷	۱۳	والیون کو	واسلے کو	۴۰	۸		
۸۲	۶	کی سب بعضے	بعضے کی	[illegible]	۱۴	اوسی ہین کا	ادس ہین کسیے کا	۴۰	۴		
۸۴	۱	والون کو	والے کو	۱۳۵	۱۵	لیکن یہ	لیکن اس کت	[illegible]	۲		
"	۷	طعن	طعنون	۱۳۷	۱۲	بعضیکیج روعیرہ	[illegible]	۲۰۰	۱		
۸۵	۱	ین کہ تم	کہ ہین تم	۱۴۱	۲	پلالو	پلوالو	۵	۱۰		
"	۸	خداتیعالی	خداتیعالی کی	۱۸۸	۱	کھان	کہا	۴	غفر		
"	۱۲	مشائح	مشائخ کی	۱۶۲	۱۱	صفین	منعقین	الله	له		

صحت نامه

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۵	۶	وتابعته	وتابعیه
〃	۳۴	وبسم الله به	والتعلیم آیته
〃	۲۵	خدا تعالی	خدای تعالی
۷	۲۸	کنج کنز	کنز
〃	۳۲	کنایت	عنایت
〃	۳۴	وهم مودعست	وهمه قرآن مودعست
〃	〃	وهم فاتحه	وهمه فاتحه
〃	۳۵	وهم بسم الله	وهمه بسم الله
〃	۳۴	وبسم الله	بسم الله الرحمن الرحیم
۸	۴	وبخشش و	وبه بخشش او
〃	۷	حالت	حال است
〃	۱۷	ولیس	ولبس
〃	۱۸	ولیس	ولبس
〃	۲۰	ولیس	ولبس
۹	۶	سبب	〃
۱۱	۲۱	کردمی دارم	کرد هر دمی
۱۳	۵	میرود	سپی برد
〃	۷	وچون	چون آدم
〃	۲۵	هوکن	کن
〃	۳۳	سیدة	سید
۱۶	۱۷	ازاینجا	ازیدا اینجا
〃	۲۱	وقدرت	وتبلیغی تصرف وقدرت
۱۷	۳	ورزهد	زهد
۲۲	۱۰	علم معانی	درعلم معانی
〃	۱۱	کلام	کلام را

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۲۴	۵	وعمل	چون عمل
〃	۱۵	می پرستیدند	می پرستند
〃	۱۶	ومی ترسیدند	می ترسند
۲۶	۲۳	نگر	مگر
〃	۲۵	کشتند	کنند
۲۸	۱۳	بخودی گردد	بخود می گردد
〃	۱۱	درآسمانست	درآسمان
〃	۲۳	بودند	بود
۲۹	۱۴	اجنبتین	اجنحتین
	۳۶	بادکرد	بسوی او کرد
۴۲	۱۶	پیربرآت	پیربرویست
۴۲	۱۹	بنشیدند	بنشینند
۴۸	۲۴	نیت بلکه	نیت بدکه
۵۶	۱۷	عیب	عقب
〃	۳۶	في الكراهة	في كراهة
۶۸	۱۳	رارا ازروی	ازروی
۷۰	۱۹	اقرسی	وقرسی
〃	۳۳	خرما	خرما اند
۷۱	۲۲	مرض	هنرشند
۷۲	۱۲	بغراج	فراخ
۷۳	۱	بودند	بود
۷۷	[illegible]	[illegible]	وباد داشتن
۷۹	۱۳	درچه جستوی	ازانچه جستوی
۷۶	۲۶	کردی	چون کردی

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۷۷	۱۲	شغل	شکل
۷۸	۲۰	وهمه	همه
۸۵	۲۲	بدعت	اهل بدعت
۸۷	۱۷	اجمال	چون جمال
۹۱	۱۵	کی بعین النظر	مطعین النظر
۹۲	۸	طعام	طمیع
۹۳	۲۶	لکم نذیر	لکم منه نذیر
〃	۳۳	بترسید	بپرستید
۹۴	۴	ازا	از
〃	۳۴	تازمان وقت	تاوقت
۹۶	۵	لاتراجون	لاترجون
۹۷	۸	آمدود زمین	اززمین
〃	۲۲	الیشان	الیشان بابشان
۹۸	۲۱	اظهار	اظهار طرق
۱۰۰	۵	ستمکارا	ستمکاران
۳۰	۱۲	خواهان مومنان	همه مومنان
۱۰۱	۲۳	انه استمعنا	انا سمعنا
〃	۳۴	وثلثه عشر	وهی ثلث عشرة
〃	۳۷	علی المبار	علی الهمار
〃	۳۷	علی الهمار	علی المبار
۱۰۲	۱۴	ذره	ضرار
۱۰۳	۳۵	وکذلکت	ولذلک
۱۰۹	۲۹	یحذف	لبعض یحذف
۱۱۲	۱۶	تابدانند	تا بداند
۱۲۰	۱۲	اسرار	اسرار او

نثر خاتمه و قطعات تاریخ چکیده قلم فقیر محمد حسین ساکن نمت

حمد ایزد سبحان که تفسیر ثنائش حد بشر نیست و درود بر آن صاحب قرآن که مثلش در نوع بشر بزرگتر نیست اما بعد تفصیل اجمال وصف این تفسیر قرآن مجید و توضیح فرقان حمید اگر خامه دو زبان دو صد زبان گردیده نگارد نتوان نگاشت و شرح حسن تصحیح که بطبعش سعی صاحب مجمع اخلاق میر عبد الرزاق صاحب مطبع نقشبندی فرموده اند اگر کسی کار زبان معترف عجز انگارد نتوان انگاشت خداوند کریم مصنفانش را غریق رحمت کند و در مطبعش برکات بخشد و اهل مطبع را مرادات دارین دهد و گناه این بیچاره ناثر و ناظم خاتمه فقیر محمد حسین بیامرزد قطعه

چو شد مطبوع این تفسیر تنویر یعقوبی	بشارت باد بر اصحاب ایمان و یقین هذا
پی تاریخ طبعش چون بجد و جهد کاز فتاد	شد از جدم زهی تفسیر قرآن مبین هذا

۱۲۷۲

ایضاً قطعه هندی

غنیمت هے چهپی تفسیر مولانا رفیع الدین	رموز نظم قرآن کهل گئی هم عامیون پر هے
عجب تاریخ اسکی صنعت تخریج مین هی هے	پڑهی تا محنت استخراج مین کم عامیون پر هے

قطعه تاریخ بطریق تخریج تعمیه از فقیر محمد عبد السمیع عفی عنه

یعقوبی و رفیعی بودند خوش تفاسیر	شد طبع شان بمطبع معروف نقشبندی
تاریخ طبع هر دو ساجد و جهد گفت این	گردید طبع دلکش یعقوبی و رفیعی

قطعه [illegible]

[illegible] ۱۲۷۲ [illegible]

نثر خاتمه و قطعه تاریخ [illegible] عفی عنه

الحمد لله الذی علم القرآن [illegible] بالفضل والاحسان [illegible]

[illegible]

جاتا رہتا ہا بالیتا ہی اوسکو اور جسنی پڑہی یہ وقت کہانی کی کہ ڈرتا
ہتا کمی کہانی کیسی کفائت کرینگی اوسی اور جسنی پڑہا اسکو نزدیک میت
کی آسانی کی جاتی ہی اوس پر اور جسنی پڑہا اسکو نزدیک ایک عورت
کی کہ دشوار ہتا اوسپر بچہ کا ہونا آسانی ہوتی ہی اوسپر اور جسنی پڑہا
اسکو بس گویا پڑہا قرآن گیارہ بار اور ہر چیز کا دل ہی اور دل قرآن
شریف کا یس ہی اور روایت کی ابن خریس اور ابن مردوبہ نی اور خطیب
اور بیہقی نی ابی بکر الصدیق رض سی کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ سورہ
یٓس نام رکہی گئی ہی توارت مین معمہ کہ مشتمل ہی بہلائیان دنیا اور آخرہ کی کو اپنی
پڑہنی والی کی لیسی اور دور کرتی ہی اوس سی مصیبت دنیا کی اور آخرت کی اور دفع کرتی
اوس سی ہول آخرت کی اور نام کیا ہی اس کا رافعہ اور حافظہ یعنی مرتبہ
کرتی ہی مومنون کا اور پست کرتی ہی کافرون کو دفع کرتی ہی پڑہنی والی
اپنی سی ہر برا اور روا کرتی ہی اوسکی ہر حاجت جو کوئی پڑہی اسکو برابر ہوتی
ہی اوسکی لئی بیس حجون کی اور جو کوئی سنی اوسکو برابر ہوتی ہی اوسکی لئی ہزار دینار
کی دی فی سبیل اللہ یعنی جہاد مین اور جو کوئی لکہہ کر پیوی اوسکو داخل کرتی ہی
اوسکی اندر ہزار دوائین اور ہزار نور اور ہزار یقین اور ہزار برکتین اور ہزار
رحمتیں اور نکال ڈالتی ہی ہر کینہ اور دکہہ فقط والحمد للہ رب العالمین

تمت

۲۲۴

خاتمة الطبع

قل اعوذ برب الناس ملك الناس اله الناس من شر الوسواس الخناس الذي يوسوس في صدور الناس من الجنة والناس

كذلك جعلنا لكل نبي عدوا شياطين الانس والجن

اور فرمایا جو پڑہی سورہ دخان شب جمعہ مین صبح کرکا بخشش کیا گیا اور جو پڑہی الم تنزیل السجدہ اور تبارک سات دن مین گویا کہ موافق ہوا لیلۃ القدر کے یعنی اوس کا سا ثواب ملا اور جو کوئی پڑہی حم دخان شب جمعہ مین مغفرت کے جاتی ہی اوسکی اور جنت مین بنایا جاتا ہی اوسکی لئی ایک گہر کذا فی وظائف النبی **فضائل سورہ یس** نقل کی نسائی ابو داود و ابن ماجہ ابن حبان نی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی قلب القران یس لا یقرأها رجل یرید الله والدار الاخرة الا غفر له اقرؤها علی موتکم دل قرآن کا یس ہی نہین پڑہتا ہی اسکو کوئی شخص کہ چاہتا ہی اللہ کو اور آخرت کی گہر کو مگر بخشش کی جاتی ہی اوسکی پڑہو اوسکو مردون اپنی پر اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جسنی مداومت کے اوپر پڑہنی یس کی ہر رات پہر مر گیا مرا شہید اور ابن عباس رضی اللہ تعالی سی ہی کہ کہا جس نی پڑہی ہو سورہ یس وقت صبح کی دیا جاتا ہی آسانی اوس دن کی شام تک اور جسنی پڑہی سورہ یس اول شب مین دیا جاتا ہی آسانی اوس رات کے صبح تک اور بیہقی نی روایت کی ابی قلابہ سی کہ کہا جس نی پڑہی سورہ یس مغفرت کے جاتی ہی اوسکی اور جسنی پڑہی حالت بہوک مین سیر ہو جاتا ہی اور جسنی پڑہی اس حال مین کہ راہ بہولا ہوا تہا راہ پالیتا ہی اور جسنی پڑہی اس حال مین کہ جانور اوس کا

ومن قرأ بعشر ایات من اخرها ثم خرج الدجال لم یضره یعنی
جو کوئی پڑہی سورہ کہف ہو گی اوسکی روشنی دن قیامت کے جگہہ اوسکی
سی مکہ تلک اور جو کوئی پڑہی دس آیتین اخیر سورہ کہف سی پہر نکلی دجال
تو نہین ضرر کری گا اوسکو نقل کی ابوداود ترمذی نسائی نی
کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی من حفظ عشر ایات
من اولها عصم من فتنة الدجال یعنی جو کوئی یاد کری دس آیتین
اول سورہ کہف سی بچایا جاوی گا فتنہ دجال سی

فضائل سورہ طہ اور طواسین کی اور حامیمون کی

نقل کی حاکم نی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی اعطیت
طہ والطواسین والحوامیم من الواح موسی یعنی دیا گیا مین
سورہ طہ اور طواسین یعنی سورہ نمل اور سورہ شعرا اور قصص اور حامیمین
تختون موسی کی سی اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی حامیمین سات
ہین اور دروازی دوزخ کی بہی سات ہین ہر حم انمین سی آ کہڑی رہی گی
ہر دروازی پر اور عرض کرینگی یا اللہ نہ داخل کر اس دروازی مین
اوس کو کہ ایمان لایا مجہہ پر اور پڑہا مجکو اور فرمایا کہ ہر درخت کا ایک
پہل ہوتا ہی اور پہل قرآن کا حامیمین ہین وہ باغ ہین ارزانی والی سبزہ
والی کہن والی جو شخص چاہی کہ میوہ خوری کری باغون جنت سی تو پڑہی حامیمونکو

نقل کی حاکم نی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی من قرأھا
یوم الجمعة اضاء لہ من النور ما بین الجمعتین جو کوئی پڑہی
سورہ کہف دن جمعہ کی روشن رہتا ہی دل اوسکی لئی اوسکی نور سی
درمیان دو جمعون کی یعنی جمعہ آیندہ تک نقل کی دارمی نی موقوفا
کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی من قرأھا لیلة الجمعة
اضاء لہ من النور فیما بینہ وبین البیت العتیق یعنی جو کوئی پڑہی
سورہ کہف شب جمعہ مین روشن کرتا ہی اللہ اوسکی لئی نور سی اسقدر
کہ فرق ہی درمیان پڑہنی والی اوسکی کی اور درمیان خانہ کعبہ کی
نقل کی حاکم نسائی نی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی
من قرأھا کما انزلت کانت لہ نور من مقامہ
الی مکة ومن قرأ بعشر آیات من آخرھا فخرج الدجال
لم یسلط علیہ جو کوئی پڑہی سورہ کہف جیسیکہ اوتاری گئی یعنی
ترتیل سی اور تجوید سی بی کمی اور زیادتی کی ہوویگی اوسکی لئے
روشنی جگہہ اوسکی سی مکہ تک اور جو شخص پڑہی دس آیتین آخر
سورہ کہف سی پس نکلی دجال تو نہ مسلط کیا جاویگا اوس پر
نقل کی طبرانی نی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی من قرأ
سورة الکھف کانت لہ نور یوم القیامة من مقامہ الی مکة

الایتان امن الرسول اخر البقرة لا تقران فی دار ثلث لیال
فیقربها شیطان یعنی فضیلت دو آیتون امن الرسول کی کہ آخر
سورہ بقر کا ہی یہ ہی کہ پڑھی جاتی ہین یہ دونون آیتین جس گھر مین تین
رات بس نہین نزدیک آتا اوسکی شیطان نقل کی حاکم نی
کہ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نی ان اللہ ختم البقرة
بایتین اعطانیهما من کنزه الذی تحت عرشه فتعلموهن
وعلموهن نساءکم وابناءکم فانها صلوة وقران ودعاء
یعنی تحقیق اللہ تعالی نی ختم کیا سورہ بقر کو ساتھ دو آیتون کی کہ دی ہین
مجھکو وہ خزانہ اپنی سی جو نیچی عرش کی ہی پس سیکھو اون کو اور سکھاؤ
اون کو اپنی عورتون کو اور اپنی بیٹون کو یعنی سب گھر والون کو سکھاؤ
پس تحقیق وہ آیتین رحمت ہین اور قرآن ہین یعنی ایک ٹکڑا ہی
قرآن کا اور دعا ہین تمت فضائل سورة الانعام
نقل ہی حاکم سی لما نزلت سبح رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم
ثم قال لقد شیع هذه السورة من الملئکة
ما سد الافق جب اوتری سورہ انعام سبحان اللہ کہا رسول
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی پھر فرمایا البتہ تحقیق ہمراہ آئی ہین اس سورة
کی فرشتی اسقدر کہ ڈھانک لیا ہی کنارہ آسمان کی کو تمت

والِ عمران فانهما یاتیان یوم القیمة کانهما غیایتان
او کانهما فرقان من طیر صواف تحاجان عن
اصحابهما یعنے پڑھو دو سورتین چمکتی ہوئین کہ سورہ بقر اور آل عمران
ہین پس تحقیق یہ دونو آوینگے دن قیامت کی گویا کہ وہ دونو ٹکڑی ہین ابر کے
یا گویا کہ یہ دونو سایبان ہین یا گویا کہ وہ دونو ٹکڑیان ہین پرند جانورون
کی صف باندہی ہوے جہگڑینگے پڑہنی والون اپنی کی طرف سی تمت

فضائل آیة الکرسی

نقل کی مسلم ابی داود نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہی اعظم
آیة فی کتاب اللہ یعنے یہ آیة الکرسی بزرگترین آیتون کی ہی تو ایتن
بیچ کتاب اللہ تعالی کی اور نقل کی ترمذی ابن حبان نے کہ فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نی ہی سید آی القران یعنی یہ افضل ہے آیتون
کی قرآن مین نقل کے ابن حبان نے لا تضعها علی مالٍ ولا ولدٍ
فیقربک شیطان یعنے جو رکہی تو آیة الکرسی کسی مال پر اور اولاد پر یعنی
دم کری یا لکہہ کر لٹکا دی تو نزدیک نہین ہونی کا تیری شیطان یعنی
تیری مال اولاد کی پاس نہین آنی کا اور تصرف نہین کرنی کا تمت

فضائل آمن الرسول

نقل کے ترمذی نسائی ابن حبان حاکم نی کہ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نی

۲۱۹

فضائل سورۂ بقرہ

نقل ہی مسلم ترمذی نسائی سی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نی ان الشیطان
ینفر من البیت الذی یقرأ فیه البقرة یعنی تحقیق شیطان
بہاگتا ہی اوس گہر سی کہ پڑہی جاتی ہی بیچ اوسکی سورہ بقر اور
نقل کی مسلم نی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی اقرؤها
فان اخذها برکة وترکها حسرة ولا یستطیعها البطلة
یعنی پڑہو سورۂ بقر کیونکہ پڑہنا اوسکا اور عمل کرنا اوس پر برکت ہی
اور چہوڑنا اوسکا سبب حسرت کا ہوگا اور نہین طاقت رکہتی اسکی
ساحر **ف** بطلہ ساحر اور کاہلی وجود یعنی کسلمند اور ساحر اور باطل
توفیق اس کی پڑہنی اور سیکہنی کی نہین رکہتی بسبب درازی اوسکی کی
اور اور نقل کی ابن حبان نی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
من قرأها لیلا لم یدخل الشیطان بیته ثلث لیال
ومن قرأها نهارا لم یدخل الشیطان بیته ثلثة ایام
جوکوئی پڑہی سورۂ بقر رات کو نہین داخل ہوتا ہی شیطان اوسکے
گہر مین تین رات تلک اور جوکوئی پڑہی اوسکو دن کو نہین داخل
ہوتا ہی شیطان اوسکی گہر مین تین دن تلک اور نقل کی
مسلم نی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی اقرؤا الزهراوین البقرة

والا دوسری اور تیسری ہہنی بن اسی طرح کری اور لکہنا اس سورۃ کا چینی کی

پیالی پر ساتہہ گلاب و مشک و زعفران کی پہر دہو کر پلانا اوس کا واسطی

شفاء امراض مزمنکی چالیس روز تک مجرب ہی اور دانتون کی درد

اور درد سر اور درد شکم اور درد روون کی لئی ساتہ بار پڑہ کر دم کرنا کا

مجرب ہی بنا جبریل قاعد عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم سمع

نقیضا من فوقہ فرفع راسہ فقال ھذا ملک نزل الی الارض

لم ینزل قط الا الیوم فسلم وقال ابشر بنورین اوتیتھما

لم یؤتھما نبی قبلک فاتحۃ الکتب و خواتیم سورۃ

البقرۃ لن تقرا بحرف منھما الا اعطیتہ

اوس وقت کہ جبریل علیہ السلام بیٹہی تہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس سنی

جبرئیل ع نی آواز دروازہ کہلنی کیسی اوپر کی طرف سی پس اوٹہایا سر اپنا

پس کہا یہ آواز والا فرشتہ ہی کہ اوترا زمین کی طرف نہین اوترا کبہی

مگر آج پس سلام کیا فرشتی نی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اور کہا خوش

وقت ہو ساتہہ دو نورون کی کہ دی گئی تم وہ دو نور نہین دیا گیا وہ دو نور

کوئی نبی پہلی تمسی ایک اون مین سی سورہ فاتحہ ہی اور دوسرا خاتمہ سورہ

بقر کا نہین پڑہیگا تو کوئی حرف اون مین سی مگر دیا جاویگا ثواب

اوس کا یا قبول کیی جاوی گی دعا تیری نقل کی یہ مسلم نی

۲۱۷

کو اپنی عمر مین نوحہ اور زاری کرنی اور خاک ڈالنی کا سر پر چار بار اتفاق ہوا
اول اوس وقت کہ اس پر لعنت ہوئی اور دوسرے جبکہ اوسکو آسمان سے
زمین پر ڈالا اور تیسرے جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نبی ہوئی اور
چوتھے جبکہ فاتحہ الکتاب نازل ہوئی اور ابو شیخ کتاب الثواب مین لایا ہے
کہ جس کو جو کوئی حاجت درپیش ہو چاہئی کہ فاتحہ الکتاب پڑھی اور بعد
ختم کرنیکی حاجت چاہے اور ثعلبی نی شعبی سی روایت کیا ہی کہ ایک شخص
اونکی پاس آیا اور شکایت درد گردہ کی کی شعبی نی اوسکو کہا کہ تجھکو لازم ہی کہ
اساس القرآن کو پڑہ کر درد کی جگہہ دم کر اوسنی کہا کہ اساس القرآن
کیا ہی شعبی نی کہا فاتحہ الکتاب اور بیچ اعمال مجربہ مشایخ کی مذکور ہی کہ سورہ
فاتحہ اسم اعظم ہے واسطی ہر مطلب کے پڑہنی چاہئی اور اوسکی دو طریق
ہین ایک تو یہ ہی کہ مابین سنت فجر اور نماز فرض کی میم بسم اللہ الرحمن الرحیم
کی لام الحمد للہ سی ملا کر اکتالیس بار چالیس دن تک پڑہی جو مطلب کہ ہوگا
حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالی اور اگر شفاء مریض یا سحر زدہ کی منظور ہو
تو پانی پر دم کر کر اوس مریض اور سحر زدہ کو پلاوی اور دوسرے یہ کہ نوچند
اتوار کو درمیان سنت فجر اور فرض فجر کی بی قید ملانی میم کی ساتھ لام کے
ستر بار پڑہی بعد ازان ہر روز اوسی وقت پڑہی اور دس دس بار کم کرتا
جاوی تا ہفتہ کو ختم ہوا گر اول ہفتہ مین مطلب حاصل ہو فبہا و الا دوسرے

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسنے پہلوا پنا بچھونے پر رکہا اور فاتحہ
اور قل ہو اللہ پڑہکر اپنے پر دم کیں ہر بلا سے امان میں ہوا مگر یہ کہ موت
اوسکی مقدر ہو یعنی موت سے کوئی چیز نہیں بچا سکتی اور عبد بن حمید
اپنے مسند میں لایا ہے ابن عباس سے بطریق مرفوع کی کہ فاتحہ الکتاب برابر
دو تہائی قرآن کی ہے ثواب میں اور ابو الشیخ اور طبرانی اور مردویہ اور
دیلمی اور ضیاء مقدسی روایت کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہے کہ چار چیزیں گنج عرش سے مجکو دی ہیں اور کوئی چیز سوائے ان چار کی
اس گنج سے کسی کو نہیں پہنچی ام الکتاب اور آیۃ الکرسی اور خاتمہ سورہ
بقرہ کا اور سورہ کوثر اور ابو نعیم اور دیلمی ابو درداء سے روایت کی
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فاتحہ الکتاب کفایت کرتی ہے
اوس چیز سے کہ کوئی چیز قرآن سے کفایت نہیں کرتی ہے اور اگر فاتحہ الکتاب
ایک پلہ ترازو کی میں رکہیں اور تمام قرآن کو دوسری پلہ میں تو البتہ
فاتحہ الکتاب ساتہ قرآن کی برابر ہو اور ابو عبید فضائل قرآن میں حسن
بصری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو کوئی فاتحہ الکتاب کو پڑہے گویا توریت اور انجیل اور زبور اور
فرقان کو پڑہا اور تفسیر وکیع اور کتاب المصاحف ابن انباری اور کتاب
العظمہ ابو الشیخ اور حلیۃ الاولیاء ابو نعیم کی میں وارد ہوا ہے کہ ابلیس علیہ اللعنۃ

قرآن مین ہے اور جو کچھہ قرآن مین ہی وہ سب سورہ فاتحہ مین ہی اور جو کچھہ سورہ
فاتحہ مین ہی وہ سب بسم اللہ مین ہی اور وہ سات آیتین ہین یہ اشارہ ہی
اس آیت پر وَلَقَدْ اٰتَیْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ
الْعَظِیْمَ یعنی دین ہمنی تجھکو سات آیتین کہ مکرر پڑہی جاتی ہین نمازین
یا ثنا کی گئی ہی اون کی سات فصاحت کے اور اعجاز کی کہ مراد ان سی سورہ
فاتحہ ہی اور دیا ہمنی تجھکو قرآن عظیم اور وہ بھی سورہ فاتحہ ہی از بسکہ یہ
جز اعظم قرآن کی ہی مبالغہ فرمایا کہ یہ قرآن عظیم ہے ۵ ع ۵ اور
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی سورہ فاتحہ مین شفا مین ہی ہر بیماری سے
فا ئلا ہ یعنی اگر پڑہی اسکو ساتھ ایمان اور یقین کی تو شفا ہوتی ہی ہر
بیماری دینی و دنیوی اور ظاہری اور باطنی سی اور لکھہ کر لگانا اسکو یا چاٹنا
بھی نفع کرتا ہی امراض کو ۵ ع ۵ اور صحاح ستہ مین وارد ہوا ہے کہ اصحاب
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سانپ و بچھو کی کاٹی ہوون کو اور مرگی والونکو
اور دیوان کو ساتھ سورہ فاتحہ کی افسوں کرتی تھی یعنی دم کرتی تھی اور آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم اوسکو جائز رکھا اور دار قطنی اور ابن عساکر نی سائب
بن یزید سی روایت کیا ہی کہ ان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ اس سورہ
کی افسون فرمایا اور آب دہن مبارک کا بعد پڑہنے اس سورہ کی اوپر مقام
درد اون کی کی ملا اور بزار اپنی مسند مین انس بن مالک سی لایا ہی کہ آن

بردہ ہوا تو امید ہے کہ درمیان اسکے اور عذاب عقبیٰ کی البتہ بردہ ہوگا تمت

فضائل سورۃ فاتحہ

روایت ہے ابی سعد بن معلی سی کہ کہا تھا مین نماز پڑھتا تھا مسجد مین پس بلایا مجکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نی پس نہ جواب دیا مینی اون کو پہر آیا مین حضرت کی پاس پس کہا مینی یا رسول اللہ تحقیق مین نماز پڑہتا تہا فرمایا کیا نہین کہا اللہ نی جواب دو واسطی اللہ کی اور رسول کی اور اطاعت کرو حکم اوسکی کی جس وقت پکاری تمکو پہر فرمایا کیا نہ سکہلاؤن مین تجھکو بہت بڑے سورہ یعنی افضل سورہ قرآن مین پہلی اسکی نکلی تو مسجد سی پہر پکڑا حضرت نی ہاتھ میرا پس جب کہ ارادہ کیا ہمنی یہ کہ نکلین کہا مینی یا رسول اللہ تحقیق آپ نے فرمایا تہا کہ البتہ سکہلاؤنگا مین تجھکو بہت بڑے سورۃ قرآن سی فرمایا الفاتحۃ اعظم سورۃ من القرآن ھی السبع المثانی و القرآن العظیم وہ سورہ الحمد للہ رب العلمین وہ سات آیتین ہین کہ مکرر پڑہی جاتی ہین نماز مین اور قرآن ہی بڑا کہ دیا گیا مین وہ

فائدہ سورہ فاتحہ کو بہت بڑہی سورہ اس لئی فرمایا کہ قدر اسکی بڑہی ہی اللہ کی نزدیک اور فوائد اور معانی اسکی بہت ہین باوجود اختصار لفظون کی چنانکہ کہا گیا ہی کہ تمام مقاصد دینی و دنیوی داخل ہین بیچ قول اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کی بلکہ کہا ہی بعضی عارفون نی کہ جو کچھ اگلی کتابون مین ہی وہ سب

ساتھ قرآن کی اور زینت دے قرآن کو ساتھ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے

قال علیہ السلام اذا قمتم من النوم فقولوا
بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلوا علی محمد فان
الناس لا یعتابونکم یمنعکم الملئکۃ عن
ذلک

فرمایا رسول خدا نے جب اوٹھو تم نیند سے کہو تم بسم اللہ الرحمن الرحیم
اور درود بھیجو تم اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسواسطے کہ تحقیق آدمی
غیبت نکرین گی تمہاری اور منع کرین گی تمکو فرشتے غیبت سے
یہ حدیث لکھی گئی ہین لباب الاخبار مین آور لکھا ہی علمائے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
کی اونیس حرف ہین آور موکل دوزخ کی بہی اونیس ہین ساتھ ہر حرف کے
بلا ہر ایک کے اون مین سے دفع ہوسکتی ہی اور یہ بہی لکھا ہی کہ روز وشب
جو بیس ساعتین ہین پانچ ساعتوں کی لئی تو پانچ نمازین مقرر فرمایا ہین اور اونیس
باقی کی لئی اونیس حرف دئی تا ہر نشست وبرخاست آور حرکت وسکون
مین کہ ان اونیس ساعتون مین ہو ابرکت وعبادت حاصل کرین یعنی
ان حرفون کی برکت سے وہ ساعتین بہی عبادت مین لکھی جاوین آور
خواص اس کی یہ ہی کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا ہی کہ جب آدمی پایخانہ کو جاوے
تو چاہئے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کر جاوے تا پردہ واقع ہو درمیان شرمگاہ
اوسکی اور نظر جنات کے پس جب یہ کلمہ درمیان آدمی کی اور دشمنان دینوی اوسکی

جس شخص نے کہ پڑہی ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم نہین باقی رہتا
گناہوں اوسکی سی ایک ذرہ قال علیہ السلام من کتب
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فجوّدہ تعظیماً للّٰہ تعالیٰ غفر اللّٰہ
لہ ما تقدّم من ذنبہ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو
شخص کہ لکہی بسم اللہ الرحمن الرحیم اچہی طرح یعنی حروف و حلقہ میم وغیرہ
کے اندہی نہ بناوی واسطی تعظیم اللہ کی بخشی اللہ تعالیٰ گناہ اوسکے
جتنی گذری قال علیہ السلام ان اللّٰہ تعالیٰ زیّن السّمآء
بالکواکب وزیّن الملٰئکۃ بجبریل وزیّن الجنّۃ بحورٍ و
قصورٍ وزیّن الانبیآء بمحمّدٍ صلی اللّٰہ علیہ وسلم
وزیّن الایّام بیوم الجمعۃ وزیّن اللیالی بلیلۃ القدر و
زیّن الشّہور بشہر رمضان وزیّن المساجد بالکعبۃ وزیّن
الکتب بالقرآن وزیّن القرآن ببسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ نے زینت دی آسمان کو ساتھ
ستارونکی اور زینت دی فرشتونکو ساتھ جبریل کی اور زینت دی جنت کو
ساتھ حور اور قصور کی اور زینت دی نبیون کو ساتھ محمد علیہ السلام کی اور
زینت دی دنون کو ساتھ دن جمعہ کی اور زینت دی راتون کو ساتھ شب
قدر کی اور زینت دی مہینون کو ساتھ مہینے رمضان کی اور زینت دی کتابون کو

۲۱

فضائل بسم الله شریف

بسم الله الرحمن الرحیم

قال علیه السلام ما من عبد یقول بسم الله الرحمن الرحیم الا امر الله کراما کاتبین ان یکتبا فی دیوانه اربع مائة الف درجة فی الجنة ومحا عنه اربع مائة الف سیئة

فرمایا رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے نہین کوئی بندہ کہ کہی بسم الله الرحمن الرحیم مگر حکم کرتا ہی الله کراما کاتبین کو یہ کہ لکھین بیچ نامہ اعمال اوسکی کے چار لاکھہ درجہ بہشت کے اور دور کرین نامہ اعمال اوسکی چار لاکھہ برائیان

عن عبد الله ابن مسعود رضی الله تعالی عنه عن النبی صلعم انه قال من قال بسم الله الرحمن الرحیم مرة لم یبق من ذنوبه ذرة

روایت ہے عبد الله ابن مسعود سے کہ فرمایا رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے

ہماری اور مت اٹھوا ہمسی وہ چیز کہ نہین طاقت واسطی ہماری ساتھ اوسکی

ف یعنی ہماری امت پر ایسی بلا کہ نہ اوٹھا سکین مت ڈال ایسی بھی مراد

مشقت شریعت کی ہو لیکن گویا مشقتون کو دو قسم کیا ایک جو پہلی ہوائی

ہی ایک جواب نہ آوین اندونون کو ہم پر سی موقوف کر وَاعْفُ عَنَّا

وَاغْفِرْ لَنَا اور معاف کر ہمسی اور بخش واسطی ہماری یعنی سارے

صغیرہ اور کبیرہ توبہ سی بخش دی وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا

اور رحم کر ہمکو تو ہی ہی دوستدار ہمارا ف یعنے بہت نعمتین بن

بی طلب اور بی سعی کی ہمکو دی وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ع

نصرت دے کفار پر اور ایک نعمت بڑی یہ بہی ملی جب تلک اہل دین اپنے

دین پر قائم رہین اور عوام اون کی متابعت مین رہین اور نفاق

اور مذاہب باطلہ اور بدعتوں سی خالی رہین اور امر بالمعروف

اور نہی عن المنکر اور پرہیز رشوتون سی اور سب حرام خوریسی کرتے

جاوین تو اور دین اونکا غالب آتا ہی فقط

الحمد للہ علی احسانہ والصلوۃ علی رسولہ

کہ تفسیر تصنیف جناب مولانا رفیع الدین صاحب تمام طبع شد

دلگی ہون خواہ بدن کی رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا
ای رب ہمارے مت پکڑ ہمکو تحقیق بہول گئی ہم یا چوک گئی ہم ف
نسیان بہول جانا اور خطا یہ کہ ارادہ کری اور کام کا اور ہو جاوے اور کام
جیسا کلی کری اور حلق مین پانی چلا جاوی یا ماری شکار کو اور لگ
جاوی اور کو یا بندوق چلانی مین پہٹ جاوی اور کوئی جل جاوی
اور وقت افطار جان کر روزہ کہول ڈالی اور دن باقی ہوا ور دن
روزہ قضا کری اور جو کسی کی جان یا مال تلف ہو جاوی بدلا دیوی
لیکن آخرت مین اسکا مواخذہ نہین اور آخرت مین عتاب ہی او بی
احتیاطی کی اور بہولنی کی سبب کر جس عبادت پر صورت بدن پر نہین
جیسی روزہ جاتا ہی نہین اور جس عبادت کی صورت ہی بدن پر جیسی
نماز اور حج یہ بہولنی سی ان کا مفسد کری تو جاتی رہتی ہی ان کا بہی دنیا
مین بدلا دینا ہی کہ اوسی درست ہو جاوے رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا
اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا
ای رب ہمارے اور مت رکہ اوپر ہمارے بوجہ جیسا رکہا اوسکو اوپر
اون لوگون کی کہ پہلی ہمسی ہی ف مراد مشقت شرائع کی ہین
جیسا بعضی دینو نمین چوتہائی مال زکوۃ مین دینا تہا اور کپڑی کو نجاست لگی
کتر ڈالنا ہے رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ای رب

یعنی معراج کی ظہور اس حقیقت کا ہوا کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ
مَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ ہر ایک ایمان لایا ساتھ
اللہ کی اور فرشتون وسکی کی اور کتابون اوسکی کی اور پیغمبرون
اوسکی کی ف ارکان ایمان کی پانچ ہین ایمان بخدا اور بملائکہ
اور کتب اور رسل اور روز قیامت یہان چار مذکور ہوئی ہین اور
پانچوان والیک المصیر مین مذکور ہوگا لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ
رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ہم نہین جدا کرتے درمیان کسی کی
پیغمبرون سی اور کہا اونہون نی سنا ہمنی اور مانا ہمنی بخشش مانگتی
ہین ہم تیری اے رب ہمارے اور طرف تیری ہی پھر جانا ف یہان سے
یعنی کہتی ہی کہ سمجھ لیا چاہئی یعنی کہتی ہی کہ ہم سے پیغمبرین تفرقہ
ایمان کا نکرتی تھی ایک کو مانتی اور ایک کو نمانتی ایک کا ایک حکم
مانی اور ایک کا ایک حکم نہ مانی لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا
لَہَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْہَا مَا اکْتَسَبَتْ نہین تکلیف دیتا
اللہ کسی جان کو مگر طاقت اوسکی بھر واسطی اوسکی جو کمایا اوس نے
اور اوپر اوسکی جو کمایا اوسنی ف فرمایا ارادہ الٰہی تمہاری حق
مین یہ ہے کہ دشوار چیزین بتدبیر ٹالی تمہاری جزا اوپر عمل کی ہی خواہ اعمال

زبان پر بہی ہمنی قبول کئی اب حکم خطرات پر پکڑ ہیکا جو آیا ہی یہ بہت
دشوار ہی اگر ہم خطرات پر پکڑی جاوین تو شاید نجات نہ پاوین
انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ تم وہ بات نہ کہو کہ جیسی حضرت
موسی کی قوم نی کہا تہا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا بلکہ کہو سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا
اور حکم الہی خواہ آسان ہو خواہ دشوار ہو قبول کرو اصحاب نی خوب
طرح اپنی دل مین اطاعت لا کر قبول کیا اور کہا کہ خطرات سے بد بچین گی
اور جو غفلت ہو جاوی گی اسکی بخشش مانگین گی چنانچہ اگی آتا ہی
وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا یہ عبادت دل کی اون سی ایسی ادا ہوئی کہ حضرت
آدم سی آج تلک کسی سی نہین ہوئی حق تعالی اون پر نہایت مہربان
ہوا اور موآخذہ خطرات کا بخشدیا بلکہ اوسکے ساتہ بہولنا
اور چوکنا اور مشقت کے شرعیتین اور عام بلائین ساری امت کو
بخشدین اسی بلکو اگلی دو آیتین مفصل فرما دیا اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط ایمان لایا ہی رسول
جو اوتاری گئی طرف اوسکی رب اوسکی سی اور ایمان لائے مسلمان
ف حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا ہی سورہ فاتحہ اور دو آیتین
سورہ بقر کی دو نعمتین ہین کہ ایک خزانہ الہی سی نیچی عرش کی میری
تئین دی گئین شب معراج کو اگرچہ نزول ان آیتوں کا مدینی مین ہے

لکہی جاتی ہین اور جس نی نیت نیک کی اور اتفاق کرنی کا ہوا کچہ حائل ہو گیا ایک
جبر لکہی جاتی ہی اور جس نی نیت بدکی اور پہر خدا کی خوف سی یا حیا سی
چہوڑ دی اوسکی ایک نیکی لکہی جاتی ہی اور جسنی نیت بدکی اور بدکار کیا
اوسکی ایک بدی لکہی جاتی ہی یہ فضل اللہ تعالی کا ہی اوپر بندونکی جو تہی
اخلاق ہین کہ بی قصد اور اختیار جوش مارتی ہین بحکم شرع کی
یا اونہی ظاہر کری یا روکی جیسی سخاوت اور بخل اور حرص
اور زہد شہوت اور عفت اور امانت اور خیانت یہ چیزین بی اختیار آتی ہین
یہ چیزین ہین انپر کدہی حساب اور جزا نہین مگر جب ان کی اوپر عمل
کری پانچوین خطرات ان کی چار حالتین ہوتی ہین دل مین آنا اور
گذر جانا یہ بہی بی اختیار ہین دوسرے دل مین جاگہہ پکڑنا اور دل اپنی
اون کی لذت اوٹہانا تیسرے اون پر عزم کرنا چوتہی اون کی
اسباب جمع کرنی پہلے جو وہ ہین وہ نہیت عمل مین اصل
ہین اور جو پیچ کا دنیا ہی اوسکی اوپر پہلے امتون مین مواخذہ
چنانچہ عیسی نی فرمایا ہی کہ خطرات بد سی بچا کرو اس واسطی کہ
جس گہر مین دہوان ہوگا اگر جلا نہ دی گا تو سیاہ کریوی گا جب
یہ آیت نازل ہوئی یہ بات صحابہ نی سمجہ کر دست بستہ گہٹنو پر
کہڑی ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ جتنی احکام حق تعالی نی تمہاری

٢٠٥

مخصوص ہونا ایک چیز کا واسطی ایک شخص کی تین طرح ہوتا ہی ایک
واسطی صنعت کی جیسی کمہار نی کہلونی بنائی اور ایک واسطی ملک سے
جیسا کسی نی مول لیا اب اوسکی کہلاوینگی ایک واسطی تصرف کے
جیسی ایک شخص اوسی چہین لایا یا مانگ لایا اب جو چاہی اوس مین
کری عالم حق تعالی کی صنعت اور اوسیکی ملک حقیقی اور اوسیکی
قبضی تصرف مین ہی کسی کا دعوا ملکیت کا ہی اوسکی حکم سی ہی
اور جس کسی کو تصرف ہے اوسکی قدرت سے ہی پس یہ عالم آسمان اور
زمین اور جو اس کے بیچ مین ہی خاص خدا کا ہی وان تبدوا
فی انفسکم او تخفوہ جو کچھ بیچ جیون کی ہی پانچ قسم ہین
ایک اوس مین سی اعتقادات ہین کہ کسی چیز کا یقین اور کسی چیز کا
انکار ہی ایمان اور کفر اسمین ہی اول حساب اور جزا اسی پر ہے
دوسری محبت اور بغض اسی پر ہی حساب اور جزا ہے، فرمایا ہی
افضل الایمان الحب فی اللہ والبغض فی اللہ بہتر
فضیلتون ایمان کی مین محبت رکہنا کسی سی واسطی خدا کی اور بغض
رکہنا کسی سی واسطی خدا کی تیسری نیتین ہین یعنی عزم دل کا
کسی کام پر کرنیکا یا نہ کرنی کا اس پر ہی حساب اور جزا ہی فرمایا ہے
کہ جو کوئی نیت نیک کری کسی کام کی اور وہ کام کری دس نیکیان

اور گرو لینا مقرر کیا لیکن انسان کو چاہی کہ ان باتون کا محتاج ہے سبب امانت دار کی جس کا حق ہو ادا کری اور جس کا دینا ہوی ڈال لی
لکھا ہو یا نہو اور شاہد ہو یا نہو حق تعالی کی شہادت اور رسولون کا
لکھنا کفایت ہے مجھی اور اسیطرح جو گرو ہی ہو اور الف فا اپنی
حق سی بیش قیمت ہو اوسکو ادا نکری اور بیٹھ رہی گناہ ہی ف
ومن یکتمہا فانہ آثم قلبہ یہان گناہ ہونیکا فرمایا کہ چھپانی کو
شہادت کی بدن مین کچھ صورت عمل کی نہین کہ بدن پر
گناہ لکھا جاوی بلکہ دل مین نیت بد ہے کہ کسیکی خاطر سی دوسر کا
حق تلف ہونی دیجیی یہ گناہ دل کا ہی دل پر لکھا جاتا ہے
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا
مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ
اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ
وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اللہ کی ہی جو کچھ
آسمانون اور جو کچھ زمین کی ہی اور اگر ظاہر کرو تم جو کچھ تمہاری
جیمین ہی یا چھپاؤ اوسکو حساب ہوئیگا تمسی اوس کا ساتھ اللہ
پس بخشی گا جسی چاہی اور عذاب کری گا جسی چاہی اور اللہ اوپر
ہر چیز کی قادر ہی ف لله ما فی السموات وما فی

کہ ڈری اللہ پروردگار اپنی سی اور مت چہپاؤ گواہی کو اور جو چہپاوی گا اوسکو
پس تحقیق گنہگار ہی دل اوسکا اور اللہ بماتعملون جن کی کہ کرتی ہو تم جاننیوالا ہے

ف وان کنتم علی سفر ولم تجدوا کاتبا فرہن

استحکام معاملہ کا جسطرح لکہنی اور شاہدون سی ہوتا گرونی بہی ہوتا ہے
بشرط قبضی کی گرولینی والا اپنا قبضہ کر لیوی گرودینی والا قبضہ اوٹہا
دیوی اور فوائد جو پیدا ہوتی ہین جیسی جانورونکی سواری
اور دودہ ملک مالک کے ہی گرودار کی نہین لیکن گرودار کو حق بند
رکہنی کا اور محافظت کرنی مال گروی کا ہی مگر جو کہانا پینا گرو
دار کری اوس جانور گروی کا تو اوسکے فوائد اوسکی عوض سے
اور جو گرو رکہنی والا کری تو آپ لیو یا حساب قرض مین مجرا
لیوی اور مکان مین رہنا واسطی محافظت مکان کی درست ہی
اور محصول زمین کا اور کرایہ مکان رہنی کا سود ہی حلال نہین مگر
بعضی علما بشرط اجازت کی درست رکہتی ہین یہ روا رکہنا
حق تعالی کی معاملت مین کچہہ کام نہین آتا کہ اجازت دینا تہہ
گروی پہیر دینی سی زیادہ نہین مگر اجازت دیوی تو قاضی کو نہ پہنچیگا
پہیروا دینا مگر عند اللہ گناہ باقی رہا ف فان امن بعضکم
فرمایا کہ ہمنی واسطی استحکام معاملتون تمہاری کی لکہنا اور شاہد کرنا

۲۰۲

اور

اور بہنی کی اور دن کی لکھّی اور جو مقدار آب نہ بیان کر سکی اوسکی
وکیل کی زبان سی لکھّی یہ ایک حکم ہوا دوسرا حکم یہ ہی کہ
اوس معاملت پر شاہد ہی کر لیجئی یا دو مرد یا ایک مرد اور دو
عورتین اور وہ شاہد ہی سُننے کی وقت اور لکھنی کی وقت
چہپایا دے ہنین اور شہادت دینی کا انکار نکری مگر جو وعدہ
ہوا اوسمین لکھنی کی تاکید ہنین یعنی دست بدست ہو کہ اوسمین لکھنی
مین شہادت کی یاد خوب ہتا ہی اور تفاوت ہنین پڑتا اور
شہادت ایسی وقت ہی کر لیجئی یعنی دست بدست مین
اور لکھنی والی اور شاہد کو جو عذر ہوا وسپر جبر نہ کیجئی اور جو جبر
کیجئی تو گناہ ہی وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا
كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ
بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ
رَبَّهٗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ
اٰثِمٌ قَلْبُهٗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ اور اگر
ہو تم اوپر سفر کی اور نہ پاؤ تم لکھنی والا پس گرو ہی قبضہ کے
ہوئی پس اگر امین جانی بعض تمہارا بعضی کو پس چاہیی کہ ادا
کری وہ شخص کہ امین جانا گیا ہی امانت اوسکی کو اور چاہیی

۲۰۰

اور اللہ سب چیز کے جاننے والا ہی ف یا یہا الذین
امنوا اذا تداینتم بدین الی اجل مسمی یہان سی
معاملت جو بعد ہوتی ہی اوس کا بیان ہی دین کئی قسم ہوتا ہی جو
مول لی اور اوسکی قیمت کا وعدہ ہووی ہی دین ہی اور جو روپی دی
کہ اتنی مدت پیچھی وہ جنس لیوینگے وہ بہی دین ہی کسی کی چیز ہمین جہین
لی اور وہ بہی تلف ہوگئی اوسکی قیمت بہی دین اور قرض جس
جنس سی لیاوہ بہی دین ہی اور عورت کا مہر باندہا اور بوعدہ دیا ہی
وہ بہی دین ہی اور جو خون بہا آیا وہ بہی دین ہی اور جو خون سی صلح
کی ہی پیون پر بوعدہ وہ بہی دین ہی کردی پر پیسی دینا وہ بہی دین
ہی فرمایا ہی کہ جو معاملت دین کی ہووین ایکوقت مقرر تلک اوسی
مبلغ کو اور اوسکی مدت کو اور جس کو دیتا ہی اور جسکو لیتا ہی اور
جس بابت لیتا ہی اوسکو لکھہ رکھا کرو یہ حکم ہی اللہ تعالی
کا اور لکھنی والا با انصاف اور ہوشیار سی لکھی اور لینی والی اور دینی
والی کا نام نسب اور محلے کی قید سی لکھی اور ہر دو ہیون کا سن اور سکہ
بہی لکھی اور جنس کی قسم اور صفت نیک و بد کی لکھی اور مکان لکھی
کہ پہر جہگڑی کی جاگہہ نہ رہی اور اقرار کسیکا اوسکی تقریر اور اوسکی
زبان سی لکھی مدعی کی لکھنی سی نہ لکھی اور مدت کو ساتہ قید برس کے

ان دونون مین سی لس یا دو لاوی یا ایک ندو نون مین سی دوسری کو

وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ
تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ذَٰلِكُمْ
أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا
إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ

اور نہ انکار کرین شاہد جب بلائی جاوین اور مت کاہلی کرو اس سے
کہ لکہو اوسکو چہوٹا یا بڑا ایکوقت تلک یہ بہت انصاف والا ہے
نزدیک اللہ کی اور سیدہا کرنی والا واسطی گواہی کی اور بہت
نزدیک ہی کہ نہ شک مین پڑو مگر یہ کہ ہو سوداگری ہاتہون ہاتہہ
پہرواتی ہو اوسکو درمیان اپنی

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
أَلَّا تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ
وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ وَإِنْ تَفْعَلُوا
فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ
اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

پس نہین اوپر تمہاری
گناہ یہ کہ نہ لکہو اوسکو اور شاہد کر لو جب بیچو اور نہ ایذا
پہچایا جاوی لکہنی والا اور نہ گواہ اور اگر کرو تم پس تحقیق وہ
گنہ کاری واسطی تمہاری اور ڈرو اللہ سی اور سکہاتا ہی اللہ

ایک وقت مقرر تلک پس لکھہ رکھو اوسکو اور چاہی کہ لکھی درمیان
تمہاری لکھنی والا ساتہہ انصاف کی وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ اَنْ
يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ
عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا
فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ
لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ
اور نہ انکار کری لکھنی والا اگر لکھی جیسا سکہایا اوسکو اللہ نی پس
لکھدی اور چاہی کہ مطلب کہی وہ شخص کہ اوپر اوسکی ہی حق
اور ڈری اللہ پروردگار اپنی سی اور نہ کم کری اوس مین سی کچھہ
پس اگر ہو وہ شخص کہ اوپر اوسکی ہی حق بی وقوف یا ناتوان
یا نہین سکتا یہ کہ مطلب کہی وہ پس مطلب کہی دوستدار اوسکا
ساتہہ انصاف کے وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ
رِّجَالِكُمْ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ
وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا
فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى اور شاہد کرلو دو شاہد
مردون اپنون سی پس اگر نہ ہون دو مرد پس ایک مرد اور دو عورتین
اون مین سی کہ پسند کرتی ہو شاہدون سی کہ بہول جاوی ایک

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ اور اگر ہو قرضدار تنگی والا پس ڈہیل دینا ہی فراغت تلک اور اگر خیرات کرو بہتر ہی واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے ف فرمایا کہ قرضدار اگر گنجایش اصل کی رکہتا ہو مال اوس کا بیچ کر قرض ادا کیجے اور جو مفلس ہے اور کچھ مال نہیں رکہتا ہے وعدے پر رکہیے جب اوسکو پیدا ہووے لیجیے اور یا للہ معاف کیجیے یا سارا معاف کیجیے وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ اور ڈرو اوس دن سے کہ پھر جاؤ گے بیچ اوسکی طرف اللہ کی پہر پورا دیا جاوے گا ہر جی جو کمایا اور وہ نہ ظلم کیے جاوینگے ف وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ کہتے ہیں کہ یہ آیت سب سے آخر نازل ہوئی تہی جبرئیل نے جب یہ آیت پڑہی کہا کہ دوسوے اسی آیت کیجیے سورہ بقر کے اسکو رکہو اور اسکی بعد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تین دن زندہ رہے واللہ اعلم

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب معاملت کرو تم ساتھ قرض کے

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیے اونہون نے
اچھے اور قائم کیا نماز کو اور دی زکوٰۃ واسطے اونکی ہی ثواب اون کا
نزدیک پروردگار اونکی کی اور نہین ڈر اوپر اون کی اور نہ وہ غم
کہاوینگی یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ
مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ ای لوگو جو ایمان لائی ہو
ڈرو اللہ سی اور چھوڑ دو جو باقی رہا سود سی اگر ہو تم ایمان والی

ف یا ایها الذین امنوا اتقوا الله وذروا یعنی سود کو حرام
کیا فرمایا کہ آج تلک جو لی چکا معاف ہوا اصل مین نہ گنا گیا
اور اصل مین مال قائم رہا اسکی بہی جو لیوی اصل مال مین
گنا جاوی اور رہا ہر گز نہ لیوی اور جو نہ مانی اوس سی حاکم
دین کا لڑی اور اس شرارت سے باز رکہی فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا
فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِنْ تُبْتُمْ
رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝
پس اگر نہ کرو گی تم پس خبردار ہو جاؤ ساتھ لڑائی کی اللہ سی اور
رسول اوس کی سی اور اگر توبہ کرو تم پس واسطے تمہاری ہے
اصل مال تمہارا نہ ظلم کرو تم اور ظلم کیے جاؤ گی تم

سود کی ہی اور حلال کیا اللہ نی بیچنا اور حرام کیا سود پس جو شخص کہ
آوی اوسکی پاس نصیحت پروردگار اوسکی پس باز رہا پس واسطی اوسکی
ہی جو کمایا اور حکم اوسکا طرف اللہ کی ہی او جو کوئی پھر کری پس تو
لوگ رہنی والی آگ کی ہین وہ بیچ اوسکی ہمیشہ رہنی والی ہین ف
الذین یاکلون الربوا فرمایا کہ ان لوگون کی عقل کھوئی گئی
ہی کہ دنیا مین حرام کو برابر حلال کی سمجھتی ہین قیامت کو بہی انکو
عقل نہوگی جب قبرونسی نکلین گی ایسی ہونگی جیسی آسیب زدہ پر
وقت سوال اور حسابکی ہوش آجاویگا جو کوئی حرمت ربا کی نمانی
وہ کافر ہو لائق اسکی ہی کہ ہمیشہ آگ مین پڑا رہی یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا
وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ
مٹاتا ہی اللہ سود کو اور بڑہاتا ہی خیرات کو اور اللہ نہین دوست
رکہتا ہی ہر کفر کرنیوالی گنہگار کو ف یمحق اللہ الربوا فرمایا کہ
سود کے مال مین بی برکتی ہی اکثر دیوالی نکلتی ہین اور مال تلف ہوتی ہین
اور آخرت مین عذاب ہوتا ہی اور صدقات والی دنیا مین معزز ہوتی
ہین برکت انکی ہوتی اور آخرت مین ثواب باقی ہین اسواسطی کہ یہ راہ
ایمان اور عمل نیک کی ہی اور اس مین برکت اور بہشت اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

کہ جو طلب و نیا سی بندرہی اور اپنی تئین صرف طاعت مین شب و
روز کرئی اور ہر کسی کی طرف اظہار حاجت نکری مگر عند الضرورت
باشارت دائما صلحا سی یہ ہی مراد ہی اس آیت مین اور او لکا دینا
مقدم ہی سوای اور لوگون کی اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ہ جو لوگ کہ
خرچ کرتی ہین مال اپنی کو رات کو اور دن کو چھپی اور ظاہر
پس واسطی اون کی ہی ثواب اون کا نزدیک پروردگار اون کی
کی اور نہین ڈر اوپر اون کی اور نہ وی غمگین ہونگی اَلَّذِیْنَ
یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ
یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا
الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ
جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَ
اَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا
خٰلِدُوْنَ ہ جو لوگ کہ کہاتی ہین سود نہ کھڑی ہونگی قبر وسی
مگر جیسا کھڑا ہوتا ہی وہ شخص کہ بلولا کرتا ہی اوسکو شیطان
آسیب سے یہ اس واسطی ہی کہ کہا اونہون نی سوا اسکی نہین کہ بیچنا مانند

النّاسَ اِلحَافاً وَمَا تُنفِقُوا مِن خَیرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیمٌ ۚ خیرات
واسطی اون فقیرون کی ہی کہ بند گئی ہین بیچ راہ خدا کی نہین سکتی
چلنا بیچ زمین کی جانتا ہی اون کو جاہل دولتمند بی سوالی سی
پہچانتا ہی تو اون کو ساتھ چہرونکی کی نہین مانگتی لوگون سی لپٹ کر اور
جو خرچ کرو تم بہلائی سی پس تحقیق اللہ ساتھ اوسکی جاننی والا ہی

ف للفقرآء الذین احصروا فرمایا کہ معلوم کروایا ہمنی کہ صدقات
کو کتنی اقسام اور کتنی مرتبی ہین لیکن اعلی اون کا واسطی فقرا
مہاجرین کی ہی وہ لوک کہ وطن چہوڑ کر اور اموال چہوڑ کر واسطی
محبت خدا کی اور نصرت رسول اللہ کی چلی آئی اور وہ آپ راہ
نیک پر ہین اور لوگون کو راہ نیک کہلاتی ہین اور ہمیشہ مستعد عبادات
کے رہتی ہین جہاد اور طلب علم شیوہ ہی اونکا اور اسباب معیشت دنیا کی
سی بیخبر ہین اور واسطی شغل ہین خدا کی اوتدارک اونکی حاجات نکا نہین
ہو سکتا واسطی چہپانی کی اور سوال نکرنی سی مگر اونکی چہرہ سیسی
اور اون کی اوقات سی معلوم ہوتا ہی کہ جو معیشت کہین سی نہین
ہی کہان سی کہاتی ہونگی اون کی خدمت ہین رضائی الہی ہے
اسواسطی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمادیا جو شخص ترک
کری منہیات کو اور شبہات کو وہی مہاجری اور یہ ہے معلوم ہوا

۱۹۳

اور عقیدت دلانا او پر احاطہ علم الہی کی ساتھ خفیات کے لَیْسَ عَلَیْکَ
هُدٰهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ
خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۭ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝
نہین او پر تیری راہ کو پہنچانا اون کا اور لیکن اللہ ہدایت کرتا ہی جسکو
چاہی اور جو خرچ کرو تم بھلائی سی پس واسطی جانون تمہاری کی اور جو
خرچ کرو تم مگر واسطی چاہنی رضامندی اللہ کی اور جو خرچ کرو تم
بھلائی سی پورا پہنچایا جاوی کا طرف تمہاری اور تم نہ ظلم کئی جاؤگی
ف لیس علیک هداهم فرمایا کہ راہ بتانا طرف فائدی
دین اور دنیا کی تمہارا کام ہی لیکن قائم کر دینا راہ حق پر تمہارا کام
نہین اللہ تعالی کی اختیار مین ہی کلیہ اس کا یہ ہی کہ جس طرح مین
اخلاص شرط ہی اور بغیر اوسکی کچھہ کام نہین آتا توقع ثواب کی
باریتعالی سی رکھنا اور دینی کو نقصان نہ جاننا ضرور ہی تو کہ پیچھی
کی پچھتاوی نہین پچھتانا عمل کو خراب کرتا ہی دل پر اور ظلمت لاتا ہی
لِلْفُقَرَاۗءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۡ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَاۗءَ
مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْــَٔـلُوْنَ النَّاسَ

[illegible]

من نفقة او نذرتم من نذر فان الله الیسی طرح نذر قبول کر لیسی مین سمجھہ لیوی کہ کیسی کام پر نذر قبول کرتا ہی اور کیا نذر کرتا ہی کہ طاعت ہی یا معصیت ہی مقدور ادا کا ہی یا نہین لیس موافق مقدور کی قبول کری اور معصیت کو نکری وَاِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِیَ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَیُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَیِّاٰتِكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ اگر ظاہر کرو تم خیرات کو لیس اچھی ہی وہ اور اگر چھپاؤ تم اوسکو اور دو اوسکو فقیرون کو لیس وہ بہت اچھا ہی واسطی تمہاری اور دور کری کا تمسی برائیان تمہاری اور الله ساتھہ اوس چیز کی جو کرتی ہو تم خبردار ہی

ف ان تبدوا الصدقٰت خیرات دینا آشکارا بہتر ہی لیکن پوشیدہ دینا بہت اعلی اور بہت بہتر ہی لکھتی ہین علما کہ جس جگہہ ادائی قرض منظور ہو یا جانی کہ میرے دینی سی اور بہت سی لوگ دیوینگے یا سب لوگ آشکار دیتی ہین اگر یہ آشکار ندیگا اسکی غیبت کرینگی اور بخیل کہین گی یا اسکی ند دینی سی اور لوگ دینا موقوف کرینگی اوسجا کہہ آشکار دینا بہتر ہی اور سوا اسکی چھپا کر دینا بہت بہتر اسمین بہت فائدی ہین پاک رہنا ریا سی اور دلیل ہونا محبت خدا کی اور مضاعف ہوتا ثواب کا اور دور رہنا خود بینی سی اور عار نہ لگنا فقیر کو اور رفع کرنا بلیات شدید کا

[illegible]

١٩١

[illegible]

[illegible]

دیوی اور جو کوئی ایسی چیزون سی نفرت رہی اوس کو دیکو الشیطن یعدکم
الفقر و یامرکم بالفحشاء واللّٰہ یعدکم مغفرۃ منہ
وفضلا واللّٰہ واسع علیم شیطان وعدہ دیتا ہی تمکو فقر کا
اور حکم کرتا ہی ساتہ بیحیائی کی اور اللہ وعدہ دیتا ہی تمکو بخشش کا اپنی
طرف سی اور فضل کا اور اللہ کشایش والا ہی جاننی والا ہی ف
الشیطن یعدکم الفقر فرمایا کہ تمام مانع انسان کو خدا کی راہ میں دینی
سی ڈر فقر کا ہوتا ہی یہ وسوسہ شیطان کا ہوتا ہی جتنا اللہ تعالی نی
دینی کو کہا ہی اور جس کو دینی کو کہا ہی وہ فقر نہین لاتا حق تعالی کا
وعدہ اوسمین فضل دنیا مین اور مغفرت آخرت مین لیکن سمجہنا اس قدر
اور اس جگہہ کا حکمت سی ہی اوسکو سمجہا چاہی یؤتی الحکمۃ
من یشاء ومن یؤت الحکمۃ فقد اوتی خیرا کثیرا
وما یذکر الا اولوا الالباب دیتا ہی حکمت جسی چاہی اور جو دیا
گیا حکمت پس تحقیق دیا گیا بہلائی بہت اور نہین نصیحت پکڑتی مگر صاحب
عقل سی وما انفقتم من نفقۃ او نذرتم من نذر
فان اللّٰہ یعلمہ وما للظلمین من انصار اور جو خرچ
کرو تم کچہ خرچ کرنا یا منت مانو کچہ منت سو پس تحقیق اللہ جانتا ہی
اوسکو اور نہین واسطی ظالمون کی مدد دینی والو سی ف وما انفقتم

یا ایها الذین امنوا انفقوا من طیبات ما رزقنٰکم اول آداب صدقات یہ ہے
کہ حلال چیز دیجیی کہ حرام نزدیک خدا کی نجس ہی کوئی عقل والا قبول نکریگا
کہ عظیم الشان کی آگی نجس چیز لیجاوی اور جو لیجاوے تو مردود ہووے اور یا عتاب مین
آوی اور دوسرا ادب صدقی کا یہ ہی کہ نفیس اور پاکیزہ چیز دیوی اسکی تین
نیتین ہوتی ہین اعلی یہ ہی کہ جیسی بادشاہون کی آگی تحفہ گذارنی
ہین تحفہ سی تحفہ اپنی مال مین سی اللہ کو گذرانی پہر اوسی مقرر کر کر جسکو
مرضی الہی معلوم کری اوس کو دیوی دوسرا یہ ہے متوسط کہ بہ تعظیم نام خدا
جو شخص خدا کی واسطی مانگتا ہی اوسکو دیوی اچمین ایسی چیز دیو لی کہ
جیسی دوست دوستکو دیتا ہی اور یہ لحاظ کری کہ ایسی چیز جو کوئی مجہی
دیوی تو مین بجز منتی کا شاکر ہون اور کراہت کر کے پہیر ندون تیسری
ادنی ہی کہ حق تعالی بندون کی حاجت رفع کرنی سی خوش ہوتا ہی اپنا
مقدور اتنا ہی اور فقیر کی حاجت اتنی ہی خواہ قلیل خواہ کثیر
اوس کا کام روا کر دیا جو تہی قسم یہ ہے کہ اوس مال مین شبہ پائی جیسا
گہر کا کوڑا باہر پہینک دیتی ہین یا بدن مین مواد ایذا دینی والی کو
تنقیہ کر کر نکال ڈالتی ہین محض دفع کرنی کی واسطے دیڈالی اور
اس نکال ڈالنی مین سلامتی ایمان اپنی کی اور سرخ روی اپنی مالک کے
روبرو رکہی ایسی چیز جانورون کو اور غلام لونڈی کو سوا مسلمانون کی

أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّأَعْنَابٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ
وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا
إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ
الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝ کیا چاہتا ہی کوئی تمین سی
یہ کہ ہو واسطی اوسکی بہشت کہجوروں سی اور انگوروں سی چلتی ہین نیچی اوسکی
سی نہرین واسطی اوسکی بیچ اوسکی سب میوی لینی اور پہنچا اوس کو بڑہاپا
اور واسطی اوسکی اولاد ہی ناتوان لیس پہنچا اوسکو بگولا آندہی بیچ
اوسکی آگ ہی لیس جل گیا اسی طرح بیان کرتا ہی اللہ واسطی تمہارے
نشانیان تو کہ تم فکر کرو يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ
طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا
تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ
تُغْمِضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ ای لوگو
جو ایمان لائی ہو خرچ کرو پاکیزہ سی اوپر چیز سی کہ کمایا تمنی اور اوس
چیز سی کہ نکالا ہمنی واسطی تمہاری زمین اور مت قصد کرو خبیث
کا اوس مین سی کہ خرچ کرو اوسکو اور نہین تم لینی والی اوسکی مگر یہ کہ میچ لو
بیچ اوسکی اور جانو یہ کہ اللہ بی پرواہ ہی تعریف کیا گیا ف

ایمان کو ثابت کرنا ساتھہ قطع کرنی حب مال کی اور ساتھہ طلب کرنی اور
یقین لانی وعدہ ثواب کے اور بہتر جاننا دینے کو خدا کی نام پر جمیع کرنی
اپنی عرضو نکی واسطی افزائش اور زیادتی بہت ہی اگر اچھی کی ہاتھہ جا پڑا
وہ مال یا وقت اچھا ہوا یعنی رمضان یا مکان اچھا ہو جیسی حرم میں یا
تو بہت ثواب اور بزرگی ہوتی ہین تو رضائی الہی اور قبول اوس جانب
کا ہین جاتا یہ ہی بڑھی بزرگی اور ثواب ہے قولہ تعالے ایود احدکم
ان تکون لہ کسی کی خیال مین آوی کہ آدمی اپنی عمل کا مالک ہی چاہیے
رکھی چاہی تو رہی جیسا اکثر اپنا یا کہا ہو یا جو کچھہ اوسمین تصرف
کرکی مختار ہی کہ بعضی وقت ہوتا ہی حق تعالی نی یہ منع کسو طرح
فرمایا ہے کہ مت باطل کرو صدقات اپنی کو منت اور ایذا کر
حق تعالے نی اس مثال سی سمجہایا کہ بعضا وقت ہوتا ہی کہ اپنی
بنائی چیز کی اور اپنی کمائی کی قدر بڑی ہوتی ہی کہ اوسکی
لڑکے طرف حاجتین ضروری بہت ہین اور اوسکے جانی
سے بگاڑ کتنے طرح کی آتی ہین اور اون کارون کا تدارک
ہو نہین سکتا ایسے وقت مین کوئے عقل والا
اپنے کمائی اور اپنے چیز کو بگاڑتا نہین
قیامت کو صدقات کا یہ حال ہوگا ایود الآیہ

تجکو اپنا کلام سکہایا تو نی ہماری واسطی کیا کیا کہی گا کہ رات دن میں
قرآن پڑہا تمہاری واسطی کہا جاوی گا کہ جہوٹ بولتا ہی تو نی اسو اسطی
پڑہا تہا کہ لوک کہین بڑا قاری ہی اور خوب پڑہنے والا ہی تیرا
شہید اوسی کہا جاوی گا کہ ہمنی تجکو قوت اور شجاعت دی
تو نی ہماری واسطی کیا کیا کہی گا کہ مین تمہاری واسطی اتنا لڑا کہ جان دی
کہا جاوی گا کہ جہوٹ بولتا ہی تو اسو اسطی لڑا تہا کہ لوک کہین کی بڑا
شجاع ہی اور بڑا سپاہی ہی سو کہہ لیا انکو بہی گہسیٹ کر آگ مین ڈال
دیا جاوی گا وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ
مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ
بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ
يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ
اور مثال ان لوگونکی کہ خرچ کرتی ہین مال اپنا واسطی چاہنی رضا مندی اللہ کے
اور ثابت کرنیکی جانون اپنی ہی مانند ایک باغ کی بلندی پر پہنچا اوسکو مینہ
پس لایا میوہ اپنا دوگنا پس اگر نہ پہنچی مینہ پس شبنم کفایت اور اللہ ساتہ
اوس چیز کی کہ کرتی ہو تم دیکہنی والا ہی ف مثل الذین ینفقون
یہ وہ قسم ہی کہ وقت دینی کی رفع حاجت فقیر کو منظور ہو لیکن اسکی
ساتہ دو باتین ہووین ایک یہ کہ رضای الہی منظور ہو اور اپنی دل مین

ایمان لاناہی ساتہہ اللہ کی اور دن پچہلی کی پس مثال اوسکی مانند مثال
سل کی ہی ؤ پر اوسکی مٹی ہی پس پہنچا اوسکو مینہ پس چہوڑ جاوی اوسکو صاف
نہین قدرت پاتی اوپر کسی چیز کی اوسی جو کمایا اور اللہ نہین ہدایت
کرتا قوم کافرون کو ف یاایہا الذین امنوا لاتبطلوا صدقتکم
ان سی ایسا خراب ہوتا ہی عمل جیسی نیت اور نابود جاتا ہی ریا سی یعنی
دل مین کچہہ طلب ثواب اور یقین جزا ہنوا اپنی عزت اور نیکنامی کو
دیوی وہ اصل سی کچہہ نہین ہی گوکہ نمود مین دینا نظر آتا ہی اسکی
مثل فرمائی کہ نادان نی سل پر مٹی دیکہہ کی بیج ڈال دیا جب
مینہ برسا وہ بیج اور مٹی سب بہہ گئی اسی طرح مینی لطبلان ثواب کیا
کہ اولٹا عذاب حاصل ہوتا ہی حدیث مین فرمایا کہ حساب مین
اول تین طرح کی لوگون کولاوینگے کہ لوگون کو بہت دیا ہی
پوچہین گی کہ ہمنی تجکو اپنی دولت دی اور سرداری دی کہ سب
سی چوتہہ لیتا تہا اور حکم کرتا تہا ہمارے راہ مین تونی کیا کیا
کہیگا کہ جو اچہی جاگہہ خرچ کرنیکے پائی تمہاری رضا کی واسطی
خرچ کیا کہا جاویگا کہ جہوٹ بولتا ہی تونی اسواسطی خرچ کیا تہا
کہ لوگ کہین بڑا ہمت والا ہی اور سخی ہی سو کہلیا اوسی کہٹ
واکر آگ مین ڈالین گی دوسرا حافظ اوس سی کہا جاویگا کہ ہمنی

نزدیک رب اون کی کی اور نہین ڈر او بر اون کی اور نہ وی غم کہاوینگے
ف یعنی دیتی وقت فقیر کو تانہہ یا زبان کی ایذا نہ دیجی اور پہچی پھر اوسپر
نہو را اور احسان نہ جتائی قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ
مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ۝
بات اچھی اور بخشدینا بہتر ہی خیرات سی کہ پیچہی اوسکی ہو ایذا اور
اللہ بی پرواہ ہی تحمل والا ف یعنی ایسی منت اور ایذا کی
خیرات سے کچھہ نہ دینا لیکن زبان سی نرم بولنا اور اوسکی
بدخوئی سی درگذر کرنا یہ بہتر ہی اوس خیرات سی فرمایا کہ دیکھو
حق تعالی کتنا کچھہ بخشتا ہی اور کسی سی بدلا نہین چاہتا اور پھر
بندون سی کتنا تحمل کرتا ہی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا
صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنفِقُ
مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَتَرَكَهُ
صَلْدًا لَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝ ای لوگو جو ایمان لائی ہو
مت باطل کرو خیرات اپنی کو ساتھہ نہوریکی اور ایذا کی مانند اوس
شخص کی کہ خرچ کرتا ہی مال اپنی کو واسطی دیکھلانی لوگون کی اور نہین

اور الله دونا کرتا ہی واسطی جس کے چاہی اور الله کشائش والا ہی
جاننی والا ف مثل الذین ینفقون اموالہم فی سبیل الله
مراد فی سبیل الله سے درراہ عبادت خدا ہی یعنی ایسی کام مین خرچ کیجی کہ
اوس سے عبادت حاصل ہووی جیسی اسباب جہاد کا بنا دی یا اسباب
سفر حج کا اور قربانیون کا تیار کری یا ایسی شخص کو دیوی کہ وہ
ان کامون مین خرچ کری یا طالب علم کو دیوی کہ وہ تحصیل علم مین
یا کتابون دین کی مین خرچ کری یا سالکان طریقت کو دیوی کہ وہ کسب
طریقت کر کر یا فی عمر رشد آور رشاد مین خرچ کرین اسی طرح کا
خرچ کرنا دونی عبادت ہو جاتی ہی ایسی جگہہ سات سی برابر ثواب
ہی اور قسم جو مشہور ہی کہ محتاج کو دیجی کہ اپنی حاجت روا کری
یہ آگی آوی گا لیکن پہلی قسم پر کئی آفتین ہین اون سی بچایا چاہیے
کہ وہ عمل خراب نہ جاوی ایک یہ ہی کہ بیان ہوتا ہی اس قول مین
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ
مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ جو لوگ کہ
خرچ کرتی ہین مال اپنا بیچ راہ الله کی پھر نہین پیچھی لاتی اوس چیز کو
کہ خرچ کرتی ہین تھوڑا اور نہ ایذا واسطی اون کی ثواب اون کا

اور عین الیقین علم الیقین یہ ہی کہ اوسکی خبر سی بات مانی دیکھی سی
یقین آجاوی جیسی خبر سی مکہ مدینہ کا ہونا جانتی ہین اور صبح کی
کیچڑ دیکھی سی رات کا مینہہ برسنا جانتی ہین اور عین الیقین
یہ ہی کہ اوس چیز کو آپ دیکھہ لیجئی جیسی سنتی ہی کہ آگ جلاتی
ہی دیکھہ لیا کہ ایک شخص نی اوس مین ہاتھہ ڈالا اور جل گیا اور حق الیقین یہ
ہی کہ اوس چیز کو اپنی اندر پائی جیسا اپنی ہاتھہ کو آگ لگ جاوی اور جل
جاوی کیفیت جل نی کی اپنی تئین معلوم ہو گئی حضرت ابراہیم کو علم
الیقین بخبر الٰہی حاصل تھا اونہون نی اوس معاملہ سی عین الیقین
حاصل کر لیا مرتبہ اطمینان قلب کا ہوا کہ کئی کئی احتمالات دل مین
نہ آوین کہ یون ہوگا یا وون ہوگا حضرت پیغمبر خدا صلعم نی فرمایا
کہ اگر حضرت ابراہیم کو کچھہ شک ہوتا تو ہم بہی شک کرتی یعنی
جب ہمکو شک نہین تو اون کو کاہی کو ہوگا واللہ تعالی اعلم
مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ
حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ
حَبَّةٍ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ
مثال اون لوگون کی کہ خرچ کرتی ہین مال اپنی سی بیچ راہ خدا کی ایسی ہی جیسی
مثال ایک دانہ کی کہ اگاوی سات بالین بیچ ہر بال کی سو دانی

پہر کرو ہی اوپر ہر پہاڑ کی اونمین سی ٹکڑا پہر بلا اون کو چلی آوین گی
تیری پاس دوڑتی اور جان یہ اللہ غالب ہے حکمت والا ف

واذ قال ابراھیم رب ارنی کیف تحیی الموتی کہتی ہین

زندہ کرتا ہی مردون کو اور مارتا ہی زندہ کو اوسی نمرود نی کہا تہا
کہ تمنی کبہی مردی کو زندہ ہوتی دیکہا ہی اونہون نی جماد کو زندہ ہوتی
دیکہا تہا جس طرح ماؤون کی پیٹ مین بچی لیکن مردی کو زندہ ہوتی
ندیکہا تہا عرض کیا جناب الہی مین کہ مجہی ایکبار مردی کو جلا کر دکہا دیجی
تو کہ مین شہادت دون اس کی اور اوسکی کیفیت دیکہو نہین میرا
تعجب ہے جاتا رہی جیسی چیز بقیل بڑی بہاری چیز کو اوپر چیز بادی
جب اوسکی کیفیت دیکہی تعجب جاتا رہا حق تعالی نی فرمایا کہ چار جانور
لو کبوتر مرغ مور کوا حکم ہوا کہ ان چارونکو ذبح کر کر سر اونکی اپنی
پاس رکہو اور اون کا گوشت اور ہڈیان کوٹ کر چار حصی کر و ایک
ایک حصی کو اپنی سامنی جدا جدا پہاڑ پر رکہدو اور اون کو حکم کرو
کہ ای اجسام مردہ بحکم الہی زندہ ہو کر میری پاس آؤ یہ دیکہتی تہی کہ
چارون اجزا جدا جدا ہو کر اپنی اپنی جسم سی مل کر چلی آئی اور
اپنی سرون سی ملکر زندہ ہو گئی جانا چاہئی کہ یقین اسی کہتی ہین
کہ اوسکی خلاف کو دل قبول نہ کری اسکی تین مرتبی ہین علم الیقین

انکار کیا کہ عزیر کہو لی گئی سو برس ہوئی اور تم ہو جوان آخر کو کوئی
بڑھیا تھی اونکی وقت کی اوسنی خال و خط سی اونکو پہچانا لیکن لوگون
کا تعجب نگیا اونہون نی کہا کہ نشان عزیر کا یہ ہی کہ اون کو
توریت حفظ تھی اور ہمارے پاس توریت نہین بہت ساری ضایع
ہو گئی ہی اگر عزیر ہو تو ہم کو پہر لکھوا دو حضرت عزیر نی علماؤن
اور خوشنویسون بنی اسرائیل کے کو جمع کیا اور اللہ تعالی نے
حروف توریت انکی دلپر نقش کر دی اور انہون نی حروف بحروف
لکھوا دیا لوگون نی کہا کہ حضرت موسی سی بڑا نبی تو ہوتا نہین ان کا
مرتبہ نبیون سی بڑا ہی یہ خدا کی بیٹی ہین یہ ایک اور باعث گمراہی کا ہوا

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ
قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي
قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ط
ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ
يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

اور جب کہا ابراہیم نے اے رب دکھا مجکو کہ کیونکر جلاتا ہی مردی کو کہا کیا تو
نہین ایمان لایا کہا بلکہ لایا ہون اور لیکن تو کہ آرام پکڑی دل میرا
پس لے چار جانورون سی پہچان رکھہ اون کی اپنی طرف لیکر

مرگیا اوسکا بیٹا بہمن اسفندیار کا بادشاہ ہوا اوسکو عداوت بنی
اسرائیل سی نہ تہی اوسنی اور صوبہ دار بہیجا اور کہا بخت نصر نی جنکو قید رکہا
تہا اونکو لیجاؤ اور اونکی شہر آباد کرو او سنی لاکر بیت المقدس
مین آباد کردیا آہستہ آہستہ بستی جمتی گی بتیس برس مین جیسا پہلی
شہر تہا اوسی بہتر آباد ہو گیا حضرت عزیر کی مکانکو حق تعالی نے
لوگون کی نظر سی مخفی رکہا بعد سو برس کے زندہ کردیا اور بدن اون کا
اوسطرح رہا اسواسطی کہ زمین پر حق تعالی نی بدن انبیا کی کہانی حرام
کی ہین گدہا بہی مرگیا اور خاک ہو گیا قدرت الہی سی وہ روٹی اور انگور نہ
سڑا اور نہ بگڑا جب حضرت عزیر نی اوٹہہ کر دیکہا کہ گدہا کہین نہین
وحی آئی کہ گدہا تمہارا اسی خاک مین ہی دیکہو کہ اوس مردے کو کیونکر زندہ
کرتا ہون آہستہ آہستہ مٹی سمٹ کر سفید اور سخت ہونی لگی اور رگین
اور نسین اور گوشت اور چمڑا اور بال سب درست ہو گئی قدرت الہی
سی اوسمین جان پڑ گئی اور بولنی لگا اونہون نی اقرار کیا کہ خداوند
تو سب چیز پر قادر ہی اور جب باہر نکلے شہر مین دیکہین تو شہر
آباد ہی اونہونے جہان جہان اپنی قرابتی اور بعضی اور اولاد تہی
بڑی تلاش سی پائی اسکی بیٹی اس سو برس مین بوڑہی ہو گئی تہی
اور یہ جب سوئی تو بتیس برس کی تہی اوسی عمر پر اوٹہی لوگون نی

۱۷۶

عفہ اور حسد ان کا بہت زیادہ کیا اوسنی آن کر بیت المقدس کو
تاراج کیا اور عمارت ڈہا دی اور ہزارہا آدمی قتل کئی اور لوٹ
لئی یعنی آور جو کچہہ اسباب بیت المقدس کا تہا او جو جواہر اسس پر چڑہی
تہی حضرت سلیمان نی وہ اوکہاڑ کر لی گیا اور بیت المقدس کو بے
چراغ کر دیا مکان وحوش اور سباع کا کر کر چہوڑ گیا آور ستر ہزار
آدمی بنی اسرائیل مین سی بندی کر کر اپنی شہر بابل مین لی گیا
اونہی حضرت دانیال پیغمبر تہے لیکن وہ جانب مصر کی تہی ملک بنی
اسرائیل مین سی اوسکی ہاتہہ سی بچ رہی ہتی وہ کئی برس پیچہی مشتاق
زیارت کی ہو کر آئی دیکہا بیت المقدس مین کہین آدمی کا نام ونشان
نہین اور سارا شہر ویران محض پڑا ہی مسجد اقصی کی زیارت کر کر
ایک مکان خالی مین گئی اور وہان سواری کا گدہا تہا اوسکو باندہ دیا
اور بیٹہ کر روٹی کہائی اور شربت انگور جو لی آئی تہی پیا اور تعجب
کر کر کہا کہ الہی یہ شہر مردہ پہر بہی زندہ ہو گا یعنی یہ ویرانہ پہر بہی
آباد ہو گا حق سبحانہ تعالی نی اون کو وہان سولا دیا اور سوتی مین
جان قبض کر لی بخت نصر بنی اسرائیل کو ستر برس قید رکہہ کر
بری حال سی مر گیا اوسکی پیچہی اسکا بیٹا صوبہ دار ہوا اوسنی بہی
برس دو برس قید رکہا اسمین وہ بہی بری حال سی اسمین گناہ سے

وَانظُر اِلَی العِظَامِ کَیفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَکسُوهَا لَحمًا ۚ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهُ قَالَ اَعلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ ۝

کہا بلکہ رہا تو سو برس پس دیکہہ طرف کہانی اپنی کی اور پینی اپنی کی نہین سڑا اور دیکہہ طرف گدہی اپنی کی اور تاکہ کرین تجہکو نشانی واسطی لوگون کی اور دیکہہ طرف ہڈیون کی کیونکر جوڑتی ہین ہم اونکو پہناتی ہین ہم اون کو گوشت پس جب ظاہر ہوا واسطی اوسکی کہا جانتا ہون مین تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کی قادر ہی ف قولہ تعالی وکالذی مر علی قریة وهی خاویة یعنی کہا دیکہا تو نی مانند اس شخص کی اور کاف معنے اس مقام مین ہر لولی مین زیادہ ہوا کرتا ہی اور تعجب سو واسطی بیان کیا کہ کافر نی حیات حقیقی نہ سمجہہ کر اپنی واسطی حیات اور موت مجازی کا دعوا کیا وہ جہالت کفر مین گر پڑا اور انہون نی حیات اور موت مجازی مین تعجب کیا اللہ نی اون کو حیات اور موت حقیقے دیکہلا لی ہدایت روایت مین ہی کہ جب بنی اسرائیل بگڑی اور دینو نکو برا نام رکہا اور عمل چہوڑا اور حضرت ارمیا پیغمبر سی بی ادبی کی بعضے شہید کر ڈالا حق تعالی نی بخت نصر کو کہ صوبہ دار تہا ملک شام کا بادشاہ اور امراؤن کیطرف سی انپر مسلط کیا اور اوسکی دامن

پانو سین سر مین اپنی ہلکی ہلکی نہ لگواتا تہا پہر باپ حضرت ابراہیم
کا ان سی بہت بدخوی کرنی لگا اور کہا کہ تم میری پاس سی ہو +
حضرت ابراہیم کو حکم ہوا کہ تم اون لوگون کو چہوڑ دو یہ وہان سی
نکل کر اپنی چچون پاس حران مین چلی گئی وہان ان کی شادی ہوئی
حضرت سارہ سی کہ ان کی چچا کی بیٹی تہین اور وہین حضرت لوط انکے
بہای کی بیٹی مشرف اسلام ہوی جب انہی چچون کو بہی انہونی کفر
پر دیکہا وہان سی خانہ بکوچ مصر کی طرف گئی جب بادشاہ مصر
کو بہت ظالم دیکہا وہان سی اٹہہ کر شام مین جا رہی واللہ اعلم بالصواب
او كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ
أَنَّىٰ يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ
ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ
يَوْمٍ یا مانند اوس شخص کی کہ گذرا اوپر گانو کی اور وہ گرا ہوا تہا
اوپر بیٹ اپنی کی کہا کیونکر زندہ کریگا اسکو اللہ پیچہی موت
اوسکی کی پس مار ڈالا اوسکو اللہ نی سو برس پہر جلایا اوسکو
کہا کہ کتنی دیر رہا تو کہا رہا مین ایکدن یا تہوڑا دن سی قَالَ بَل
لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ
يَتَسَنَّهْ وَانظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ

شان اسکی بڑی ہی کہ تیرے سامنی ہو آسمان اور زمین کوئی چیز
اوسکی سامنی اسطرح سی نہین آتی نمرود نی بگمان اسکی کہ یہ لڑائے
قبول نہین کرتی دب گئی ہین ایک دن ساری فوج اور لشکر جمع کرکر میدان مین
نکلا اور حضرت ابراہیم کو کہا کہ تم بہی ہماری سامنی نکلو حضرت ابراہیم
علیہ السلام تنہا جاکر کہڑی ہوئی کہا کہ ہم جلا کرتی ہین تم خدا تعالی سی کہو کہ
مدد بہیجی تمہاری واسطی حضرت ابراہیم نی جناب الہی مین عرض کیا کہ یہ جاہل تمہاری
حکمت مین یہ کہتا ہی مجکو کیا حکم ہی وحی آئی کہ ہم اسکو اپنی ضعیف مخلوقات سی
ہلاک کرین گی منتظر رہو تہوڑیسی دیر مین حضرت ابراہیم کی پشت کی طرف سی ایک
باؤ اوٹہی کہ اوسمین کروڑہا مچہر اور ڈانس چلی آئی اور نمرود کی لشکر مین جاکر ہر
آدمی کہ اور ہر جانور کو سیکڑون لپٹ گئی سب لوگ بیحواس ہوئی کہ ہاتہ نہین
ٹہرتی کہجانی سی اور مچہر اوڑاتی سی اور جانور دونو طرف سی کاٹ کاٹ کہاتی
ہین اور پشگین مارتی ہین نہ کسیکو ہتیار پکڑنی کی حواس ہین اور نہ کہڑی
ہوسکا جبن تمام لشکر گہرون کی طرف بہاگا اور ایک مچہر بہت بڑا دم
کے ساتہہ نمرود کی لاگا اور ناک مین گہسگیا اور دماغ مین جاکر
کانٹی لگا اور تمام لشکر کی لوگ کوٹہریون مین جاکر کواڑ بند کرنی
لگی مچہر بہی گہس گئی آخر کو دیر بعد شہر سی نکل کر غایب ہوگئے
مگر وہ جو ناک مین نمرود کی تہا کہتی ہین کہ اوسکو چین نہوتا تہا جب تک

سا نظر آتا ہی وزیر کو دہشت آئی آدر گر پڑا یہ ایک دن اور اوپر
گیا ہر روز زیادہ بلند اور وسیع نظر آتا تہا جو ہی تھوا بہت گرم آنی لگی
اور ایک فرشتی نی آواز کی کہ ای ملعون کہاں جاتا ہی اوس آوازکی
طرف اوسنی تیر پہینکا قدرت الہی سی پیکان اوس تیرکی سرخ ہوکر
اوسکی پاس آن پڑا اوسنی تیر کو دیکہکر کہا کہ مینی آسمان والی کو
مارا اور اون بانسون کو نیچی جہکایا اوترنی لگی آتی آتی کسی جنگل مین جا
پڑی وہان سی نکل کر کسی شہر مین آیا اور ماندگی رفع کر کر دربار کیا اور
حضرت ابراہیم کو بلایا حضرت ابراہیم کو حق تعالی نی ساتہ وحی کے
حقیقت معلوم کردی ہتی اور کہا کہ ہم آسمان والی کو مار آئی یہ دیکہو
میری تیر پر لہو ہی حضرت ابراہیم نی ساری حقیقت بیان کے
کہ آسمان تجہسی بہت دور تہا ایک فرشتے نی تجکو ڈرتا اور اوس
تیر پر لہو نہین کسی نے قدرت الہی سی اسیر سرخی لگادی یہ دیکہ
لی کہ آسمان اور زمین اور چاند اور تاری سورج اور پہاڑ اور دریا اور جنگل
اور شہر اور جانور اور درخت سب اوسیطرح برقائم اور برقرار ہین
اسنا مین بہی الزام کہایا اور جہوٹا ہوا کہتی ہین کہ بعد اسکی کتنی
مدت پیچہی نمرود نی پیغام دیا حضرت ابراہیم کو کہ اپنی خدا کو
کہو کہ ہمسی میدان مین لڑی حضرت ابراہیم نی کہا کہ حق تعالی کی

لوگون پرہی اور کارخانی آسمان کی اور زمین کی اور کسی کی ہاتھہ مین
ہین خدائی اوسکو سزاوار ہی لیکن اپنی سخن پروری سی ان کی
متابعت نہ کی اور قایل نہ ہوا کہا کہ وہ جو آسمان مین سورج کو
چلاتا ہی مین جا کر اوس سی مقابلہ کرون کا اوسنی چار کرگس نوجوان
لئی اور چند روز اون کو پرورش کیا بعد اسکی ایک صندوق بنایا
تین طبقی کا ہلکا اور اوپر اور نیچی کواڑ لگائی اور اوپر کی طبقی مین
آپ بیٹھی اسباب کہانی اور پینی کا رکھا اور نیچی کی طبقی مین
ایک وزیر کو بٹھایا اور چارون پائی اوسکی چارون کرگسون پر
رکھکر باندہ دیہی اور چارون کونون پر بانس کہڑی کرکر گوشت
لٹکا دیا وہ جانور بہوکی تہی اوس گوشت کی لینی کو اوپر کو اوڑی
جب ایک رات ہوکر پہر آفتاب نکلا وزیر کو کہا دیکھہ کہ زمین کیسی نظر
آتی ہی کہا پہاڑ مانند دیوارون کی نظر آتی ہین اور آوار کچہہ نہین
معلوم ہوتی اور دریا چمکتی ہین جنگل پایا ایکدن رات اور
اوپر چڑہا پہر وزیر کو اب دیکہہ اوسنی کہا کہ پہاڑ مانند
خط کی نظر آتی ہین اور دریا کی سفیدی نظر آتی ہی اور کچہہ نہین
نظر آتا پہر کچہہ کہا بیگر کواڑ بند کرلی تیسری دن پہر وزیر کو کہا
کہ اب دیکہہ زمین کیسی نظر آتی ہی اوسنی کہا کہ اندہیرا ہی اور دہوان

خدمت اوسکو تھی بت بنانے اور زیور پہنانے کو بہت نی اور اون کی نیازین چڑہانا اور جوگکھین کی نیازین آتین اپنی قبضی مین رکھنا اور پوجا کروانی اور اونکی کنجیان رکھنی سب اوس کا ذمہ تہا حق تعالی نی حضرت ابراہیم کو اوسکی گھر مین پیدا کیا جب حضرت ابراہیم جوان ہوئی اور ان کی توحید کرنی کا چرچا ہوا اور رد کرنا ان کا نمرود مردود پر دعوای خدائی کو مشہور ہوا اور ان کی باپ نے اوسی نالش کی اوسنی ان کو روبرو بولایا اور یہ کہا کہ پروردگار تیرا کون ہی اونہون نی کہا کہ پروردگار میرا وہ ہے جو مارتا ہی اور جلاتا ہی اور مراد اون کی یہ تہی کہ ماؤن کی پیٹ مین جان ڈالتا ہی زندہ ہو کر نکلتی ہین اور مرتی وقت ارواح سب کے کو قبض کرتا ہی اوسنی یہ سمجھا اور کہا کہ مین ہی مارتا ہون اور جلاتا ہون دو آدمی بولائی قیدخانی سی ایک واجب القتل کو چہوڑ دیا اور کہا کہ مینی اس کو زندہ کیا اور بی گناہ کو مار ڈالا اور کہا مینی اسکو مار ڈالا کہتی ہین حضرت نی یہ بھی کہا کہ وہ اس پر بہی قادر ہی کہ مردہ کو زندہ کری اوسنی کہا کہ تمنی کبھی دیکھا ہی حضرت ابراہیم نی اس بات کو چہوڑ کر کہا کہ پروردگار میرا وہ شخص ہے کہ تجھسی اور تیری باپ دادا سی پہلی سی آفتاب کو مشرق سی نکالتا ہی اگر تو خدائی کا دعوا کرتا ہی تو برخلاف اوسکی عادت کی مغرب سی نکال اس پر وہ لاجواب ہوا اور اوسنی جانا کہ تصرف میرا کتنی

دوزخ بہرا جاوی گا بہان یو جہتی ہین کہ نور سی نکال کر ظلمت مین ڈالنا

مرتد مین ہوتا ہی اور جو اصل ہی کافر ہین اور بہت وہی ہین اون کو

کس نور سی نکالا جواب نور فطرت سی اور عقل سلیم سی نکالا وہ جو روز

الست کی دی تہی اور اس جہان مین چلی آئی تہی اولٹی سمجہہ سمجہا کر

اوس نور سی نکال لیا اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِي حَاۤجَّ اِبْرٰهِيْمَ فِيْ رَبِّهٖ

اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّيَ الَّذِيْ

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ

فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ

الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ کیا نہ دیکہا تو نی طرف اوس شخص کی کہ جہگڑا ابراہیم سے

بیچ رب اوسکی کی اسو اسطی کہ دی اوسکو اللہ نی بادشاہی جب کہا ابراہیم نے پروردگار

میرا وہ ہے جو جلاتا ہی اور مارتا، کہا مین ہے جلاتا ہون اور مارتا ہون کہا ابراہیم نے

پس تحقیق اللہ لاتا ہی سورج کو مشرق سی پس تو لی آ اوسکو مغرب سی پس ہوچکا ہوا وہ

جو کافر تہا اور اللہ نہین راہ دکہاتا قوم ظالمون کو ف الم تر الی الذی

حاج ابراھیم حق تعالی نی جب صفت بیان کی اپنی حی قیوم تین قصی بیان کیی

حیات بخشنی کی روایت کی ہی اور نمرود بادشاہ تہا بابل کا اور کو ہسار کا

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا باپ اوس کا نوکر تہا اور بت خانون کی

١٧١

کو کہ جبر ہی انگلا لفظ قد تبین الرشد من الغی مناسب ہی سری معنون کی ہی

اللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِینَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

اللہ دوستدار ہی اون لوگون کا کہ ایمان لائی نکالتا ہی اون کو اندہیرون سے طرف روشنی کی اور جو لوگ کہ کافر ہوئی دوست اون کی شیطان ہین نکالتی ہین اون کو روشنی سی طرف اندہیرون کے یہ لوگ رہنی والی آگ کی ہین وہ بیچ اوسکی ہمیشہ رہنی والی ہین ف

اللہ ولی الذین امنوا یخرجہم ہر ایک آدمی ابتداء عمر مین ساتہ ظلمت جہالت کے اور ظلمت نفس امارہ کی اور ظلمات آلات کے بیچ ظلمات کے اور ظلمت حرص اور شہوت کے بیچ لذات کے اور ظلمت کبر اور غضب کے اور بر مخالفت اپنے خواہش کے گرفتار ہوتا ہی مگر خال خال کوئی نفس مقدس کہ حق تعالی نی اون کو ساتہ تعلیم اور تربیت اور مجاہدے کے ان ظلمتون سی پاک کرتا ہی اور دلون کو روشن کر دیتا ہے اور شیاطین اور سرکش کفار کی اور مجادلہ کرنیوالی ساتہ جہل مرکب کے اور مکار ساتہ کرشمہ دکھلانی کی ظلمت مین ڈال دیتی ہین لیکن نہین ڈال سکتی مگر اوس کو کہ اوپر قلم چل گیا ہی گمراہی کا اون سی

نموداری اور سب براوہی ہی لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ
الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

نہین زبردستی بیچ دین کی تحقیق ظاہر ہو گئی راہ پانی گمراہی سی پس جو
کفر کری ساتھہ شیطانون کی اور ایمان لاوی ساتھہ اللہ کی پس تحقیق
پکڑا اوسنی قلابہ مضبوط کہ نہین ٹوٹنا واسطی اوسکی اور اللہ سننی والا
جاننی والا ہی **ف** لا اکراہ فی الدین قد پوچھتی ہین کہ جب
جہاد واجب ہوا اکراہ لازم ہوا اسپر کہا کہ اکراہ نہین بیچ دین کی جواب
دیتی ہین کہ اکراہ واسطی زیر کرنی کافرون کی ہی کہ اور مسلمانون کو منع
نکر سکین اور منع کرنی مقدور نہ پاوین بیچ دین کی ہی اور اسواسطی جزیہ
جائز ہی اور جواب دیتی ہین کہ دین قابل اکراہ کی نہین کہ دل کی بات ہی
اور دل پر کسی کا بس نہین چلتا بس جہاد واسطی ظاہر کرنی حق کی اور مغلوب کرنی
کافرون کی ہی کہ بسبب تعصب کی بات حق کی نہین سنتی اور اپنی سرکشی مین
جانکو بھی قبول نہین کرتی اور پیروی رسم کی واسطی حق دین سی علیحدہ رہتی
ہین اور جہاد سی آیا تین جانی رہتی ہین اور جواب دیا ہی کہ اکراہ کی معنی زور
سی کروانا ہی مکروہ چیز کو جب ایمان کی خوبی اور کفر کی برائی ظاہر ہوئی
زور کرنا ایمان پر اکراہ نہی نرہا جیسی تربیت لڑکون کو شوخی سی اکراہ نہین

کہین ہی ہو کر کہان کہان جا ملین گے اسیطرح ہر چیز مین غور کیجے کہ علم الہی مین سی ایک قطرہ اور ایک ذرہ نہین بشر کی احاطہ آنا وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ سما لیا ہی کرسی اوسکی نی آسمانون کو اور زمین کو اور نہین تہکانی اوسکو تہامنی اون دونون کی اور وہ بلند قدر ہی بڑا مرتبہ والا **ف** وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ جسطرح بادشاہ ہونگی اگلی بلند تخت پر کرسی رکہی جاتی ہی زینہ دار اسی طرح حق تعالی کی عرش عظیم کی نیچی ایک جسم ہے کہ آسمان اور زمین پر محیط ہی اوس مین خزائن الہی معمور ہین اور لوح و قلم اوس پر دہری ہی اوس کا نام کرسی ہی اور جو فیض نازل ہوتی ہین ظاہر اور باطن کی بیچ جہان کی اوسکی جڑ اور کہان وہ ہی ایک قوت غیب کے وہین سی اوترتی ہی اور بیچ جہان کی صورت پکڑ جاتی ہی اور عرش اوس سی بلند ہی اور بڑا ہی فرمایا کہ جسکی کرسی اتنی بڑی ہی اوس کا عرش دیکہو کتنا بڑا ہوگا **ف** قوله تعالی وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا فرمایا کہ یہ آسمان اور زمین ساتہہ اس وسعت کے محض حفظ الہی سی برپا ہین اگر ایک لحظہ تصرف قدرت الہی کا نہو تا یا سستی یا غفلت آجاوی آسمان اور زمین سب بہسم ہو جاوین **ف** وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ جو مقام اوسکی ذات کا ہی کسی کو وہان گنجائش نہین اور اوس کا فیض سب مین

الّا بما شاءَ نہین گہیر سکتی اوسکو اونگہہ اور نہ نیند واسطی اوسکی ہی جو
ہیچ آسمانون اور ہیچ زمین کی ہی کون ہی کہ سفارش کری تیک
اوسکی مگر ساتہہ حکم اوسکی کی جانتا ہی جو آگی اون کی ہی اور
پیچہی اون کی ہی اور نہین گہیرتی ساتہہ کسی چیز کی علم اوسکی سی
مگر جو چاہی ف قولہ تعالی لا تاخذہ سنۃ اونگہہ اور نوم نیند
جب نیند سی پہلی اونگہہ آتی ہی پہلی نام اونگہہ کا لیا مراد یہ ہی کہ ذرہ ذرہ احوال
خلق کا ایکدم اوسی چہپا نہین اور وہ غافل ہوتا نہین بغیر حکم اوسکی
کوئی شخص سفارش اوسکی آگی نہین کر سکتا جتنی چیزین گذری ہین
اور جتنی آنی والی ہین سب اوسکی آگی حاضر ہین کوئی اوسکی علم سی
چہپی نہین اور ہرچند بندون کو علم بہت دیا ہی لیکن تفصیل احوال کسی
چیز کے نہین جان سکتی اسی واسطی کہ فرمایا ولا یحیطون بشیء من علمہ
الا بما شاء اور یہ نہین فرمایا ولا یحیطون بعلمہ مثلاً ایک
قلم ہی اوس کا احوال کہ کہانسی پیدا ہوا ہی اور کتنی مدت رہی گا اور کس کے
ہاتہہ سی لگی گا اور کتنی بار ئیون سیاہی مین ڈوبی گا اور کس کس کاغذ پر
کیا کیا حرف نکالی گا اور کتنی بار تراشی گا اور کس کس شہر اور کس
کس گہر جاوی گا اور آخر کو اسکی اجزا کہان کہان متفرق
ہون کی اور کیا کیا صورتین بدلین کی کسین جو راکہین راکہ

١٦٧

شفاعت مین شیٔ کنَل اور نہ نذرانہ قبول ہووی اور یہ شدت کافرون ہی
پر ہی کہ تلف کرڈالتی ہین حق خالق کا اور خلق کا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہ اللہ نہین کوئی معبود مگر وہ زندہ ہی قائم رہنی والا ف
اللہ لا الہ اس آیت کا نام آیۃ الکرسی ہی مرتبی مین سب بات قرآن کی
مین بالا و بیچ اور ثواب اسکا اور فائدی اسکی بسبب محافظت کی اور حل
مشکلات کے اور دفع اعدا کی اور کشود باطن کی کئی ہی ملتی ہین اور
روایت مین ہی کہ اسم اعظم تین سورتون مین ہی ایک سورہ بقر مین بیچ
آیت الکرسی کی اور دوسری سورہ آل عمران کی الم اللہ لا الہ الا
ھو الحی القیوم ط کی لفظون مین اور تیسری طہ مین متفرق اللہ
لا الہ الا ھو لہ الاسماء الحسنی وعنت الوجوہ للحی القیوم
بعضی عالمون نی جنکی تسلی اعتقادی ذات الہی کی ہین لفظ اس آیت
سی نکالی ہین آیت الکرسی سی اور زندہ باکمال وہ شخص ہی کہ کبھی وسکو
موت نہین اور نہ ہو گی اور قائم وہ شخص کہ آپ کسی کا محتاج نہووی
اپنی بقا مین اور سبکا قائم رکھنی والا ہووی یہی صفت اللہ کی لا
تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

١٦٥

نہ لڑتی وہ اور لیکن اللہ کرتا ہی جو چاہی ف ولو شاء اللہ فرمایا کہ یہ کار
خانہ اختلاف ادیان مذاہب کا اور جنگ جدال کا رکہا ہی اپنی قصد اور حکمت
کر رکہا ہی اوسکی مشیب ہی تہی اور جو چاہتا نہ اختلاف ہوتا اور جو ہوتا تو
لڑائی کی حد کو نہ پہنچتی واللہ اعلم یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خُلَّةٌ
وَّلَا شَفَاعَةٌ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ اے لوگو جو ایمان لائے
ہو خرچ کرو اوس چیز سے کہ دیا ہمنی تمکو پہلی اسی کہ آوی وہ دن کہ نہین بیچنا
بیچنا اوسکی اور نہ دوستی اور نہ سفارش اور کافر وہی ہین ظالم ف
یا ایہا الذین امنوا یہان سی حکم خرچ کرنی کا بیچ راہ خدا کی شروع
ہوا ہی اور اسکا وہی تہا من ذالذی یقرض اللہ قرضاً حسناً
لیکن جب اسمین بیان ہوا ولا خلۃ ولا شفاعۃ آیۃ الکرسی کو کہ اوسمین
بیان ہی من ذالذی یشفع عندہ الا باذنہ اور آیۃ الکرسی مین ہی
الحی القیوم تو حیات بخشنی کی کیفیت تین قصون مین بیان کی ہی پہر شروع
کیے احکام خرچ کرنی کا مثل الذین ینفقون اموالہم سی تا بہ
الذین یاکلون الربوا تک بیان فرمایا کہ خرچ کرو کچہہ اوسمین سی جو
دیا ہمنی تمکو پہلی اسی کہ قیامت کے دن مال کام نہ آدی کا نہ معاوضہ ہوگا اور
نہ دوستی ہوگی کہ بی عوض کسی کے طرف سی دی ڈالے اور نہ

آور مقام وسیلہ دیا وسیلہ ایک درجہ ہی بہشت مین کہ اوسہی بلند کوئی درجہ
نہین وہ ایک ہی شخص کی واسطی ہی اور خاصیت اوسکی یہ ہی کہ وہ شخص
بجای وزیر کی ہووی یا بادشاہ سی کسی شخص کو اہل جنت مین سی
کوئی نعمت اور مرتبہ نہ ملی مگر اوسکی ہاتہہ سی اور مقام محمود ایک مقام ہی
محشر مین اوپر آسمانون کی کہ اوس جگہہ جاکر شفاعت خلق کی کرینگی
اور بزرگیان دین کہ کسی کو نہ دین تہین آور حضرت عیسیٰ ع کو معجزات بینات
دی تصال حضرت جبرئیل کا کہ ایک دم فیض اون کا حضرت عیسیٰ سی ہو نہ
ہوتا تہا اور معنی معجزات بینات کے یہ ہین کہ اَور نبیون کی معجزی طالبونکی بدن سی
باہر ہوتی تہی گمان سحر کا لاتی اور نظر بندی سمجہتی تہے اور حضرت
عیسیٰ کی معجزی طالبونکی ذات مین ہوتی تہی جیسی بیماریون کا جاتا
رہنا اندہون کا دیکہنی لگنا اور مردو کا جی اوٹہنا اسمین کسی کو
گمان باطل نہین ہوسکتا وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِ
هِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَٰتُ وَلَٰكِنِ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ
مَنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوا
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۚ اور اگر چاہتا اللہ نہ لڑتی وہ لوگ ع ۵ ۳۳
کہ پیچہی انسی ہوی انکی کہ آئین انکی پاس دلیلین اور اختلاف کیا اونہون نی پس کوئی
اون مین سی ایمان لایا اور کوئی اون مین سی کافر ہوا اور اگر چاہتا اللہ نہ لڑتی

عِیسَی ابْنَ مَرْیَمَ الْبَیِّنٰتِ وَاَیَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط یہ پیغمبر ازرکے وہی ہمنی بعضی کو اوپر بعض کی ان مین سی وہ ہی کہ باتین کین اللہ نی اور بلند کیا بعضون اونکی کو درجون مین اور دیئے ہمنی عیسی بیٹی مریم کی کو معجزے اور قوت دی اوسکو ساتھہ جان پاک کے ف تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ فرمایا کہ حق تبارک و تعالی نی بزرگیان اپنی مقرب پیغمبرون مین بانٹ دی ہین جیساکہ حضرت داود کو علم اور ہنر دی تہی حضرت موسی علیہ السلام کو یہ خاص صفت دی کہ بیواسطہ کلام فرمایا اور جنابت نبوت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر بات مین زیادتی دی ہمت کامل اور بہت تر ان سب سے زیادہ فصیح اور بڑا شریعت سب سے زیادہ مفصل اور غیر منسوخ جس طرح حضرت ابراہیم کا دین اون کی اولاد مین رہا ایک کمال پیغمبر خدا کا اون کی اولاد مین جس طرح کا دین حضرت موسے کا اون کی قبیلے مین ایک کمال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اون کی قبیلی مین قریش مین رہا اور جس طرح دین حضرت عیسے کا اجنبی تمین رہا ایک کمال آنحضرت صلعم کا عجمیون مین رہا اور جس طرح حضرت داود کو سلطنت دی ایک ملک شام اسی طرح آنحضرت صلعم کو سلطنت دی مشرق اور مغرب مین جس طرح کسی انبیاء کو تصرف دیا آگ اور پانی پر یا ہوا پر ان کو تصرف دیا آسمانون مین کہ شق قمر کیا اور رد شمس ہوا اور دنیا مین معراج پر بلند کی اور آخرت مین حوض کوثر اور مقام محمود

طالوت ہراس کہاگیا اور انکی اگی منت کرنی لگا کہ مجھسی خطا ہوئی مجکو
معاف کرو حضرت داودنی اوسوقت چھوڑ دیا صبح کو سرداروںکو جمع کیا
اور حقیقت بات کی بیان کی اور کہا کہ اب مجکو اسکی پاس رہنی کا اعتماد
نہین تم مجکو بالفعل ایک صوبہ جدا کر دو وہ جبھی کرین اپنا اوپا ملک لے
لون کا سرداروںنی ایک صوبہ جدا کر دیا اور یہ اپنی صوبی مین جا رہی
پھر طالوت نے بعد استحکام ملک کے اپنی فوج بھیجی حضرت داودکی شکست دینے
لوگ طالوت سے بیدل ہوگئی لیکن طالوت نے اس پر چڑہ آنا مناسب نجانا
چند روز صبر کیا کہ طالوت مرگیا سلطنت اپنی بیٹی کو دی گیا اوسی کام
نہوسکا ملک مین بدعملی ہوئی اور غنیموں نی سر اوٹھایا سب امرا نی
بہزار منت حضرت داؤدکی سلطنت قبول کی اوران کی تابع ہوئی
اوران کی ہاتہہ بہت فتوح اور بندوبست ملک کا اوربرکت ہوئی حق تعالی
نی اون کو بہت علم اور بہت صنعتین سکہلائین اور پہاڑ اور لوہا اور جانور
اونکی مسخر کئی اور جانوروںکی بولیان سکہائین اور زبور عنایت کی
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
یہ ہین نشانیان اللہ کی پڑہتی ہین ہم اونکو او پر تیری ساتھہ حق کی اور تحقیق
تو البتہ پیغمبرون میں ہی تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ
عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۚ وَاٰتَيْنَا

قوم کافرون کی پھر ہزموہم باذن اللہ وقتل داود جالوت واتٰہ
الملک والحکمۃ وعلمہ مما یشاء ولولا دفع اللہ الناس
بعضہم ببعض لفسدت الارض ولٰکن اللہ ذو
فضل علی العٰلمین ہ پس شکست دی اون کو ساتہہ حکم اللہ کی
اور مارا داود نی جالوت کو اور دی اوسکو اللہ نی بادشاہی اور حکمت
اور سکھایا اوسکو جو کچھہ چاہا اور اگر نہو تا دفع کرنا اللہ کا بعضون کو بعضون سی
البتہ بگڑ جاتی زمین اور لیکن اللہ صاحب فضل کا ہی اوپر عالمونکی ف
واتٰہ اللہ الملک روایت مین ہی کہ جب پھر کر آئی حضرت داود نی
اپنی شرط طلب کی طالوت نی اپنی بیٹی نکاح کردی لیکن ملک وینی مین
تامل کیا اور کہا کہ ابہی احوال ملک کا معلوم نہین اور ایک دو برس تحصیل اور
بند وبست کرلین اور خفیہ چاہا کہ ان کو مار ڈالین اپنی بیٹی کو کہلا بہیجا
کہ آج تو داود کی پاس مت سو بیٹی نی اوسکی حضرت داود کو جتا دیا اور آپ
جدا پلنگ پر سوئی حضرت داود نی ایک مشک شہد کی بہر کر اپنی پلنگ پر رکہدی
اور اوسپر سی چدر ڈالدی اور آپ شمشیر لیکر ایک کونی اندہیری مین کہڑی
رہی طالوت بڑی رات گئی آیا اور بیٹی کو جدا دیکہہ لیا اور اونکی پلنگ پر
شہد مین ایک تلوار ماری مشک مین سی خون سا بہگیا حضرت داود نی للکار
تو اپنی نزدیک مجہکو مار چکا ہی اب مین تجکو مارتا ہون اور شمشیر لیکر دوڑی

ہتہی مین لگا اور مر گیا اور وہ گہوڑی پر سی گرا لشکر مین اوسکے ہلکہ پڑا کہ
لڑائی مقابل ہی اور سردار مارا گیا اوسکی بیٹی کو جلد بادشاہ کر کر اوسکی
جگہہ کہڑا کیا طالوت نے کہا حضرت داؤد کو کہ اب اسکو بہی مارو حضرت داؤد نے
کہا کہ میری شرط مین داخل نہین طالوت نے منت کی بہت پہر حضرت
داؤد نی جالوت کی بیٹی کی نام کا پتہر مارا اور وہ بہی مر گیا اور گرا اور زیادہ
اضطراب ہوا لشکر مین اور انہون نی اوسکی وزیر کو بادشاہ کر کر اوسکی جگہہ کیا
کہ سب کا مدار اوسی پر اور خزانہ اوسی کی واقف تہا طالوت نی کہا کہ اسکو بہی
مارو اونہون نی کہا کہ میری شرط مین داخل نہین ہی اوسنی منت بہت کی
حضرت داؤد نی وزیر کی نام کا پتہر کوپن مین رکہہ کر مارا وزیر بہی مرا
اور گرا اور لشکر مین اضطراب بہت بڑا طالوت نے حملا کیا اور اون کو
بہاگنا سوجہا اونہون کی تعاقب مین سیکڑون سوار مارے گئے جس کسیکو
جو آس آنی لگی تہی بڑی لشکر سی آتی گئی اور اسباب لوٹنی لگی اور طالوت کو
فتح نمایان ہوئی وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا
أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ اور جب ظاہر ہوئی واسطی جالوت کے
اور لشکر اوسکی کی کہا اونہون نی ای رب ہمارے ڈال اوپر
ہماری صبر اور ثابت رکہہ قدم ہماری اور مدد دی ہمکو اوپر

اون سی ایک پتھر نی کہا السلام علیکم یا داؤد مجکو اوٹہا لو کہ موت
جالوت کی مجھ پر مقرر ہے کتنی دیر پیچھی دوسرا پتھر ملا اوسنی بہی سلام
بہیج کر کہا کہ یا داؤد مجکو بہی اوٹہا لو کہ جالوت کی بیٹی کی موت مجھ پر
مقرر ہے کتنی دیر پیچھی تیسری پتھر نی اوسی طرح کہا کہ جالوت کے وزیر
کی موت مجھ پر مقرر ہی حضرت داؤد نی تینون کو اپنی جھولی مین رکھ لیا
اونکو اپنی باپ اور بہائیون کی رہی صبح کو ہزارون آدمی اور سوار لیکر
جالوت پر چڑہا اور طالوت فوج بہت دیکہہ کر گہبرایا خیمہ بخیمہ پہرنی لگا کہ کوئی
ذمہ لیوی کہ اس جالوت کو ماری اوس کو اپنی بیٹی نکاح مین دونکا اور آدہا
ملک اوسکو دون سب نے جواب دیا کہ ہمارا مقدور نہین جب حضرت داؤد
کی خیمہ سی چلا اونہون نے اپنی باپ سے کہا کہ مین مارونگا جو یہ اپنی عہد پر
قائم رہی اشنی نی جاکر طالوت سے کہا کہ میرا بیٹا چہوٹا ذمہ کرتا ہی
بشرطیکہ تم عہد محکم کرو اور پورا کرو طالوت نے کہا کہ یہ لڑکا ہی اسکی
شجاعت اور قوت تمکو معلوم ہی الیشا نی کہا کہ جو بھیڑیا بکریون پر آتا ہی
یہ اوسکی دونو پانو پکڑ کر چیر ڈالتا ہی طالوت آن کر بیٹہا اور سب داؤد کو
بلایا اور کہا کہ جو داؤد جالوت کو ماری تو اپنی بیٹی اوسکو اور آدہا ملک دونگا
سب نے مہر شہادت کے کردی اور لڑائی پر سوار ہوا اور صف باندہی حضرت
داؤد آگی بڑہی اور جالوت کے نام کا پتھر کوپین مین رکہکر پہیرا کر مارا اوسکی

اوسکی کہان اون لوگون نی کہ جانتی تہی یہ کہ وہ ملنی والی ہین اللہ سی بہت
ہوا ہی کہ جماعت تہوڑی غالب آگیی ہے جماعت بہت پر ساتہہ حکم اللہ
کی اور اللہ ساتہہ صبر کرنیوالون کی ہی ف فلما فصل طالوت
بالجنود قال جس وقت لوگون نی متابعت کی طالوت کی اور طالوت نی
لوگون کی تنخواہ اور مساعدے دئی بہت لوگ اکہٹی ہوئی سبکو لیکر
چلا واسطی لڑائی جالوت کی ظاہر یہ ہی کہ حضرت شمویل نی خبر دی
تب اوسنی لوگون سی کہا کہ موسم گرمی کا ہی اور آگی ہی ندی جب
تم پانی پر پہنچو گی پیاسی ہو گی جو کوئی پانی پیوی کا تو لشکر نہ جاوی کا
اور میری ساتہہ نہ چل سکی کا اور جو کوئی نہ پیئی گا ایک چلو پر قناعت کریکا
اوسکی پیاس بجہ جاوی گی اور لڑائین ساتہہ بہیجگا اور لڑائی کی قوت
پاوی گا اسی طرح ہوا اور لوگون سی صبر نہو سکا پانی پیکر تو لشکر گئی
اور تہک کر رہ گیی ساتہہ نہ ہجی اوس دن طالوت نے کناری پر مقام کیا
روایت ہین ہی کہ تین سو تیرہ آدمی پانی نہ پینی سی بچی اور دوسری دن صبح کو
جالوت بڑی لشکر کو چلی اور جا کر اپنی لشکر پر مقام کیا اون ہین ایک شخص تہا
اولاد یہودا ہین اوسکا نام ایشا تہا اوسکی بیٹی تہی چہہ جوان تہی باپ کی
ساتہہ لشکر ہین آور ساتوین حضرت داود تہی سولہ برس کی شام کو
بڑی لشکر سی اپنی باپ اور بہائیون کی واسطی کہانا لیکر چلی راہ ہین

الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ه
اور کہا واسطی اون کی نبی اون کی نی تحقیق نشانی بادشاہت اوسکی کی
یہ کہ آوی تمہاری پاس صندوق کہ بیچ اوسکی تسکین ہی پروردگار تمہارے
سی اور باقی ہی اوس چیز سی کہ چھوڑ گئی موسی والی اور ہارون والی
اوٹھا لاوین گی اوسکو فرشتے تحقیق بیچ اسکی البتہ نشانی ہی تمکو اگر ہو تم
ایمان والی فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ
مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَ
مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً
بِيَدِهٖ ط پس جب جدا ہوا طالوت ساتہ لشکرون کی کہا تحقیق اللہ آزمانی کا
تمکو ساتہ ایک نہر کی پس جو پیوی اوسی پس نہین مجسی اور جو نہ چکہی اوسکو
پس تحقیق وہ مجسی ہی مگر جو بہر لی ایک چلو ساتہ ہاتہ اپنی کی فَشَرِبُوْا مِنْهُ
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالَ الَّذِيْنَ
يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ
فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ه پس پی گیی
اوسمین سے مگر تہوڑی اوسمین سی پس جب پار اوترا اوسی وہ اور جو لوگ کہ ایمان لائے
تہی ساتہ اوسکی کہا اونہون نی نہین طاقت واسطی ہماری آج ساتہ جالوت کی اور لشکر

اوسکی دروازی پر رکہہ گئی صبح کو لوگون نی اوسکی دونون نشان دیکہہ کر
اوسکی بیعت قبول کی کہتی ہین کہ جالوت جب تابوت سکینہ کو لی گیا تہا ادب
نہ بجالایا جس شہر مین رکہا وبا پڑتی اور لوگ ہلاک ہوتی آخر عاجز
ہوکر ایک چہکڑی کی اوپر لاد کر اوسکو شہر سی نکال دیا اوسکو فرشتی
لی گئی اور وہان سی طالوت کے گہر پہنچا گئی ہو وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ
إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ
الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ
الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً
فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللّٰهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ اور کہا اون کو پیغمبر اونکی نی تحقیق اللہ نی مقرر کیا
واسطی تمہاری طالوت کو بادشاہ کہا اونہون نی کہ کیونکر ہو اوسکو
بادشاہی اوپر ہماری اور ہم بہت حقدار ہین بادشاہتکی اوسی اور
نہین دیا گیا وہ کشایش مال سی کہا تحقیق اللہ نی پسند کیا اوسکو اوپر
تمہاری اور زیادہ دیا اوسکو پہیلاو بیچ علم کی اور جسم کی اور اللہ دیتا ہی
ملک اپنا جسی چاہی اور اللہ کشایش والا جاننی والا ہی وَقَالَ لَهُمْ
نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ
مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ

١٥٦

واسطی جوش نہ مارا اور عصا کسی کی قد کی برابر نہوا اتفاقاً اولاد بنیامین
سی ایک شخص تہا قد آور پہلوان علم خوب پڑہا لیکن کسب سقائی کا کرتا تہا
اور مشک بکہالین سیتا تہا اور کدہو نسیر پانی بہرتا تہا اوس کا گدہا کہو گیا
تہا وہ دہونڈتا ہوا حضرت شمویل کی دروازی پر آیا دیکہا کہ مجمع خلق ہی
واسطی تماشا دیکہنی کی اندر آیا اور اوسکی آنی پر اوس دہن القدس نے
جوش مارا حضرت شمویل نی فرمایا کہ اوسکو میری پاس لی آؤ جون جون
وہ پاس آیا زیادہ وہ جوش مارتا رہا پہر فرمایا کہ اس عصا کو اپنی قد سی ناپ
جب ناپا برابر ہوا اپنی رو برو بیٹہایا اور دہن القدس ہی اوسکی سر کو ملا
اور فرمایا کہ یہی ہی بادشاہ ہی اور اسکی ہاتہہ سی فتح ہوگی لوگونی اوسکی ذات
اور کسب تحقیق کیا معلوم ہوا کہ سقا ہی حقیر جانا اور کہا کہ یہ کس لائق ہی اور
سردار اور بادشاہت ہم مین چاہئی اور مفلس تنخواہ سپاہی کو کہہ سی
دیگا اسی فکر مین رہی کہ قبول کیجئی یا نہین حضرت شمویل نی فرمایا
کہ خزانہ خدا کی اختیار ہی اور قوت دل اور بدن خدانی اسکو دی ہی اور
علم اوسکو دیا ہی اللہ تعالی مالک ہے جسکو چاہی سلطنت دی اور
فرمایا کہ نشانی اسکی یہ ہی کہ تابوت سکینہ اسکی پاس آوی اور غیب سی خزانہ
اسکو ملجاوی قدرت الہی سی اسکو خواب مین معلوم ہوا کہ تیری دروازی کی
آگی صحن ہی اوسکو کہود خزانہ بہت نکلی گا اور تابوت سکینہ کو انکو فرشتی اوٹہا کر

شہر مین اکہٹی ہوئی یہود مین ایک صندوق تہا عہد کا با خدا اوسکو تابوت
سکینہ بہی کہتی تہی اوسمین تبرکات حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون
کی اور الواح توریت کی اور عہد نامہ بنی اسرائیل کا تہا اوس کا حکم یہ تہا
کہ لڑائی مین آگی رکہہ لیتی تہی اوسکی برکت سی فتح ہولی تہی اوس پر
ایک چیز تہی کہ جب باؤ چلتی تہول کر اوسمین سی آواز بلی کی لڑنی کی
سی نکلنی لگتی وہی نشانی قدرت کی تہی جب لڑائی مین وہ مدد نہ آئی تابوت
سکینہ بہی چہین لی گئی اوسوقت مین از نسل حضرت ہارون ایک
پیغمبر تہی اون کا نام حضرت شمویل تہا اونکی طرف رجوع کیا کہ ایک
بادشاہ مقرر کیجئی کہ اوسکی ساتہہ ہو کر لڑین اور فتح پاوین اونہون نی شرط
کی کہ زنہار اوسکی رفاقت مین اور اطاعت مین قصور کیجئی بنی اسرائیل نی
قبول نہ کیا حضرت شمویل نی التجا بجناب الہی کی کہ ایک عصا اور ایک
شیشے دہن القدس کی کہ ایک عطر تہا عالم غیب سی عنایت کیا اور
فرمایا کہ جس شخص کی آنی سی یہ دہن القدس جوش مارے اور یہ عصا اوسکی قد
کی برابر ہووے اوسکو بادشاہ کرو اور یہ عطر اوسکی سر کو مل دو حضرت
شمویل نی منادی کی تمام شہرون مین کہ بنی اسرائیل میری پاس آوین
اور مجہسی بیعت کرین جن قبیلو مین کہ انبیا اور بادشاہ اور امرا اور سپاہی
ہوتی چلی آتی تہی سبہون نی بیعت کی تب دہن القدس نی کسی کی

اگر لکہا جاوی اوپر تمہاری لڑنا یہ کہ نہ لڑو کہا اونہون نی اور کیا ہی ہمکو
کہ نہ لڑین بیچ راہ اللہ کی اور تحقیق نکالی گئی ہم گہرون اپنون سی اور
بیٹون اپنون سی پس جب لکہی گئی اوپر اونکی لڑائی پہر گئی مگر تہوڑی
اون مین سی اور اللہ جانتا ہی ظالمون کو **ف** الم تر الی الملاء من بنی
اسرائیل اللہ تعالی نی حضرت داؤد کی ترقی کرنی کا عزت سی طرف
سلطنت کی اور نبیون کا بیان فرمایا گویا بشارت ہی اس مین پیغمبر
خدا کو کہ تمکو بہی ہوگا روایت مین ہی کہ حضرت یوشع نی بہیجی حضرت
موسیٰ ع کی قوم عمالقہ کو بیت المقدس کی گرد سی قتل کیا اور کچہہ بہاگ
گئے اور مدت تلک بنی اسرائیل کو قوت رہی اور جو لوگ عمالقہ کی
گرد پیش رہتی تہی مغلوب اور ذلیل رہی یہان تلک کہ بعد کئی برس کے
بنی اسرائیل نے فسق زیادہ کیا حق تعالی نی عمالقہ کی سردار کو کہ جالوت
اوس کا نام تہا قوت اور شوکت دی اور بنی اسرائیل مین بسبب فسق
کی سستی آگئی جالوت اونکو شکست دیتا اور ملک اون کا چہینتا چلا
آیا یہان تلک کہ بادشاہ ان کا خود فوج لیکر اوسکی مقابل ہوا جالوت
ایک فوج لیکر اوسکی مقابل ہوا اور دوسری فوج بہیجی کہ بیت المقدس
مین بیٹہہ گئی اور بنی اسرائیل کی زن اور فرزند کو قابو مین کیا اور بادشاہ
یہود کا مارا گیا اور فوج یہود کی بیت المقدس مین آنسکی اور بہاگ کر اوس

ترجعون ہ کون ہی وہ شخص کہ قرض دی اللہ کو قرض اچھا پس
دونا کری اوسکو واسطی اوسکی دونا بہت اور اللہ بند کرتا ہی اور کشادہ
کرتا ہی اور طرف اوسکی پہیری جاوگی ف من ذالذی یقرض اللہ
قرضا حسنا آدمی جو کسی کو دیوی اور پہر لینی کی نیت رکہی وہی
قرض کہتی ہین جو کچہہ خدا تعالی کی راہ دیتی ہین اوسکی پہر لینی کی طریق
ثواب کی نیت سی کہتی ہین خواہ فقط آخرۃ مین اور خواہ دنیا اور آخرت مین
دونون مین اسو اسطی اس کا نام قرض رکہا فرمایا جو دنیا مین قرض دیتی ہو
اور پہر لیتی ہو اول اوسکا نفع لینا منع ہی بہاگی آدمی کا اور دوسری اوس کا
نفع تہوڑا ہوتا ہی اور اس کا نفع بہت سا ہی الم تر الی الملاء
من بنی اسرائیل من بعد موسی اذ قالوا لنبی لہم
ابعث لنا ملکا نقاتل فی سبیل اللہ قال ھل عسیتم
ان کتب علیکم القتال الا تقاتلوا قالوا وما لنا الا
نقاتل فی سبیل اللہ وقد اخرجنا من دیارنا و
ابنائنا فلما کتب علیہم القتال تولوا الا قلیلا
منہم واللہ علیم بالظلمین ہ کیا نہ دیکہا تو نی طرف سرداروں کی
بنی اسرائیل سی پیچہی موسی کی جب کہا اونہون نی واسطی نبی اپنی کی
مقرر کرو واسطی ہماری بادشاہ لڑین ہم بیچ راہ خدا کی کہا آیا نزدیک ہو تم

١٥٢

شکر کرتی ف قوله تعالی الم تر الی الذین خرجوا یهان سی ترغیب بیچ جهاد کی
فرمائی اور خرچ کرنی کی بیچ راه خدا کی هر طرح خصوصاً جهاد مین روایت
مین هی که بنی اسرائیل کی ایک شهر مین وبا پڑی وهان کی لوگ شهر چهوڑکر
بهاگی اور دو پهاڑ کی بیچ مین ایک دره تها اوسمین جاکر آباد هوئی اور دونون
طرف سی دیوار کرلی حق تعالی نی وهین وبا بهیجی ساری مرگئی اور اون کی بدن
وهین گل گئی ایک پیغمبر تهی حضرت خزقیل اکثر اوس جنگل مین وه عبادت
کیا کرتی تهی ایکبار اوس پهاڑ پر چڑهی بهت سی هڈیان مردون کی دیکهین عرض
کیا که الهی اس امت مین کوئی بڑی لڑائی نهین سنی که اتنی آدمی مارے
گئی هون ان کو کیا هوا حکم هوا که یه چاهتی تهی که هم قضا سی بهاگین همنی انکو
یهین مار لیا حضرت خزقیل نی عرض کیا که جیسا ایک بار مار لیا آپ قادر هین
که ایکبار جلاوین حق تعالی نی اون کی دعا قبول کی اور اونکو زنده کر دیا یه
قصه فرمایا اور سمجهایا که جهاد مین خوف موت کا هوتا هی اور موت بن قضا آتی
نهین اور موت سی بهاگنا فائده نهین دیتا بس جهاد کو چهوڑا چاهی اسواسطی
فرمایا که وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ ۞ اور لڑو بیچ راه الله کی اور جانو یه که الله سننی والا
جاننی والا هی مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
فَيُضٰعِفَهُ لَهٗ اَضْعَافًا كَثِيرَةً ۚ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ وَاِلَيْهِ

بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ اور واسطی طلاق والیونکی فائدہ دینا ہی چاہتے اچھی طرح کی لازم ہوا اوپر پرہیزگارون کی اسیطرح بیان کرتا ہی اللہ واسطی تمہاری نشانیان اپنی توکہ تم سمجھو ف قولہ تعالی وللمطلقت الخ فرمایا کہ جسطرح نکاح مین دستور نہین کہ فقط دو بول کر وطی کرنی لگی بلکہ تھوڑا یا بہت اُس وقت مین دیوی خواہ برسم بری کی خواہ برسم رونمائی خواہ بنام مہر اور باقی بھی اسیطرح طلاق مین بہی یہ دستور نہین ہی کہ ایک لفظ طلاق بولا اور رو ہین نکال دیا بلکہ کچھ سلوک اُس وقت کیجیی اگر باقی مہر ہووی تو وہ دیجیی اور مہر نہووی تو کچھہ کپڑا دیجیی یا کچھہ خرچ عدت دیجی یا عدت گذرنی تلک مکان مین رہنی کا سلوک کیجیی دستور یہ ہی اگرچہ بعضی جاگہہ واجب نہین ہوتا دینا لیکن احسان کرنا بہتر ہی واللہ اعلم بالصواب اَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝ کیا نہ دیکھا تو نی طرف اون لوگون کی کہ نکلی گھرون اپنی سی اور وہ ہزارون ڈر موت کی سی پس کہا واسطی اونکی اللہ نی مر جاؤ پہر جلایا اونکو تحقیق اللہ البتہ صاحب فضل کا ہی اوپر لوگونکی اور لیکن بہت لوگ نہین

يتوفون منكم اس آيت مين حكم هوا تها كه جن عورتون كي
خاوند مر جاوين اپني وارثون كو وصيت كر ديوين كه اس عورت كو برس
دن تلك گهر سي نكالي نه مت جو اپني خوشي سي چلي جاوي مختار هي اور
پهلي آيت مين حكم هوا كه چار مهني دس دن تلك انتظار كرين بعد اسكي
دوسري نكاح كو مختار هي بعضي لوگون ني سمجها كه پهلي آيت
پيچهي اوتري هي اور ناسخ هي اور دوسري آيت پهلي
اوتري تهي اور منسوخ هو گئي كه اگلا حكم عدت برس دن تلك اوسيه بات
بي تحقيق اس مين حكم عدت كا عورتون كو نهين هي بلكه خاوندون كو هي
كه وصيت كرين گهر سي نه نكال ديني كي نه عورتون كو نكاح سي منع كرني
كي بلكه فرمايا هي كه اگر واسطي نكاح كي چلي جاوين مختار هين ليكن يه حكم
پهلي ميراث سي تها بعد مقرر هوني ميراث كي آپهي عورتين مالك هو گئين آٹهوين
حصي كي ميراث مين حاجت وصيت كي نه هي اور بعض لوگ كهتي هين
كه يه آيت منسوخ هي ساتهه اس حديث كي كه لا وصية لوارث يه بات
بهي بي تحقيق هي اس واسطي كه وصيت جو وارث كو نهين وصيت تمليك هي
تو كه اوسكا حق كم زياده نه كر ڈالين يه وصيت تمليك كي نهين بلكه
اباحت عاريت كي هي اگر چاهي رهنا اور وصيت كرنا وارث كو واسطي تاكيد
اداي حق كي يا واسطي اداي قرض كي منع نهين هي وللمطلقت متاع

حالتین ہین ایک یہ کہ خبر ہی غنیم کی آنی کی یا آیا ہی روبرو اور ابہی ہتیار
نہین چلا ایسی وقت مین نماز خوف پڑہنی بیان اس کا سورہ نسا مین
آ چکا دوسرا یہ کہ قراولی ہونی لگی اوس وقت مین سوار پیادے اپنی
جگہہ کہڑی کہڑی نماز پڑہ لیوین جس طرف مونہہ ہو قید قبلہ کی
نہین ہی مگر تکبیرات کہے اور الحمد اور قل ہو اللہ پڑہی اور رکوع اور
سجدہ کو سر جہکا کر باشارت مگر سجدہ کو رکوع سی زیادہ سر جہکاوین
ہاتہہ باندہ لیوین اور سامنی مخالف کو دیکہتی رہین اور چلنی پہرنی
کی حاجت ہو تو توڑ ڈالین اور پہر قضا کرین اور تیسرے یہ
کہ حملہ ہو اوس وقت اس کی قضا پڑہ لیوی وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ
مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم
مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ مِن مَّعْرُوفٍ
وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ اور جو لوگ مر جاتی ہین تم
مین سی اور چہوڑ جاتی ہین جوروان وصیت کر جائین واسطے
بی بیون اپنون کی فایدہ ایک برس تک نہ نکال دینا پس اگر نکل
جاوین نہین گناہ اوپر تمہاری بیچ اوس چیز کی کہ کیا اونہون نی بیچ
جانون اپنی کی اچہی طرح سی اور اللہ غالب ہے حکمت والا ف والذین

١٤٦

فائدہ حافظوا علی الصلوات والصلوة الوسطی الخ یہہ جو اس آیت کی اوتری سی نماز میں کچہ بات ضروری کہتے تہی جب آیت نازل ہوئی نماز میں بولنا موقوف ہوا پس قانتین کے معنی چپکے رہنے کے ہیں اور اس میں قیام اور رکوع اور سجدہ اور کہڑا رہنا اور بیٹہنا نماز میں برابر ہی کسی میں نہ بولے اور بعضوں نے قوموا کا لفظ دیکہہ کر قانت کے معنی قرآن پڑہنے والے کے سمجہے اور نماز وسطی بقول غالب نماز عصر ہے اسوسطے کہ آدمی جو صبح کو اوٹہا گویا نئے سر سے پیدا ہوا جب تک کہ عشا پیچہے سوتا ہے جہان سے بے خبر ہو جاتا ہے اس عرصے میں دونوں نماز میں عصر کے پہلے اور دو نماز میں پیچہے ہوتی ہیں اور طلاق کے مذکور میں نماز کا مسئلہ لانا سمجہاتا ہے اسبات کا کہ ہرچند معاملات دنیا کے بہی احکام الہی ہیں لیکن چاہیے کہ آدمی اون میں بہت غرق نہو دم بدم دل اللہ کی عبادت میں رکہے فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا فَاِذَا اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ پس اگر ڈر ہو تم کو تو پیادے یا سوار پس جب امن میں آؤ پس یاد کرو اللہ کو جیسے کہ سکہایا تمکو جو نہ تہے تم جانتے فائدہ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا فرمایا کہ محافظت نماز کی اتنی چاہیے کہ جیسے لڑائی میں کمال تشویش کا وقت ہوتا ہے نماز کو نہ چہوڑے اور ...

یہ دوسری قسم مذکور ہی اس آیت مین وان طلقتموهن من
قبل تیسری قسم یہ ہے کہ صحبت ہوئی ہوا ور مہر بہی مقرر ہو ہو سو
نسا ر مین فرمایا ہی فما استمتعتم به منهن فاتوهن
اجورهن فریضة اس مین سارا مہر دینا آتا ہی جو تہا یہ کہ صحبت
ہوئی اور تقرر مہر ہوا مہر مثل دینا آتا ہی سارا یہ حدیث مین
ثابت ہوا ، وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ
وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ
اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ
لِلتَّقْوٰى وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ہ اور اگر طلاق دو تم اون کو پہلی اس سی کہ ہاتہہ
لگایا ہو اون کو اور تحقیق مقرر کر لیا ہی واسطی اونکی مقرر کرنا
پس آدہا اوس چیز کا ہی جو مقرر کیا ہی مگر یہ کہ معاف کرین وہ یا معاف کری
وہ شخص کہ بیچ ہاتہہ اوسکی کی ہی گرہ نکاح کی اور یہ کہ معاف کرو تم
نزدیک ہی واسطی پرہیزگاری کی اور مت بہول جاؤ بزرگی کو درمیان
اپنی تحقیق جو کرتی ہو تم دیکہنی والا ہی حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ
الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ہ محافظت کرو اوپر
نمازون کی اور نماز بیچ والی پر اور قایم ہو واسطی اللہ کی جب کے

باہنین اور اوسی صحبت ہوئے ہی یا ہنین اور مراد صحبت سی خلوت سی صحیحہ ہی
کہ مکان خالی مین بغیر موانع شرعی کی یا عرفی کی جیسی دونکا مرض
یا دونون کا روزہ یا عورت کا حیض یا کسی زبردست کا منع کرنا درمیان
مین نہووی اسطرح سی دونو جمع ہووین بیداری مین اور عورت ممانعت
نکری یہ خلوت صحیح ہی پہلی قسم اس آیت مین ہی کہ نہ مہر مقرر ہوا ہی اور
نہ صحبت ہوئے ہی اسکا بیان اس آیت مین ہی کہ طلاق دی تو
کچہہ دی کر رخصت کری ایک جوڑہ دیوی یا دوپٹہ دیوی یا کچہہ
کہانا یا نقد دیوی مگر کچہہ دینا ضرور ہی اوسکو متعہ طلاق کہتی ہین
دوسرا یہ ہی کہ صحبت نہین ہوئی اور مہر مقرر ہوچکا ہی اوسکو
جو طلاق دیوی تو آدہا مہر دینا آتا ہی لیکن دونو مختار ہین اگر
عورت ہمت کری سارا بخشدیوی اور مرد ہمت کری سارا دیوی
اور اگر دونو ہمت نکرین تو آدہا دینا آتا ہی کہ مہر جزو ہی نکاح کا بن
مہر کے نکاح کیونکر ہو جواب یہ ہی کہ حلال ہونی صحبت کی واسطی
ضرور ہی بغیر اسکی درست نہین اور بغیر مہر کی مقرر کئی اور ذکر مجمل ہو
کہ آپس مین ہم مقرر کرلیوینگی خوشی سی یا بہول گیا ہووی تو
نکاح درست ہو جاتا ہی اور مہر مثل کا لازم ہو جاتا ہی پس مہر
جزو نکاح کا ہی نہ ذکر نا یا مقرر نکرنا وقت نکاح کی یہ جزو نکاح کا نہین

١٤٥

اتفاق ہو جاوے کبھی تو نیکنام ہی بہتر اکوئی خواستگار پیدا ہو رہیگا اسکا
مضائقہ نہین اور دل مین بہی عزم نہ لاوی نکاح کا پس اگر نکاح کرلی
عدت مین کوئی وہ نکاح فاسد ہی اوسی عورت حلال نہین ہوتی بعد
عدت کی اور نکاح کرلیوی وَاعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيٓ
اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
حَلِيْمٌ ع اور جانو یہ کہ اللہ جانتا ہی جو ہیچ جیون تمہارےکی ہی پس
بچو اوسی اور جانو یہ کہ اللہ بخشنی والا تحمل والا ہی لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ
فَرِيْضَةً ۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ
قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ہ نہین گناہ
اوپر تمہاری اگر طلاق دو تم عورتونکو جب تک نہین ہاتھہ لگایا اونکو یا نہین مقرر
کیا واسطی اونکی مقرر کرنا اور فائدہ دو اونکو اوپر کشایش والی کی ہے
قدر اوسکی اور اوپر تنگی والی کی ہی قدر اوسکی فائدہ دینا ساتھہ اچھی
طرح کے ثابت ہوا اوپر نیکی کرنیوالون کی ف لاجناح علیکم
ان طلقتم النساء ایک راہ سی طلاق کی چار قسمین ہین دو یہان
ذکر ہوئی ہین اور ایک سورہ نساء مین اور جو تہی حدیث مین آئی ہی قرآن
شریف مین نہین ہی جس عورت کو طلاق دیتا ہی اوسکا مہر معین ہوچکا ہی

اور انکھین دکھنی ہین ایلوا لگانا اور جو چیز کہ رنگ چہرہ کا صاف کری اگرچہ
بعضون کو بسبب عادت کی ضرور پڑتا ہی لیکن نکری آیدونو عدتین طلاق کی
اور موت کے واسطی عورتون ازاد ہین حمل والیوکی ہی اوسکا حمل آکی عدت جن چکنا ہی خواہ ایک دن
مین خواہ ایک س مین اور لونڈی بن حمل والی کی جو نکاح مین ہو کسی کی عدت طلاق کے
واسطی اوسکی دو حیض ہین اور نہایت طلاق اوسکی دو مرتبہ ہی اور عدت واسطی موت کے
دو مہینی پانچ دن ہین بیچ عدت کے عورتکو نکاح کرنا اور خاوند سی جانا ہی اور جو کوئی
نکاح سی منع کری گنہگار ہی مگر بدراہی سی منع کرنا واجب ہے اور جاننا چاہی کہ عدت بعد
صحبت کے ہی اور جو صحبت ہووی تو عدت ہے نہین وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم
بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ
سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِن لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَن تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا
وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ اور نہین گناہ اوپر
تمہاری بیچ اوس چیز کے کہ پردہ کیا تمنی ساتہ اوسکی منگنی عورتونکی سے یا چھپا رکہا اوسکو بیچ جیون
اپنی کی یا جانتا ہی اللہ یہ کہ تم البتہ ذکر کروگی اونکا اور لیکن مت وعدہ دو چھپی ہووے مگر یہ کہو اونکو
بات اچھی اور محکم کرو گرہ نکاح کی یہانتک کہ پہنچی لکہا ہوا وقت اپنی کو ف ولاتخاطب جبیہ عورتکو پیغام
کہنا منع ہی ویسا مرد کو بہی عورت کی پاس پیغام بہیجنا منع ہی کہ خاص
رغبت بیچ نکاح اوسکی کی ظاہر کری نہ اپنی طرف سی نہ اور کی طرف سے
لیکن اگر مبہم بات کری جیسا کہ مجھی نکاح کا ارادہ ہی جہان کہین

پس اگر ارادہ کریں دودہ چہوڑانا رضامندی سی آپس مین اور مصلحت سی پس نہین
گناہ اوپر اونکی اور اگر ارادہ کرو تم یہ کہ دودہ پلاؤ اولاد اپنی کو پس نہین گناہ
اوپر تمہارے جب سونپ دیا کیا ہی جو کچہ کہ دینا کیا ہی ساتہہ اچہی طرح کی اور ڈرو
اللہ سی اور جانو تحقیق اللہ ساتہہ اوس چیز کی کہ کرتی ہو تم دیکہنی والا ہی
وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ
بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ اور جو شخص مر جاتی ہین تم مین سی اور چہوڑ
جاتی ہین جوروین انتظار دیوین جانون اپنی کو چار مہینی اور دس دن
پس جب پہنچین وقت وعدی اپنی کو پس نہین گناہ اوپر تمہاری بیچ
اوس چیز کی کہ کرتی ہین بیچ جانون اپنی کی ساتہہ اچہی طرح کی اور اللہ
ساتہہ اوس چیز کی جو کرتی ہو تم خبردار ہی والذین یتوفون تین جیض مدت انقطاع
نکاح کی تہی بسبب طلاق کی اور جو انقطاع نکاح کا بسبب موت کی ہو جاوی اوسکی
عدت چار مہینی اور دس دن ہین اتنی مدت زینت نہ کری خوشبو نہ لگاوی
رنگین کپڑہ نہ پہنی اور گہنا نہ پہنی اور گہر سی باہر نہ جاوی مگر جو حاجت
بہت ضرور ہو کہ اور کسی کی ہاتہہ سی نہین نکلتی ونکو جاوی اور کام کر کر اپنی
گہر مین آ رہی اور کسی پیغام نکاح کا نکری اور پان کہانا اور مسی لگانی

١٤٢

١٤١

نہ ضرر دی جاوی کی مان ساتہہ بچی ہیسی کی اور نہ باپ ساتہہ بچی اپنی کی اور اوپر وارث کی ہی مثل اسکی فـ والوالدات یرضعن جو عورتین نکاح مین ہین خاوند کی سر پر کہاتی ہین اولاد کو دودہ پلاتی ہین جب نکاح جاتا رہی تو دودہ پلانی کا مسئلہ فرمایا ایک یہ کہ حرمت کا حکم دودہ کا دو برس تک ہی اسی زیادہ نہین اور بغیر عارضی کی اسی زیادہ نہ پلادی اور باپ کو لڑکی کی روک کر دینا چاہی کہ اگر دوسری کی نکاح مین جاوی گی دودہ پلانا نہو سکی گا اور نکاح نکری تو کہان سی کہاوی اور اسی معلوم ہوا کہ اولاد باپ کی ہی لیکن اسمین مان باپ دونون کو بسبب بچی کی ایذا نہ دیوی اگر باپ کو مقدور ہووی تو مقدور سی زیادہ مان لڑکی کی نہ مانگی اور اگر مان لڑکی کی عارضہ سی ہو یعنی باخواہش نکاح کی زیادہ ہو باپ لڑکی کا اوس پر جبر نکری کہ تو ہی دودہ پلا بلکہ دوسری سی دودہ پلوالیوی اوس کو کہانا اور کپڑا دیوی اور جو :: باپ مرجاوی یا دور چلا جاوی اور وارث اسی طرح خرچ کرین اور لڑکی پلواوین اور جب دودہ چہڑا دین تو توت اور حال لڑکی کا دیکہہ کر مصلحت سی چہڑاوین فَاِنۡ اَرَادَا فِصَالًا عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا ؕ وَاِنۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ تَسۡتَرۡضِعُوۡٓا اَوۡلَادَكُمۡ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اِذَا سَلَّمۡتُمۡ مَّآ اٰتَيۡتُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝

نہین جاتی **ف** واذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فلا تعضلوهن
یہان مراد پہنچنی سی تمام ہوجانا اور گذر جانا وقت عدت کا ہی اگر بعد
جدا ہونی کی پہر رغبت رکہتی ہین ساتہہ نکاح ثانی کی کرین تو وارث عورت
کی غیرت اور غصی سی منع نہ کری کہ اس خاوندنی بدسلوکی کی اس سی نکاح
نہین کرنی دیتی اور سی نکاح کردیوین گی بلکہ پہلی خاوندسی جفائی ہوجانے
بہتر ہی آپہین پردہ عورت کا اور آشنائی خوبو سی زیادہ ہی منقول ہی
یسار صحابی کی بہن کو اوسکی خاوند نی طلاق دی تہی اونہون نی سمجہایا
کہ پہر رجعت کرلی اوسنی نمانا یہ غصی بہت ہوئی جب عدت تمام ہوگئی بہی
پیغام بہیجا نکاح کا اونہون نی منع کیا اور بی بی اوسکی راضی تہی
حق تعالی نی یہ آیت نازل فرمائی وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ
أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ
وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا تُكَلَّفُ
نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ
بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَٰلِكَ اور بچی والیان دودہ پلاوین اپنی لڑکی
کو دو برس پوری واسطی اوسکی کہ ارادہ کری یہ کہ پورا کری دودہ پلانا
اور اوپر اوسکے کہ لڑکا ہی اوس کا کہلانا اون کا اور پہنانا اون کا
ساتہہ اچہی طرح کی نہین تکلیف دیا جاتا کوئی جی مگر طاقت اپنی پر

اور مت پکڑو نشانیوں اللہ کی کو ٹھٹا اور یاد کرو نعمت اللہ کی کو اوپر اپنی
اور وہ چیز کہ اوتاری اوپر تمہاری کتاب سے اور حکمت سے نصیحت کرتا ہی
تمکو ساتہہ اوسکی اور ڈرو اللہ سے اور جانو تحقیق اللہ ساتہہ ہر چیز کے
جاننے والا ہی ف فاذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فامسکوهن
بمعروف مراد پہنچ جانی سی نزدیک پہنچنا ہی تمامی عدت کی پہلی تمام
ہو جانی سی چنانچہ کہا کہ اوس وقت اگر رکہنا ہی تو رجعت کر اور جو چہوڑنا ہی
تو بہر قید نکرو کہ وہ نکاح سی بند ہے رہین اور دونو باتون مین
نیت بد ایذا دینی کی نرکہو اور بدخوئی نکرو ۔ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ یَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ
اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ
مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكُمْ
اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ
اور جب طلاق دو تم عورتون کو پس پہنچ جاوین وعدی اپنی کو پس منع
کرو اون کو یہ کہ نکاح کرین پہلے خاوند اپنی سی جب رضامند ہون
آپس مین ساتہہ اچہی طرح کی یہ بات نصیحت کیا جاتا ہی ساتہہ اوسکی
جو کوئی ہو تم مین سی کہ ایمان لاوی ساتہہ اللہ کی اور دن پچہلی کے
یہ بات بہت پاکیزہ ہی تمکو اور بہت پاک ہی اور اللہ جانتا ہی اور تم

اور خاوندسی نکاح کری اور اوسی بعد نکاح کی صحبت بہی واقع ہووی
اگر اوس دوسرے خاوندسی جدا ہووی بسبب طلاق کی یا اوسکی
موت کی اور اوسکی عدت گذرجاوی بہر اس پہلی خاوند کی واسطے
حلال ہوجاتی ہی اگر نکاح کری حلال ہی اور از سرنو مالک
تین طلاق کا ہوجاوی گا اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ط
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ہ اگر جانین
کہ قایم رکہین گے حدون اللہ کی کو اور یہ ہین حدین اللہ کی بیان
کرتا ہی اون کو واسطی اون لوگون کی کہ جانتی ہین وَاِذَا طَلَّقْتُمُ
النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا وَمَنْ يَّفْعَلْ
ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ط اور جب طلاق دو تم عورتون کو پس
پہنچین وقت اپنی کو پس بند رکہو اونکو ساتہہ طرح اچہی کی یا نکال دو
اون کو ساتہہ اچہی طرح کی اور مت بند کرو اون کو ضرر دینی کو تو کہ
زیادتی کرو اور جو کری گا یہ پس تحقیق ظلم کیا اوسنی جان اپنی کو
وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ
بِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ع ٢٩ الثلث

بائن پڑجاتی ہی جیسا کہی تو میری جورو نہین اور مجکو تجہسی خاوند جورو کا کام نہین جہان چاہی چلی جا اور خاوند ڈہونڈلی ایسی باتون سی بہی طلاق بائن پڑجاتی ہے اور جو کہی کہ تو مجپر حرام ہی اگر ایلا کا قصد کیا تو قسم ہوگئی اور اگر چہوڑ دینی کا قصد کیا تو طلاق ہوگئی تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ۝ یہ ہین حدین اللہ کی پس مت گذرو اون سی اور جو گذر جاوی حدون اللہ کی سی پس وہی لوگ وہی ہین ظالم فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا پس اگر طلاق دی اوسکو پس نہین حلال واسطی اوسکی جب تک اوسکی یہان تک کہ نکاح کری خاوند اور سی پس اگر طلاق دی وی اوسکو پس نہین گناہ اوپر اون دونو نکی یہ کہ رجوع کرین ف فان طلقها بعد تنکح زوج غیره فرمایا کہ پہنچی یعنی کا حکم خواہ یہ نکاح اول عدت مین خواہ بہ نکاح ثانی بعد عدت کے دو بار تلک تہا پس اگر تیسری طلاق دیوی خواہ دونون مین ملاکر خواہ جدا کر کر اوسی نکاح مین کی عدت مین یا دوسرے بار نکاح کرکر پہر یہ اوسپر حلال نہین ہوتی ہی جب تک کہ اور نہ نکاح ثانی کر یہان تک کہ اس طلاق کی عدت گذر جاوی پہر

کہ خوش خوی اور مصلحت مااندیشی جاہی اور سبات کو کہیل کرنا کبہی واز
اور کبہی بگاڑنا کچہہ نہین وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا
مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ
اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ط اور نہین حلال واسطی تمہاری یہ کہ لیلو
اوس چیز سی کہ دیا ہی تمنی اونکو کچہہ مگر یہ کہ ڈرین دونو یہ کہ نہ قایم
رکہین گی حدون اللہ کی کو پس اگر ڈرو تم یہ کہ نہ قایم رکہین گی حدون
اللہ کی کو پس نہین گناہ اوپراونکی بیچ اوس چیز کی کہ بدلا دی عورت نے
اوسکی ف ولا یحل لکم ان تاخذوا فرمایا کہ طلاق تو مرد کی
ہاتہہ ہی اور بعضی وقت مرد طلاق دیتا نہین اور عورتون کو اوسکی ہاتہہ سی
ہوتی ہی ایذا اور جبر طلاق پر آتا نہین ایسی وقت مین اگر عورت کچہہ
دیکر چہٹ جاوی تو عورتکو دینا اور مرد کو لینا درست ہے لیکن
خاوندنی جب کچہہ لی لیا اوسکو حق رجعت کا جاتا رہا عورت کو
رجوع بہ نکاح ثانی برضامندی اپنی کی پہنچتا ہی ایسی طلاق کو مذہب
حنفی مین بائن کہتی ہین کہ بجرد طلاق کی جدائی پڑ جاوی اور حق
رجعت نرہی اگر عورت رہی اور کہتی ہین کہ کوئی بات جدا کر دینی کی
بہ نسبت نکاح کی کہی اور لفظ طلاق کا نہ بولی اوسی بہی طلاق بائن

اور کہنا نہ بینا اوسکو دیوی اگر اوس مدت مین رغبت ہووی جب کے
موہنہ سی کہا کہ مینی تجکو پہر نکاح مین لی لیا پہر نکاح مین آگئی
اور جو نکہا نکاح سی نکل گئی بعد اسکی جس سی چاہی نکاح کر لیوی
اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَاِمْسَاکٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌ بِاِحْسَانٍ
یہ طلاق دو بارہ ہی پہر بند کر رکہنا ساتہہ اچہی طرح کی یا نکال دینا
ساتہہ احسان کی ف الطلاق مرتان حق تعالی فرماتا ہی کہ یہ
طلاق کہ جس مین خاوند مختار ہی پہیر لینی کا دو بار تلک ہی خواہ دون
دونو بار کو اکہٹا کر لیوی اور کہی تجکو دو طلاق ہین یا جدا کر کر نزدیک
نزدیک کر کر کہی کہ تجکو طلاق ہی اور تجکو طلاق ہی یا بفاصلہ جیسی آج کہا
کہ تجکو طلاق ہی پہر تین مہینی پیچہی کہا کہ تجکو طلاق ہی یا ایکبار کہکر
پہر نکاح مین پہیر لیا پہر کئی برس پیچہی پہر کہا اس صورت مین بہی
مالک پہیر لینی کا رہتا ہی ف قولہ تعالی فامساک امساک کی
معنی بند رکہنا ہی اور تسریح کی معنی چہوڑ دینا ہی بعضی عالم کہتی ہین کہ
پیشتر از عدت کے یعنی تین حیض کی پہیر لینا امساک ہی اور نہ پہیر
لینا یہان تلک کہ تین حیض گذر جاوین تسریح ہی لیکن یہ ہی کہ
نکاح مین لینا خواہ برجعیت خواہ بہ نکاح ثانی اور تسریح کیا ہی
کہ چہوڑ دینا پہر اپنی ساتہہ نہ ملانا لیکن ان دونو باتون مین فرمایا ہی

بہ مذہب حنفی ہی اور شافعی کی نزدیک بعد چار مہینی کی حاکم کی طرف
رجوع کیجی حاکم جبر کری یا طلاق دلوادی یا قسم توڑوادی وَاِنْ
عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اور اگر قصد کرین
طلاق کا لیس تحقیق اللہ سنی والا جانی والا ہی وَالْمُطَلَّقٰتُ یَتَرَبَّصْنَ
بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ وَلَا یَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ یَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ
اللّٰهُ فِیْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ یُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ط
وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِیْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ط
وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ
دَرَجَةٌ ط وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝ اور طلاق والیان انتظار کرین
ساتھہ جانون اپنی کی تین حیض تک اور نہین حلال واسطی اونکی یہ کہ چھپاوین
اوس چیز کو کہ پیدا کیا اللہ نی بیچ رحمون اونکی کی اگر ہین ایمان لاتی
ساتھہ اللہ کی اور دن پچھلی کی اور خاوند اونکی حق دار ہین ساتھہ پھیر لینی
اونکی کی بیچ اوسکی اگر چاہین صلح کرنا اور واسطی اونکی ہی مانند اوسکی جو
اوپر اون کی ہی ساتھہ اچھی طرح کی اور واسطی مردون کی اوپر اونکی
درجہ ہی اور اللہ غالب ہے حکمت والا ف قولہ تعالی والمطلقات
یتربصن بانفسھن جب طلاق دیوی آدمی عورت کو پس عورت کو
چاہی کہ تین حیض تلک بعد نکاح نکری اور خاوند کی گھر مین رہی اور

ع ٢٧

تو برائی لازم آئی اور جو پورا نکری تو قسم توڑی حق تعالی نی ایسی قسمونسی منع
فرمایا ہی کہ حق تعالی کی نام کو نشانہ ایسی قسم کا کر ایسی جگہہ جہان
کہ بھلائی نکرنا یا برائی کرنا ہو اور فرمایا کہ لغو قسم پر تمکو پکڑتا نہین
مگر جو دل کی قصد سی کرو اوس پر پکڑتا ہی غموس پر اور منعقد پر لَا یُؤَاخِذُ
كُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیٓ اَیْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ
بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ○ نہین پکڑتا تمکو اللہ
ساتھہ بیقصد کی بیچ قسمون تمہاریکی اور لیکن پکڑتا ہی تمکو ساتھہ اوس چیز
کے کہ کماتی ہین دل تمہاری اور اللہ بخشنی والا تحمل کرنیوالا ہی ف
لا یؤاخذکم اللہ باللغو ناکاری قسم جو موہنہ سی نکلی اور دل کو
خبر نہو لِلَّذِیْنَ یُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ فَاِنْ
فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ واسطی لوگونکی کہ قسم کہاتی ہین بیبیون
اپنی سی انتظار کرنا ہی چار مہینی کا پس اگر پہر آوین پس تحقیق اللہ بخشنی
والا مہربان ہی ف للذین یؤلون ایک قسمونسی یہ ہی کہ آدمی
قسم کہاوی کہ اپنی بی بی کی پاس نجاوی یا قید مدت نہو یا چار مہینی سی زیادہ
کم ہووی حکم اوس کا یہ ہی کہ عورت چار مہینی تلک صبر کری چار مہینی کی
آخر مین خاوند کسی کہی یا قسم توڑا یا مجہی چھوڑ اگر اوسنی قسم توڑی تو
کفارت دیوی اور جو نہ توڑی چار مہینی کی بعد خود بخود طلاق پڑ جاتی ہے

کہ قریش اپنی کبھی طرح سی صحبت کرتی تہی اور انصار اسوا ایک طرح کی جو معروف
ہی نکرتی تہی ایک قریش نی ایک انصاری کی عورت سے نکاح کی اور وہی
غیر معروف طرح مشغول ہوا اوسنی فریاد کی اور شکایت لائی یہ آیت
نازل ہوئی وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا
وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ
اور مت کرو اللہ کو نشانہ واسطی قسمون اپنی کی اسی کہ بہلائی کرو اور پرہیزگاری
کرو اور صلح کرو درمیان لوگونکی اور اللہ سننی والا ہی جاننی والا ف عرب یمین
قسم کو کہتی ہین اور یمین دو قسم ہین یمین بر اور یمین حنث یمین بر وہ ہی
کہ قسم سچی ہو اور پوری ہو اور یمین حنث وہ ہی کہ سچ نہو اور پوری نہو
اور یہ ہی کہ قسم بقصد یا بی قصد وہ جو بی قصد ہی وہ شافعیونکی ہان یمین لغو کہلاتی
ہی اور یہ جو بہ قصد ہی یا موجود پر ہی یا ماضی پر یا حال پر یا آیندہ پر ہی جو
موجود پر ہی بر گمان صدق ہی یا بر گمان غلط ہی وہ جو بر گمان صدق
ہی وہ حنفیون کی ہان لغو کہلاتی ہی اور دیدہ و دانستہ بر غلط ہی یمین
غموس ہی وہ گناہ کبیرہ خصوص اگر اوس میں کا حق تلف ہوا شدید کبیرہ ہو جاتا
ہی اور جو آیندہ پر ہی وہ یمین منعقد ہی اگر پوری ہوئی کچھ قباحت
نہین اور جو پوری نہوئی اوسمین کفارت ہی جیسی بعضی وقت غصی مین
آدمی قسم کہاتا ہی برا کرنی پر یا بہلائی نہ کرنی پر اگر پوری کری قسم کو

دبرها فقد کفر بما انزل علی محمد صلی الله علیه وسلم

ان نادانون نی نہ سمجھا کہ اس آیت مین چار باتی ہین کہ اس کام کی حرام ہونی پر دلالت کرتی ہین اول یہ کہ فرمایا ہی اذی فاعتزلوا النساء وہ ناپاکی ہی پس چھوڑو اون کو حیض مین اور وہ راہ ہمیشہ ناپاک ہی پس ہمیشہ چھوڑو بھی اور جہان جماع ہوتا ہی وہان سی پیشاب نہین آتا وہان ناپاکی نہین مگر ایام حیض مین اور مرض کا اعتبار نہین دوسرا یہ کہ فرمایا ولا تقربوهن مت نزدیک ہو اونکی ذات سی اور نہ فرمایا کہ اونکی فرج سی معلوم ہوا کہ جب فرج چھوٹی کو ہی جا کہہ نزدیکی کی تر ہی تیسرا یہ کہ فرمایا فاذا تطهرن فأتوهن من حيث امركم الله پس جاؤ اونکی پاس جہان سی حکم کیا تمکو خدانی اور ساری قرآن مین کہین حکم نہین اسبات کا مگر آیتہ روزی مین وابتغوا ما كتب الله لكم یعنی طلب کرو اولاد کو اور اولاد یہان سی نہین ہوتی مگر فرج سی چوتھا یہ کہ فرمایا فأتوا حرثكم انى شئتم حرث کہیتی ہی کہ جس مین بیج ڈالئی اور پھل لیجئی اور یہ فرج ہی اور وہ راہ جس سے نہ کہیتی ہی پس مراد انی شئتم سی یہ ہی جت لٹا کر یا پشت کی طرف سی جانوروں کی طرح اور کروٹ سی اور بیٹھی اور جس طرح سی ہو حلال ہی جبکہ فرج مین ہو والله اعلم بالصواب اس آیت کے شان نزول یہی ہی

١٣١

الله دوست رکھتا ہی توبہ کرنیوالون کو اور دوست رکھتا ہی پاکی کرنیوالونکو

ف فاذا تطہرن معلوم ہوا کہ وقت حرمت کا انقطاع خون حیض تلک ہی اور وقت حلت کا بعد غسل کی ہی لیکن بیچ کی وقت کا حکم معلوم نہ ہوا مذہب حنفی یہ ہی کہ اگر انقطاع خون کا دس پر ہوا اوسی وقت سی حل ہی اور اگر کم پر ہوا جب تلک ایکوقت نماز کا گذر جاوی تب تلک حرمت چلی جاتی ہی تبھی درست ہے بکراہت

نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

بی بیان تمہاری کہیت ہین واسطے تمہاری بسین جا کی کہیت اپنی ہین جسطرح سی جا ہو اور آگی بہیجو واسطی جانون اپنی کی اور ڈرو الله سی اور جانو یہ کہ تم ملنی والی ہو اوسی اور بشارت دے ایمان والونکو

ف نساؤکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم کی تین معنی ہین ایک جسطرح جا ہو اور دوسری جہان سی جا ہو اور تیسری جہان جا ہو رافضیون نی کہا کہ تیسری معنی ہین اور جانا عورتون کی پاس دبر مین درست ہی اور حدیث مین فرمایا ہی جو کاہن کی پاس جاوی یا عورت کی دبر مین تو کافر ہوا ساتھ اوس چیز کی جو اوتاری گئی ہی طرف محمد صلی الله علیہ وسلم کی من اتی کاھنا او امراۃ فی

دیکھا

کی سی بطریق عادت کی آتا ہی اوسکی آنی سی بالغ کہلاتی ہی اور ایک طرح کا
ناپاکی اوسکو لازم ہو جاتی ہی اوس کا یہودون کو بڑا پرہیز تہا نہ
اوسکی ساتہہ کہاتی نہ بیٹہتی نہ باسنونکو ہاتہہ لگانی دیتی بلکہ اوسکو
گہر مین نرہنی دیتی ہر محلی مین ایک گہر حائضونکا مقرر رہتا جسکو یہ عارضہ
ہوا وہان جاتی اور نصاری کو کچہہ پرہیز نتہا سب باتون مین ملی رہتی بلکہ
جماع بہی کرتی مسلمانون نی کہا کہ ہم کیا کرین حکم ہوا کہ جماع نہ کرو اور
کہانی پینی وغیرہ مین ملی رہو اور حکم حیض کا یہ ہی کہ نماز نہ پڑہی نماز معاف ہی اور
روزہ بہی نرکہی مگر بعد قضا کری اور قرآن نہ پڑہی اور ہاتہہ نہ لگاوی
اور مسجد مین نجاوی اور مذہب ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ مین تین دن سی کم نہین ہوتا
اور دس دن سی زیادہ نہین ہوتا اور اگر ہووی تو بیماری ہی اسکو استحاضہ
کہتی ہین اور دو طہر جو جدا کرے دو حیضونکو پندرہ دن ہین لیکن جو عورت کو عادت ہوگئی اوسکو
حکم اپنی عادت کا ہے اور جو پہلی بار حیض آیا اور خون چلا گیا اوسکو دس دن حیض کے
اور بیس دن طہر کی وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ فَاِذَا
تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۝
اور مت پاس جاؤ اون کی یہان تلک کہ پاک ہون پس جب
پاک ہون پس آؤ اونکی پاس اوس جگہہ سی کہ حکم کیا اللہ نی تحقیق

١٢٩

[illegible]

مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اور مت نکاح کرو شرک کرنیوالیوں کو یہان تک کہ ایمان لاوین اور البتہ لونڈی ایمان والی بہتر ہی شرک کرنی والی سی اور اگرچہ خوش لگی تمکو اور مت نکاح کرو شرکت والونسی یہان تک کہ ایمان لاوین اور البتہ غلام ایمان والا بہتر ہی شرک کرنیوالی سی اور اگرچہ خوش لگی تمکو یہ لوگ بلاتی ہین طرف آگ کی اور الله بلاتا ہی طرف بہشت کی اور بخشش کی ساتھہ حکم اپنی کی اور بیان کرتا ہی نشانیان اپنی واسطی لوگونکی تو کہ وہ نصیحت پکڑین ف پہلی مسلمانکی نکاح مین کافر عورتین تہین اور کافرون کی نکاح مین مسلمان عورتین بہتین مدینی مین آن کر حکم ہوا کہ یہ نکرو خاوند اور جورو مین آپس مین جو محبت ہوتی ہی دین کو سست کر دیتی ہی بہت کام مسلمانون سی کفر کی ہو لگتی ہین اسی بیچ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ اور سوال کرتی ہین تجکو حیض سی کہہ کہ وہ ناپاکی ہی پس جہوڑ رہو عورتون کو بیچ حیض کی ف اوپر کی آیت مین ذکر نکاح کا اور نکاح واسطی جماع کی ہوتا ہی لیکن بعضی وقت باوجود نکاح کی جماع منع ہوتا ہی وہ وقت فرمایا حیض ایک خون ہی کہ عورتکو جوانی مین

ع ۲۷ / ۵

١٢٨

[illegible]

عورتون کو میراث نہ دیتی تہی مگر کہانا پینا دیتی تہی حق تعالی نی فرمایا
کہ ان کا بہلا کیا چاہی اور فرمایا جو یتیمون کا مال کہاتی ہین پیٹ
مین انگاری بہرتی ہین لوگون نی مقرر کیا کہ اون کی چیزون
مین سی دانہ نبیچی جو اون کی واسطی لگایا اور جو کہایا اونہون نی سو
کہایا اور باقی پہینک دیا کرتی فرمایا کہ اس مین نقصان ہی اون کا جو
اون کی واسطی لگاؤ اور جو اوس مین سی بچی اوسوقت اپنی کام مین لاؤ
دوسری وقت اپنی پاس سی اون کو کہلا دو اور تم ہو بندی خدا کی جو چاہتا
تمپر محنت ڈالتا آسان کرو یا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ
عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِن تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ بیچ دنیا کی اور آخرت کی اور سوال
کرتی ہین تجہکو یتیمون سی کہہ کہ سنوارنا واسطی اونکی بہتر ہی اور اگر ملالو
اون کو پس بہائی ہین تمہاری اور اللہ جانتا ہی بگاڑنی والیون کو
سنوارنیوالی سی اور اگر چاہتا اللہ البتہ محنت دیتا تمکو تحقیق اللہ غالب
ہی حکمت والا وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ
مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنكِحُوا
الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن

تتخذون منه سکرا ورزقا حسنا بناتی ہو کہجور اور انگور سی نشی
کرنی والی چیز اور رزق اچہا معلوم ہوا کہ مست کرنیوالی چیز اچہی نہین ہی ایک
بار مدینی مین کسی شخص نی مہاجرین مین سی اروان کی دعوت کی مغرب
کی وقت ایک صحابی امام ہوئی جماعت کی اونہون نی قل یا ایہا
الکافرون مین لا اعبد کو اعبد برہا مستی مین جسکم ہوا
کہ نماز کی وقت شراب پیا کرو پہر لوگون نی صاف پوچہا شراب حلال
ہی یا حرام فرمایا کہ جوئی اور شراب مین دنیا کی فائدی بہی ہین اور
نقصان بہی ہین لیکن آخرت مین فقط نقصان ہی اور آخرت نقصان
بہت برا ہے اسی بہت لوگ خبردار ہوئی اور شراب پینا چہوڑ دیا بعضی
لوگ پیتی گئی آخر کو وہ آیت نازل ہوئی کہ ان کو چہوڑ دو جب سے
بالکل حرام ہوا ویسئلونک ماذا ینفقون قل العفو کذلک
یبین اللہ لکم الایات لعلکم تتفکرون ٥ اور سوال
کرتی ہین تجہسی کیا خرچ کرین کہہ کہ زیادہ حاجت سی اسی طرح بیان کرتا ہی
اللہ واسطی تمہاری نشانیان تو کہ تم فکر کرو ف ویسئلونک
ماذا ینفقون پوچہتی ہی کہ کتنا دیوین فرمایا کہ اپنی حاجت مقدم ہی
جو تمہاری حاجت سی بڑہتی ہو او سمین سی کچہ دو پہر پوچہا کہ یتیمو نسی
کیا سلوک کرین اسواسطی کہ قبل اسلام کی وہ لوگ چہوٹی لڑکون کو اور

فَاُولٰٓئِکَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَ
اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اور نہ ملین گے
جو لڑی جاتی ہیں تمسی یہان تلک کہ پہیر دین تمکو دین تمہاری سی اگر کر سکین
اور جو کوئی پہر جاوی تمسی دین اپنی سی پس مر جاوی اور وہ کافر ہو پس یہ
لوگ کہوئی گئی عمل اونکی بیچ دنیا کے اور آخرت کی اور یہ لوگ
رہنی والی آگ کی ہین وہ بیچ اوسکی ہمیشہ رہنی والی ہین ف
فرمایا کہ اونکی دشمنی دین پر ہے اور دین کہونی مین نقصان ہے
ہمیشہ ابد الآباد کا اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا
وَجٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِکَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ
اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائی اور جہنون نے
وطن چہوڑا اور محنت کی بیچ راہ اللہ کی یہ لوگ امیدوار ہین
رحمت اللہ کی اور اللہ بخشنی والا مہربان ہی یَسْئَلُوْنَکَ
عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ قُلْ فِیْهِمَآ اِثْمٌ کَبِیْرٌ وَّمَنَافِعُ
لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَکْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا سوال کرتی
ہین تجکو شراب سی اور جوئی سی کہہ بیچ اونکی گناہ بڑا ہی اور نفع
واسطی لوگونکی اور گناہ اون کا بڑا ہی نفع اونکی سی ف
اول کی ہین اشارت آئی تہی کہ شراب اچہی نہین وہ جو کیا تہا

۱۲۵

لکہی گئی اوپر تمہاری لڑائی اور وہ ناخوش ہی واسطی تمہاری اور شاید کہ مکروہ رکہو تم ایک چیز کو اور وہ بہتر ہو واسطی تمہاری اور شاید کہ دوست رکہو تم ایک چیز کو اور وہ بُری ہی واسطی تمہاری اور اللہ جانتا ہی اور تم نہین جانتی يَسْئَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ سوال کرتی ہین تجکو مہینی حرام سی لڑنا بیچ اوسکی کہہ لڑنا بیچ اوسکی بڑا گناہ ہی اور بند کرنا راہ اللہ کیسی اور کفر کرنا ساتھ اوسکی اور بند کرنا مسجد الحرام سی اور نکال دینا لوگون اوسکی کا اوسی بڑا ہی نزدیک اللہ کی اور کفر بڑا ہی قتل **ف** پہلی ہی اشارت گذری اور اب یہی بیان ہوتا ہی کہ لڑائی چار مہینی حرام مین بمقرر حرام ہی لیکن مسلمانون مین اور کافرون سی لڑنا عبادت ہی اندنو نہین عبادتکا ثواب بڑہ جاتا ہی اسی واسطی فرمایا کہ کفر اور مسجد الحرام سی مسلمانون کو نکال دینا اور لوگونکو اسلام سی اور مسجد الحرام سی بند کرنا بدتر ہی لڑائی سی ان مہینون مین اور چہوٹی برائی واسطی دفع کرنی بڑی برائیکی وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ

ہوتی ہی طرف سیدہے راہ کی اون کو بہی آزمایش مین مصیبتین اور بعضی
وقت ظہور وعدہ مین دیر ہوتی ہی اسباب سے گہبرانا نچاہی قولہ تعالی
یسئلونک ایک آزمایشون مین سی یہ ہی کہ حکم ہوتا ہی مال کی
خرچ کرنی کا اور مال کی محبت بہت ہوتی ہی اسواسطی خرچ کرنا دشوار
ہوتا ہی لوگون نی پوچہا کہ خدا کی راہ کیا خرچ کرین کہا کہ جو چیز نفع
دینی والی ہی خلق کو وہ خرچ کرو لیکن وہان خرچ کرو جہان مرضی
اللہ کی ہی نہ جہان خواہش ہی نفس کی دوسری آزمایش یہ ہی کہ حکم
ہوتا ہی لڑائی کا کافرون سی اور یہ بہت دشوار ہوتا ہی کہ اسمین نقصان
جان کا اور بدن کا اور قبیلی کا ہوتا ہی لیکن اسکی فایدی جو اوسمین ہین
بی شمار ہین خداتعالی کو معلوم ہین قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ
فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ کہہ جو خرچ کرو تم
مال سی سو واسطی ماں باپ کے اور قرابت والون کی اور یتیمونکی اور فقیرونکی
اور مسافرون کی اور جو کرو گی تم بہلائی سی پس تحقیق اللہ ساتہ اوسکی
جاننی والا ہی كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ
وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسٰٓى
۲۶ ع اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ع

ساتھہ اوس چیز کی کہ اختلاف کیا تھا اونہون نی بیچ اوسکی حقسی ساتھہ حکم اوسکی
کی اور اللہ راہ دکھاتا ہی جسیی چاہی طرف راہ سیدہی کی ف کہتی ہین کہ یہ
پہلی حضرت نوح سی تہا پہر کئی ملک ملک پیغمبر ہوتی گئی بعضون پر کتاب
بہی نازل ہوئی اور جو اون ہین سی مسلمان ہو لی پہر آپسمین کئی کئی مذہب
مخالف نکالنی لگی جنکی حق مین ہدایت مقرر تہی وہ اصل دین پر قایم رہی
اور پیغمبرون نی جو پہلی اختلاف کہو دئی تہی امتون نی ویسی اختلاف اور
نکالی اور بعضی کہتی ہین کہ ہر پیغمبر صاحب شریعت کی آنی کا حال ہی کہ پہلی
وہ قوم ایک نہب پر ہوتی ہی جنہمین وہ پیغمبر آئی کسی نی مانا اور کسی نی
نمانا کفر کرنیوالی سرکشی سی کفر کرتی ہین اللہ کی دین مین یہ شبہہ نہین ہی
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا
مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَاۤءُ وَالضَّرَّاۤءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ يَسْئَلُوْنَكَ
مَاذَا يُنْفِقُوْنَ کیا گمان کیا تمنی یہ کہ داخل ہو بہشت مین اور ابہی نہین آئی
تمہاری پاس حالت اون لوگونکی جو گذری پہلی تمسی لگا اونکو تمری اور بیمار
اور ہلائی گئی یہان تک کہ کہا پیغمبر نی اور اون لوگون نی کہ ایمان لائی تہی
ساتہہ اوسکی کب ہوگی مدد اللہ کی خبردار ہو تحقیق مدد اللہ کی نزدیک ہی
سوال کرتی ہین تمسی کیا خرچ کرین ف فرمایا کہ جنکو مدد ہے

ہوتی

انکار اور عناد کرتی ہین بسبب طمع دنیا کی اور مسلمانون کی تمسخر اور تحقیر کرتی ہین زُیِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ زینت دی گئی ہی واسطی ان لوگونکی که کافر ہوئی زندگانی دنیا کی اور ٹھٹھا کرتی ہین اون لوگونسی کہ ایمان لائی اور جو لوگ کہ پرہیزگاری کرتی ہلین اونکی ہونگی دن قیامت کی یعنی اونپر فوقیت رکھین گی اور الله رزق دیتا ہی جسکو چاہی بغیر حساب کی كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۗ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تہی لوگ امت ایک پس بہیجی الله نی پیغمبر خوشخبری دینی والی اور ڈرانیوالی اور اوتاری ساتہہ اونکی کتاب ساتہہ حق کی تو حکم کری درمیان لوگونکی بیچ اوسکی که اختلاف کرتی ہین بیچ اوسکی اور نہ اختلاف کیا بیچ اوسکی مگر جو لوگ کہ دی گئی ہین اوسکو پیچہی اسکی کہ آئین اونکی پاس دلیلین سرکشی سی درمیان اپنی پس راہ دکہائی الله نی اون لوگون کو جو ایمان لائی

کی قبول کرو جتنا امر ہیں کفر کی رکھو گی او نسی متابعت شیطان میں ہو گی پہر اگر
اس پر بھی نہ باز آؤ گی خدا زبردست ہے چندروز ڈھیل دیگی آخر اوس کا
انتقام لیگا فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ
الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ پس اگر ڈگجاؤ تم
پیچہے اسکی کہ آئیں تمہاری پاس دلیلیں پس جانو یہ کہ اللہ غالب ہے
حکمت والا هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ
مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ۝ نہیں انتظار کرتی مگر یہ کہ آوی اون پاس اللہ بیچ سایون ع ۱۲۰
بادلون کی اور فرشتی اور فیصل ہو کام اور طرف اللہ کی ہی پہر جاتی ہیں
سب کام ف خداتعالی کا آنا یہی ہی سایبانون میں ابر کے
کہ بجہہ اوس کا عذاب آوی اور توقع کہیں وہ نہیں کہ آوی اور ہر چیز کے
پاس حاضر رہی سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ
بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ سوال کر بنی اسرائیل سے کتنی دین ہمنے
اونکو نشانیان ظاہر اور جو بدل ڈالی نعمت اللہ کی کو پیچھے آسکی کہ آئی
اوسکی پاس پس تحقیق اللہ سخت عذاب والا ہی ف سرزنش ہی یہود کو
کو باوجود پہچاننی نبوت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بہتیری آتنی بڑی نعمت کو

119

دل ہین کہ اگر خدا سے ڈرا وے تو یہ ڈرانا ہی برا لگتا ہی وَاِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ
اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝
اور جب کہا جاتا ہی واسطی اوسکی ڈر تو اللہ سی پکڑتی ہی اوسکو عزت
ساتھ گناہ کے بس کفایت ہے اوسکو دوزخ اور البتہ بُرا ہی بچھونا
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ۝ اور بعض لوگون مین سی وہ شخص ہی کہ بیچتا ہی
جان اپنی کو واسطی چاہنی رضامندی اللہ کے اور اللہ شفقت کرنیوالا ہی
ساتھ بندون کی ف اور مقابل اونکی یہ وہ لوگ ہین کہ اپنی جان خدا
کے راہ مین بیچ چکی ہین سو اونکو دریغ جان کا ہی اور نہ مال کا لائق
رحمت الٰہی کے وہی ہین يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ
كَآفَّةً ۪ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ ای لوگو جو کہ ایمان لائی ہو داخل ہو بیچ اسلام کی ساری اور
مت پیروی کرو قدمون شیطان کی تحقیق وہ واسطی تمہاری دشمن ہی ظاہر
ف بعضی لوگ تھے یہودی کہ اسلام لائی لیکن اونٹ کی گوشت سی نفرت
رکھتی تھی اور کچھ ہفتی کی تعظیم کیا کرتی تھی چنانچہ اب بعضی ہندو مسلمان
ہوتی ہین لیکن گائی کی گوشت کسی انکار رکھتی ہین یا بعضی رسمین کفر کی نہین
چھوڑتی فرمایا کہ ظاہر اور باطن سی اسلام مین داخل ہو اور عادت اسلام کے

[illegible]

در رست ہے گناہ نہین وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَاِذَا تَوَلّٰى
سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ اور بعضی لوگون ہین وہ ہی کہ خوش لگتی ہی
تجکو بات اوسکی بیچ زندگانی دنیا کی اور گواہ کرتا ہی اللہ کو اوپر اوس
چیز کی جو بیچ دل اوسکی کی ہی اور وہ بہت جھگڑالو ہی اور جب حاکم ہوتا ہی
سعی کرتا ہی بیچ زمین کی تو فساد کری بیچ اوس کی اور ہلاک کری
کھیتی کو اور جانورون کو اور اللہ نہین دوست رکھتا ہی فساد کرنیوالون کو

ف یہ آیتین بیچ حال منافق اخنس بن شریق ثقفی کی کہ بڑا حریص دنیا
اور مکار تہا اور قسمین کہاتا تہا روبرو پیغمبر خدا کی کہ مین تمہارا بڑا محب
ہون اور حضرت پیغمبر بہی اوسکی عزت اور حرمت کرتی تہی اور ہمیشہ اوسکی
ایسی باتین نفاق اور حرص دنیا کی ہوتی رہتی تہی نازل ہوئین ہین اور بعد
دو قسم دعا کرنیوالی کی فرمائین ایک طالب دنیا کی فقط اور ایک طالب دنیا
اور آخرت کی دونون کی اور دونو قسمونکی مثال فرمائی کہ بعضی لوگ دنیا کی
کسب ہنر و زینت مین خوب عقل چلاتی ہین اور باتین بناتی ہین اور روبرو سکی
کہ اونکو سچا سمجہی اور اونکی محبت دل مین رکہی قسمین کہاتی ہین اور خدا کو شاہد کرتی ہین لیکن باطن اوسکا
عداوت اور حسد ہی اور جو قابو پاوین بیچ مین بیچ حق کو اور نکی مال کو ایذا دیوین اور اوسکی ساتھ

ای رب ہمارے دی ہمکو بیچ دنیا کی اور نہین اوسکو بیچ آخرت کی کچھ حصہ
وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا
وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ اور بعض اونمین سی وہ ہی کہ کہتا ہی ای
پروردگار ہمارے دی ہمکو بیچ دنیا کی بھلائی اور بیچ آخرت
کے بھلائی اور بچا ہمکو عذاب آگ سی یہ لوگ واسطی
اونکی ہی نصیب اوس چیز سی کہ کمایا اور اللہ جلد لینی والا ہی حساب
وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَن تَعَجَّلَ فِي
يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ
اتَّقَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ اور یاد کرو
اللہ کو بیچ دن گنی ہوئی کی پس جو جلدی کری بیچ دونون کی پس نہین گناہ
اوپر اوسکی اور جو پیچھی رہی پس نہین گناہ اوپر اوسکی جو پرہیزگاری کری
اور ڈرو اللہ سی اور جانو یہ کہ تم طرف اوسکی اکٹھی کیے جاوگے

ف مراد یہ ہی کہ گیارہوین بارہوین تیرہوین مین منا مین
رہی اور بعد ہر نماز تکبیر کہنی چاہی قولہ تعالی فمن تعجل فی یومین
فرمایا کہ اگرچہ رہنی کی دن تین ہین تیرہوین تک لیکن فرج بارہوین
تک درست ہی اور جو بارہوین تاریخ کو دو دن کی کنکریان مار کر کوچ کر جاوے

اور حق تعالی نی حرج بہی دیا ہی جو حق تعالی نہ دیتا تو کہان سی ملتا لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ
قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ نہین اوپر تمہاری گناہ یہ کہ ڈہونڈو فضل رب اپنی سی
پس جب پہرو تم عرفات سی پس یاد کرو اللہ کو نزدیک مشعر الحرام کی اور یاد کرو
اوسکو جیسا ہدایت کیا تمکو اور تحقیق تہی تم پہلی اوسی البتہ گمراہونسی ف
بعضی لوگ کہ مال سوداگری لیجاتی تہی حج مین بعد لانی ایمان کی اسی انکار کرنی
لگی کہ طلب دنیا کرتی ہین عبادت مین حکم ہوا کہ جو سوداگری کا نفع چاہو تو مضایقہ
نہین قولہ تعالی فاذا افضتم فرمایا کہ بعد عرفات کی صبح دہم کو بہی مشعر الحرام مین
کہڑا ہونا ضرور ہی اور خدا کو یاد کیجیو اور قریش کیا کرتی تہی کہ مزدلفہ سی باہر عرفات
تک نجاتی کہ ہم نگہبان حرم کی ہین باہر نجاوینگی حق تعالی نی کہ عرفات تک جاؤ
اور پہر وہان سی پہرو جہان سی لوگ پہرتی ہین اور فرمایا ہر وقت دعا مین آخرت
کی فکر بہولو مت اور عذاب آگ کی سی پناہ مانگتی رہو ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ
اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ پہر پہرو جہانسی
پہرتی ہین لوگ اور بخشش مانگو اللہ سی تحقیق اللہ بخشنی والا مہربان فَاِذَا قَضَيْتُمْ
مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ
ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ
مِنْ خَلَاقٍ ۝ پس جب کر چکو تم عبادتین اپنی پس یاد کرو اللہ کو جیسا یاد کرتا ہی تمہارا
باپون اپنون کو یا زیادہ یاد کرنا پس بعضی لوگونمین سی وہ ہی کہ کہتا ہی ای رب

فِی الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ پس جو میسر ہو قربانی سی پس جو نہ پاوی پس روزی ہین تین دن کی بیچ حج کی اور سات جب پھر جاؤ تم یہ دس ہوئی پوری یہ واسطی اوس شخص کی ہی کہ نہ ہون اہل اوسکی رہنی والی مسجد الحرام کے اور ڈرو اللہ سی اور جانو یہ کہ اللہ سخت عذاب والا ہی اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ حج کی مہنی ہین معلوم پس جو مقرر کری بیچ اونکی حج کو پس نہین رغبت طرف عورتونکی اور نہین گناہ کرنا اور نہین جھگڑنا بیچ حج کی اور جو کرو تم بھلائی سی جانتا ہی اوسکو اللہ اور خرچ کیا کرو پس تحقیق بہتر فائدہ خرچ کا پرہیزکاری اور ڈرو مجھسی ای صاحبو عقل کی **ف** الحج اشہر معلومات معلوم ہوا کہ کام حج کی پانچ دن مین ہوتی ہین اور حج کی جو کئی مہنی فرمائی مراد احرام مجسی ہی چنانچہ فرمایا فمن فرض فیہن الحج لیکن جو منع ہی احرام مین اونکی کی سی ایک بکری دینی آتی ہی مگر جماع سی احرام ٹوٹ جاتا ہی مگر دوبارہ پھر مکان میقات پر جاکر احرام باندہی اور آپسمین جھگڑنی سی نہ احرام جاتا ہی نہ دینا آتا ہی مگر ثواب احرام گھٹ جاتا ہی **ف** وتزودوا بعضی نادان گھر سی بی خرچ نکلتی اور کہتی کہ ہم خدا کی مہمان ہین ہمکو کھانا دیگا پھر راہ مین لاچار ہوکر بھیک مانگتی اللہ نی فرمایا کہ خرچ لیکر چلا کرو کہ بڑا فایدہ بھیک مانگنی سی بچنا ہی

نماز کی پڑہی اور دعا کری الہی مین ارادہ کرتا ہون حج یا عمری کا یا دونون کا مجہپر آسان
کر اور مجہسی قبول کر اپنی فضل سی لیکن احرام حج کا نہین ہوتا مگر ستر دن مین یا ماہ
شوال اور ذیقعدہ اور نو دن ذی الحجہ کی او احرام مین حدین مقرر ہین اونکو میقات کہتی
ہین او میقاتین پانچ ہین مدینی والونکو ذو الحلیفہ اور شام والونکو جحفہ اور عراق والونکو
ذات عرق اور نجد والونکو قرن المنازل اور یمن والونکو یلملم اور ہندوستان والی جو
جہاز مین جاتی ہین یلملم کی سامنی سی احرام باندہتی ہین اور جو اس میقات اندر سی
آوی وہ اپنی گہر سی احرام باندہی یہانتلک کہ مکی والی مکی سی اور حرم والی جب
احرام باندہنی لگین بعد نماز کی کہین لبیک لبیک لا شریک لک
ان الحمد والنعمة لک والملک لک لا شریک لک یہ بجای تکبیر نماز کی
ہی اس سی احرام شروع ہوتا ہی پہر پیچہی اسکی بعد ہر نماز کی اور وقت ملاقات کی قافلونکی
اور بعد دو دو گہری کی یہ تسبیہ کہتا رہی فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ
وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ فَمَنْ كَانَ
مِنْكُمْ مَرِيْضًا اَوْ بِهٖ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ
اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ فَاِذَا اَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ
اِلَى الْحَجِّ پس اگر گہری جاؤ تم پس جو میسر ہو قربانی سی اور مت مونڈو
سر اپنی کو یہانتلک کہ پہنچی قربانی جاگہہ حلال کی پس جو ہی تم مین بیمار
یا اوسکو ایذا ہی سر او سکی سی پس بدلا ہی روزون سی یا خیرات سی
یا ذبح سی پہس جب امن مین آؤ پس جو فایدہ اوٹہاوی عمرہ سی طرف حج کی
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ

طرف کعبی کی جاوی وہان طواف کرکر اور صفا اور مروا مین سات دفع پہر کر پہر منی مین
آرہی اور راتکو مکی مین نرہی بعد طواف کی صحبت عورت کا مضائقہ نہین
گیارہوین اور بارہوین اور تیرہوین منا مین رہی تینون دن ہر روز دوپہر کی
بعد جاکر پہلی ایک منار یکو کہ نزدیک ہی منا سی ساتہہ کنکریان ساتہہ تکبیر کی ماری
پہر دوسرے منار یکو جو اوسکی پری ہی اوسکو بہی سات کنکریان تکبیر کی ساتہہ ماری
پہر تیسری منار یکو جو جانب مکی کی ہی جسکو پہلی دن مارا تہا اسیطرح ہر روز ماری یہ
ستر کنکریان ہوئین یہ کنکریان مزدلفہ سی اوٹہا لاتی ہین اور تیرہوین تاریخ
ظہر پیچہی مکہ کو کوچ کری اور میدان محصب مین کہ کنارہی مکی کی ہی آرہی اور وہان سی
طواف کعبی کا کہ واجب ہی واسطی رخصت کی ادا کرکر اپنی اپنی گہر کو کوچ کرجاتی ہین
یہ بیان حج کا ہوا اور عمرہ یہ ہی کہ حرم سی باہر احرام عمری کا باندہی اور آنکر
مکی مین ساتہہ مرتبی گرد کعبی کی پہری اور ساتہہ بار صفا اور مروہ کی بیچمین پہری اور
پہر سر مونڈا کر حلال ہو جاوی عمری کا وقت سارا برس ہے مگر وہ پانچ دن حج کی
منع ہی اور جاننا چاہیے کہ احرام نام اسکا ہے کہ آدمی سب کپڑی بدن سی اوتاری جیسی ٹوپی اور
پگڑی اور جامہ اور کرتا اور پاجامہ اور موزہ اور نہاوی اور دو کپڑی ایک لنگی
اور ایک پہیہند باندہی اور مرد سر ننگا رکہی اور عورت مونہہ ننگا رکہی اور حجامت
نکری اور کنگہی نکری اور بال بدن کی نلیوی اور ناخون نکاٹی اور جون نماری اور
شکار نکری اور خوشبو نہ لگاوی اور عورت سی صحبت نکری مگر جو حاجت نہانی
کی احتلام سی نہاوی اور عورت واسطی پاکی حیض کی اور نفاس کی صرف پانی سی
بن مصالحون کی نہالیوی اور کنگہی نکری اسلئی پیچہی کہ ٹری ہین کی دور کرتے

کہمی ہین بہجی سی تین طرح عبادت ہوتی ہی سوا طواف کی ایک یہ کہ فقط حج
کو یا فقط عمری کو جاوی دوسری یہ کہ حج اور عمرہ ایک احرام مین جمع کری
تیسری یہ کہ دو احرام سی ایک سفر مین ادا کری پہلی کو افراد دوسری کو قران اور
تیسری کو تمتع کہتی ہین قران مین اور تمتع مین قربانی واجب ہے اور اکیلی حج مین
اور عمری مین قربانی سنت ہی جاننا چاہیی کہ حج نام اسکا ہی کہ مہینون حج
کی مین ہوا اون کا بیان اگلی آیت مین آتا ہی احرام حج کا باندہی اور جاکر
مکی مین ایک طواف سنت کا کبہی بہجی اوسکی نفلی حج کی ساتہہ آٹہوین تاریخ
منا مین مقام کبہی نوین تاریخ منا سی سوار ہوکر وادی نمر مین کہ عرفات کے
کنارے سی ملا ہوا ہی اوتر بیٹہی اور کہانی سی فراغت کرکی اور حاجات ضروری کو
رفع کرکی اور وہین ٹہہی غسل کرکی ظہر اور عصر اکہٹی ایک اذان اور دو اقامت
سی بغیر ملانی نوافل کی صرف فرض پڑہ کر اور سوار ہوکر عرفات کی میدان مین
کہ کئی کوس اوس کا پہیلاؤ ہی حاضر رہی کہڑی یا بیٹہی یا سوار ہوکر یا پیادہ یا لیٹی
اور ذکر حق تعالی کا کیی جائی بمجرد غروب آفتاب کی وہان سی پہر کر جانب
مکی کی مزدلفہ مین کہ راہ مین ہی مقام کری اور نماز مغرب اور عشا کی وہان جاکر
پڑہی اور رات کو رہی نماز صبح کو اندہیری مین پڑہکر اور مشعر الحرام مین آکر کہڑا
ہو سورج کی نکلنی کو کوئی دم ہہلے طرف منا کی چلی وہان تین مناری ہین اوس دن
دسوین تاریخ کو ورلی منار کو ساتہہ کنکریان ساتہہ اللہ اکبر کی کہکر مار کر منا کو
میدان مین آوی پہلی جو قربانی ہو ذبح کری پہر حجامت بنوائی پہر غسل کرکر کپڑی
پہن کر خوشبو لگا کر احرام اوتاری مگر عورتون سی صحبت نکری اور سوار ہوکر طرف

اور جو کوئی اس مین حرج نکری آخر کفار اسپر غلبہ کرینگی اس سبب سے دنیا اور دین
دونو خراب ہونگی وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَةِ وَاَحْسِنُوْا
اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ اور مت ڈالدو ہاتون اپنی کو طرف ہلاکت کے
اور نیکی کرو تحقیق اللہ دوست رکھتا ہی احسان کرنیوالون کو ف یعنی
ہاتہون کو ہلاکت مین ڈالنا اپنی ذات کو ہلاک کی درمیان مین ڈالنا ہی
وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ط اور پورا کرو حج اور عمرہ کو واسطی اللہ کی ف چھٹی برس ہجرت سے پیغمبر صلعم
بشوق زیارت کعبہ قربانیان لیکر چلی اور قریب مکے کی حدیبیہ ایک مکان
ہے وہان جا پہنچی کفار نی مزاحمت کے اس بات کا کہ راہ مین بند ہو جاوی
حکم نازل ہوا کہ جب احرام باندہو تو پورا کرو اور جو راہ مین رک جاؤ تو قربانی
بہیجدو مکہ معظمہ مین اور تاریخ اور وقت مقرر کر رکہو جس دن جانو کہ وہان
قربانی حلال ہوئی اوسوقت تم یہان احرام کہول ڈالو اور جب فرصت پاؤ
قضا کرلو اور احرام مین سر مونڈنا منع ہی لیکن جو کوئی لاچاری سی درد کی
یا جوؤن کی سی مونڈوی ایک اوس کا بدلا دیا چاہئی یا تین روزی متواتر رکہی
یا دو دو سیر گیہون چھ فقیرون کو دیوی یا ایک بکری ذبح کر کر فقرا کو دیوی
اور جو کوئی مکی سی باہر سفر کرکر مکی جاوی اور مہینون حج کی مین عمرہ کر کر مکی رہی یہان
تک کہ حج کرلیوی اوسکو بہی شکر ان دونو نعمت کا قربانی دینی چاہیئی
اور جو میسر نہو تو ساتوین اور آٹہوین اور نوین ذیحجہ کو روزہ رکہی اور جب
حج کرکر گہر آوی تو سات روزی اور رکہی اور جو مکی کا رہنی والا ہو مہینون حج
کی مین عمرہ کری اور پہر حج کرلیوی اوسی کچہ نہین دینا آتا اور جانا چاہیئی

لیکن جو کوئی ذمی ہو یا آمان لیوی اوس کو نمارو اور فرمایا کہ مکان بیچ
مین حرمت مکان حرم کی اور ماہ حرام کی باقی نہین رہتی اسواسطی کہ
بیحرمتی پہلی نی کی وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ
يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۖ فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۗ كَذَٰلِكَ
جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝
اور مت لڑو اونسی نزدیک مسجد الحرام کی یہان تک کہ لڑین تمسی بیچ اوسکی
پس اگر لڑین تمسی پس مارو اونکو اسیطرح ہی سزا کافرون کی
پس اگر باز رہین پس تحقیق اللہ بخشنی والا مہربان ہی وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ
لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۖ فَإِنِ انْتَهَوْا فَلَا
عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ اور لڑو اون سی یہان تک کہ نہ رہی
بت پرستی اور ہووی دین واسطی اللہ کی پس اگر باز رہین پس نہین زیادتی
کرنا مگر اوپر ظالمونکی الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ
قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ
مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝
مہینا حرمت والا بدلی مہینی حرمت والی کی اور حرمتون کا بدلا ہی پس جو
زیادتی کری اوپر تمہاری پس زیادتی کرو اوپر اوسکی ساتھہ برابر اوس
چیز کی جو زیادتی کری اوپر تمہاری اور ڈرو اللہ سی اور جانو یہ کہ اللہ ساتھہ
پرہیزگارون کی ہی وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اور خرچ کرو بیچ
راہ خدا کی ف اور فرمایا کہ اس جہاد مین بیسا خرچ کرنا بہت

ذالحجہ محرم اور ماہ رجب اس چار مہینی مین حضرت ابراہیم کی ملت سی لڑائی
کرنا ناروا تہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آپسمین لڑنا اور کسی کو مارنا عداوت سی
حرام تہا ایکدن اتفاق ایسا ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کافرون پر لوگ
بہیجی ہے مارنی کو اونہون نی جانا کہ آج تیسوین جمادی الثانی کی ہے
اور حقیقت مین غرہ رجب ہے اونہون نے جو مارا کافرون نی طعنہ دیا
کہ تم ملت ابراہیمی کا دعوی کرتی ہو اور اونکی شریعت کو نہین مانتی حق
تعالی نی فرمایا کہ تمہاری واسطی جہاد عبادت ہی اور واسطی خدا کی اور دوسطی
دینکی مقرر ہوا ہی اور عبادت ان مہینون مین بڑا ثواب ہے اور پہلی لڑائی
و فیصلہ بہت کے ہوتی تہین وہ منع تہین پس ان مہینون مین کافرون کو بہی
بی تحاشا مارو اور ایک مسلمان دوسری مسلمان پر جبرہ تجاوز کرتا ہی اور جو ایک
ظلم سی جبرہ جاوی دوسرا اوسکی دفع ایذا اوسکو مارے اس مدعا کو کئی جا کہہ گئی
طرحسی فرمایا ہے یہان یون فرمایا کہ ہہین مہینون مین اور زمین حرم مین کافر سالہا تمکو ایذا
دی گئی ہین اگر تم نی بہی انکو ذرا ایذا دی تو کیا قباحت ہے اور حرمت ان
حرم کی بہی اسیطرح ہے جو تمکو ایذا دی تم بہی اوسکو ایذا دو واقتلوهم
حيث ثقفتموهم واخرجوهم من حيث اخرجوكم
والفتنة اشد من القتل اور مارو اون کو جہان پاؤ اونکو اور
نکالدو اون کو جہان سی نکال دیا ہی تمکو اور بت پرستی سخت تر قتل سی
ف فرمایا کہ یہان مہینون مین کفر کرتی ہین اور کفر بہت زیادہ ہی
قتل سی اور کفر کا دفع کرنا بہت لازم ہے اور اونکا مارنا بہت بہتر ہے

یون فرمایا کہ اسکی فائدی تم جان لو اور اسکا سبب تم آسانی سی سمجہو گی اور نہ تم
کام ہی اور محقق لوگ کہتی ہین کہ سوال حکمت سی تہا فرمایا کہ یہ لوگونکی معاملت
اور حق تعالی کی عبادتون مین جیسی روزہ اور حج ہی نشانیان عام جاہی تہین اسطی
خلق کی اور زمین نشانی سبکو نہین ہو سکتی حق تعالی نی آسمان مین ایک
چیز بنادی مختلف الاحوال کہ وہ اس کام ہی وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا
الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى وَأْتُوا الْبُيُوْتَ
مِنْ اَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اور نہین بہلائی
بیچ اسکی کہ آؤ تم گہرون مین پچہاری اونکی سی اور لیکن بہلائی اوسکی واسطی ہی
جو ڈری اور آؤ گہرون مین دروازون اونکی سی اور ڈرو اللہ سی توکہ تم
فلاح پاؤ **ف** جہالت عرب کی سی یہ تہا کہ احرام باندکر گہر مین نجاتی اور
جو ضرور ہوتا پچہواڑی سی کود کر آتی حق تعالی نی فرمایا کہ پیچہی آنی سی کچہہ
بہلائی نہین اور دروازی سی آنی مین کچہہ برائی نہین بہلائی سب پرہیزگاری
مین ہی گناہون سی بچی اور طاعتون پر مشغول ہو جی اور گہر مین دروازی سی
آئی اور گہر کی آنی مین کچہہ پرہیز نہین ہی وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ ۝ اور لڑو بیچ راہ خدا کی اون لوگون سی کہ لڑتی ہین تمسی اور مت
زیادتی کرو تحقیق اللہ نہین دوست رکہتا زیادتی کرنیوالون کو **ف** کئی
مہینی ہین حج کی کہ آیات الحج اشہر معلومات کے بیان مین آوینگی کئی مہینی
ہین حرام کہ منہا اربعۃ حرم مین مذکور ہوتی ہین ماہ حرام چار ہین ماہ ذیقعدہ

قوله تعالی ثم اتموا الصیام الی اللیل بعضی کہتی ہین کہ رات تہوڑی ہی روزی
مین داخل کرلی جی یہ نہین سمجہتی کہ الی کا لفظ نکسی کو داخل کری اور نہ نکال
دیوی جو چیز داخل ہے وہ داخل رہتی ہی اور جو نکلی ہی وہ نکلی رہتی ہی
اور رات دن سی نکلی ہوئی ہی دوسرے یہ نہین سمجہتی کہ جب رات داخل کرنی آئی ساری
رات داخل کر لیجیی اور جو نہ داخل کیجیی تو کوئی لحظہ بعد غروب آفتاب کی خواہ مخواہ داخل
ہو جاتا ہی پہر قید رات کی کیا ضرور تیسری نہین سمجہتی کہ احل لکم لیلۃ الصیام مین
رات کو وقت حل کا فرمادیا ہی پہر حرمت رکہنی مخالف ہی اوسکی جو تہی نہین سمجہتی
کہ اس معنونکو خوب سمجہنی والی جناب نبوت صلعم تہی اونہون نی عمل مین مجرد غروب
افطار کیا ہی اور قول مین جلد افطار کرنی کا بہت ثواب فرمایا ہی ف قولہ تعالی
وانتم عاکفون فی المسٰجد معلوم ہوا کہ سوای مسجد کی کہین اور مکان مین بیٹہہ رہنا خلوت ہی
اعتکاف نہین اور حدیث سی معلوم ہوا کہ اعتکاف مین روزہ ضروری ہی اور حاجت ضروری کی
سوا نہ نکلی اور عورتسی صحبت نکری کہ توڑ ڈالتی ہی اعتکاف اور جو کسی بیمار کو پوچہنا ہو تو چلتی چلتی
پوچہ لیوی اور اوسکی آگی کہڑا ہو کر نہ پوچہی اعتکاف تین طرح کا ہی نذر سی واجب ہو جاتا ہی اور بیس
دن آخر رمضان کی سنت ہی اور باقی نفل ہی امام ابو حنیفہ کہتی ہین کہ ایک دن رات سی کم اعتکاف
نہ چاہی امام ابو یوسف کہتی ہین کہ اکثر دن رہنا مسجد مین ساتہ نیت اعتکاف کی ہو جاتا ہی امام محمد کہتی
ہین کہ جو نیت اعتکاف کر ایک ساعت بہی رہے اعتکاف ہوا لیکن روزہ چاہی یسئلونک
عن الاہلۃ قل ہی مواقیت للناس والحج سوال کرتی ہین تجکو چاند سی کہہ
وہ وقت ہین اسطی لوگونکی اور واسطی حج کی ف کہتی ہین لوگون نی پوچہا ایک بات نجوم کی
آفتاب تو یکسان رہتا ہی چاند پتلا اور موٹا کیون ہوتا ہی حق سبحانہ تعالی نی جواب اسکا

کر آئی بی بی سی کہا کہ کچہہ کہانی کو ہی بی بی نی کہا کچہہ نہین اب کہین سی قرض
لاکر پکاتی ہون وہ اوس تلاش مین گئین اتنی کہ روٹی تیار ہووی
ماندگی سی سوگئی جب روٹی تیار ہوئی بی بی نی اونکو سوتی پایا کہا کہ
افسوس ہے کہ سارا دن تمکو بن کہانی گذرا اور رات بہی بن کہائی
گذری گا اوسی طرح اونہون نی روزہ رکہہ لیا اگلی دن پہر محنت کو گئی
گرمی اور بہوک پیاس سی غش ہوکر گر پڑی حق تعالی نی اپنی بندون
پر مہربانی کی اور کہا کہ غروب آفتاب سی تا طلوع صبح صادق جو
چاہو کہاؤ اور پیو اور بی بیون سی صحبت کرو پہر صبح سی غروب
آفتاب تلک بند رہا کرو سونی جاگنی سی کچہہ خلل نہین روزہ مین لیکن اعتکاف
مین کہ قید مسجد کی رہنی کی ہوتی ہی صحبت عورتون سی چہوڑ دو اس حد کو خوب طرح
محافظت کرو پہلی اتنا نازل ہوا تہا حتی یتبین لکم الخیط الابیض
من الخیط الاسود بعضون نی بن سمجہ دو دو ڈورے تکیہ سی باندہ رکہی جب تلک ان مین
ہر دونون کا فرق معلوم نہوا کہائی گئی حکم نازل ہوا یعنی لفظ من الفجر کا پیچہی نازل ہوا
کہ مراد ان تاگون کی سفیدی صبح کی ہی اور سیاہی شام کی ہی ڈورونکی اور جناب
نبوت صلعم نی سمجہایا کہ لنبی صبح کناری سی سر کی طرف معتبر نہین جب چوڑاو
مین پہیلنی لگی جنوب سی شمال کیطرف وہ صبح سچی ہی اوس سی روزہ شروع ہوتا ہی
پہر فرمایا کہ روزہ جو مباح کہانون سی پرہیز ہی اتنی وقت مین ہی لیکن وہ جو حرام کہانی
سی پرہیز ہی جیسی لوگونکو حاکمونکی آگی لیجا کر ڈنڈوانا اور اونکا مال کہا جانا سارے
عمر دن رات صبح شام حرام ہی اس سی ہمیشہ کو بچو تو خدا تعالی کی عذاب سی بچو

واسطی تمہاری اور کہاؤ اور پیو یہان تلک کہ ظاہر ہو جاوی واسطی تمہاری تاگا
سفید تاگی کالی سی فجر سی پہر پورا کرو روزی کو رات تلک اور مت ملو اونسی
اور تم اعتکاف کرنی والی ہو بیچ مسجدون کی تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا
تَقْرَبُوْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ
یہ حدین ہین اللہ کی پس مت نزدیک جاؤ اونکی اسی طرح بیان کرتا ہی اللہ
نشانیان اپنی واسطی لوگونکی تو کہ وہ بچین وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ
بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا
ع ۲۳ مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اور مت کہاؤ مال اپنی کو
درمیان اپنی ساتہہ ناحق کی اور مت کہینچ لیجاؤ اونکو طرف حاکمونکی تو کہ کہا جاؤ
ایک ٹکڑا مال لوگون کی سی ساتہہ گناہ کی اور تم جانتی ہو ف قولہ تعالی
احل لکم لیلۃ الصیام الرفث دستور جناب نبوت کا یہ تہا کہ جس بات
مین اپنی طرف وحی نہین آتی اہل کتاب کی عادت دیکہہ لیتی کہ اونکی پاس علم تہین
پیغمبرون کی جاری ہوئی کی اور یہود کا دستور تہا کہ شام کو روزہ کہول کر
جب تلک جاگتی رہتی کہاتی پیتی رہتی اور بیبیون سی صحبت رکہتی جہان سو گئی
اگلا روزہ شروع ہو گیا اور کہانا پینا موقوف کیا مسلمانون کو بہی یہی حکم
فرما دیا تہا د وصحابیون سی اسمین تفاوت ہو گیا حضرت عمر نی اپنی بی بی
کی طرف رغبت کی اونہون نی کہا کہ میری آنکہہ لگ گئی تہی اونہون نی
کہا کہ یہ بہانہ ہی ابہی تمہی رات نہین گئی وہ عذر نہ مانا دوسری ایک اصحابی
تہی مفلس ساری دن کہیت پر پانی بہرا کئی اور محنت کیا کئی شام کو تہک

طرحسی ہی ایک ہی ذات کہ کوئی ذرہ موجودات کا سوا اوسکی وجود اور قیام نہین رکہتا دوسری ساتہہ علم قدرت کی کہ سوا اوسکی علم کی اور اوسکی ارادی کی اور تاثیر کی کوئی چیز نہین ہوتی تیسری بطریق محبت کی اور حمایت کی جو ہی ازروی تجلی کی بیچ اونکی دلون کی جب یاد کرتی ہین اوسکو یا جو ہین بہ اعتبار رابطہ بندگی کی انبیا اوسی بی واسطہ راہ رکہتی ہین اور اولیا اونکی تبلائی سی اوس تلک پہنچ جاتی ہین اور اولیا سی کم مرتبی والی جو اوس تلک نہین پہنچتی جس حال کہ وہ پسند کری اوس حال سی اوس تلک پہنچ جاتی ہین اور عوام اوسکی طرف متوجہ رہتی ہین اور اوسکی بندگی کا اقرار کرتی ہین اور ہر یک کو اپنی مرتبی کی موافق نزدیکی ہی اور قربت ہی اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ حلال کیی گئی واسطی تمہارے رات روزون کے رغبت طرف بی بیون اپنی کی وہ پردہ ہین واسطی تمہارے اور تم پردہ ہو واسطی اونکی جانا اللہ نی یہ کہ تم ہتی خیانت کرنی والی جانون اپنی کو پس پہر آیا اوپر تمہاری اور معاف کیا تم سی فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ طیار اب ملا کرو اون سی اور ڈہونڈو جو لکہا ہی اللہ نی

ارادہ کہ ساتہہ تمہاری دشواری کا اور تو کہ پورا کرو گنتی کو اور تو کہ بڑائی کرو
اللہ کی اوپر اسکی کہ ہدایت کیا تمکو اور تو کہ تم شکر کرو **ف** فرمایا کہ
قاعدہ ل کا ارشاد ہی واسطی لوگونکی اور پہر اونکی حکمتین اور دلیلین ہین
اور پہر اوسکی ساتہہ معجزاہی صدق نبوت کا قولہ تعالی فمن شہد منکم
الشہر فلیصمہ اسمین روزہ مقرر ہوگیا اور روزی کی بدلی فقیر کو دینا موقوف
ہوگیا اور مسافر اور بیمار کو رخصت افطار کی اور قضا کی ثابت ہی اور فرمایا
کہ اتنی محنت مین بہت نعمتین اور ثواب واسطی مسلمانونکی حاصل ہوگا اور
تکبیر روز عید اور شکرانہ روزی کا فقراکو دینا صدقۃ الفطر مین بیان کیا گیا ہی
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ
الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ
يَرْشُدُوْنَ ۝ اور جب سوال کرین تجکو بندی میری مجہسی پس تحقیق مین نزدیک ہون جواب
دیتا ہون پکارنی کو پکارنی والی کی جب مین پکارتا ہی مجکو پس چاہی کہ قبول کرین حکم میرا مجکو
اور چاہی کہ ایمان لاوین ساتہہ میری کہ شاید وہ بہلائی پاوین **ف** ایک شخص نی جناب نبوت سی
آکر پوچہا کہ پروردگار ہمارا نزدیک ہی کہ اوسی بطریق سرگوشی کی عرض کرین یا دور ہی کہ اوسی بطریق
فریاد کی پکارین حق تعالی نی فرمایا کہ مین نزدیک ہون جناب نبوت کا بہی واسطہ نہ رکہا کہ تم جواب دو
جب تم پکارتی ہو تو یون نہین کہ مجکو بادی کی جیسا ہم رہتی ہی مگر بلکہ جب پکارتی ہو مین سنتا ہون اور جواب
دیتا ہون لیکن اس مہربانی کا حق یہ ہی کہ جو مین حکم کرون تم بہی قبول کرو اور واسطی کہین تمام حکمی اسکی یعنی اونکی
اور نکی بہت لطیف اور عالی ہو تجہی عادت نہ جانو بلکہ اپنی ظاہر اور باطن مین کسان جلد سمجہو اور اس طرح حکمی
قربت بے مثال پر ایمان لاو کہ اسی تمکو بہت فائدی اور درجی حاصل ہونگی جاننا چاہی کہ تعریف حق تعالی کا کتی

نازل ہوا ہی علما نی روایات سی دریافت کیا ہی کہ چالیسوین برس
مین شب نصف شعبان مین حکم ہوا حضرت اسرافیل کو کہ لوح محفوظ
سی نسخہ کلام مجید نقل کر کر بیت المعمور مین کہ وہ آسمان ہفتم پر ہی
لا رکھین اور ملائکہ مقربین کو سمجہا دیوین اسکا بیان سورہ دخان مین
ہی انا انزلنہ فی لیلۃ مبارکۃ پہر سوا مہینی کی پیچہی رمضان
کی شب قدر مین ماہ رمضان کی بیت العزت مین کہ آسمان اول پر مقابل
کعبہ کی ہی لا رکہا اور جبہی شیاطینونکو ملا نسی بند کیا کہ کوئی آیت کلام
اللہ کی زبان ملائکہ کی سی سنکر مقابلہ قرآن کا نکرین اسکا بیان
اس آیت مین ہی اوسمین کہ انا انزلنہ فی لیلۃ القدر پہر جب ربیع
الاول آیا حضرت جبرئیل پہلی پانچ آیتین اقرا کی اون جناب پر نازل
ہوئین اور تیئیس ۲۳ برس مین تمام کلام اللہ نازل ہو چکا پس تینون باتین
درست ہین هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ج
فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ
سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ
بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا
هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ ہدایت واسطی لوگونکی اور
دلیلین ہدایت سی اور معجزی پس جو کوئی حاضر ہو تم مین سی اس مہینی کو
پس چاہی کہ روزہ رکہی اوسکو اور جو کوئی ہو بیمار یا اوپر سفر کی
پس گنتی سی اور دنونسی ارادہ کرتا ہی اللہ ساتہہ تمہاری آسانی کا اور نہین

وہ جو کسی اور او پر اون لوگون کی کہ طاقت رکہتی ہین اوسکی بدلا ہی کہانا ایک فقیر کا پس جو کوئی کری نیکی اپنی وہ بہتر ہی واسطی اوسکی اور یہ کہ روزہ رکہو تم بہتر ہی واسطی تمہاری اگر ہو تم جانتی **ف** مراد یہی مہینا رمضان کا ہی اور رخصت مریض اور مسافر کو پہلی بار سی تہی قولہ تعالی وعلی الذین یُطیقونہ فدیۃ طعام مسکین بہت عالم کہتی ہین کہ یہ منسوخ ہی جیسی بیان ہوا اور بعضی کہتی ہین کچہہ حکم اسکا بہی باقی ہی ایک یہ کہ جو بیمار ہو اور امید تندرستی کی نرکہتا ہو یا بہت بوڑا ہوا اور امید عود قوۃ کی نرکہتا ہو وہ بدلی ہر روزہ کی ایک فقیر کو کہلاوی دوسری یہ کہ مراد صدقۃ الفطر ہی اہل شکرانہ روزہ دارون کا ہی اور اونکی طفیل لڑکون کا اور غلام لونڈی کا ہی لیکن اگلا لفظ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ سی سمجہا ہی کہ مراد یعنی منسوخ ہین واللہ اعلم بالصواب شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ مہینا رمضان کا وہ جو اوتارا گیا ہی بیچ اوسکی قرآن مجید **ف** بیان کیا جاتا ہی کہ خاص کرنا ماہ رمضان کا واسطی روزی کی اسو اسطی ہی کہ جر ڑو ین کی اسی مین بندہی ہی کہ قرآن نفس نازل ہوا ہی اور یہ بہی علم الہی مین تہا کہ اس مہینی مین یہ امت خدمت قرآن مجید کی بہت کرین کی چنانچہ تراویح مین اور سوا تراویح کی کلام اللہ پڑہتی ہین اور اسی مہینی مین شب قدر انکو یعنی امت آنحضرت صلعم کو ملی گی کہتی ہین کہ اول وحی نازل ہوئی ہی بارہوین ربیع الاول کی پہلی دن ایکتالیسوین برس مین عمر مبارک سی پہر کیون کہا کہ قرآن رمضان مین

ف قبل ہجرت کے رسم روزی کی نہ تھی قریش مین مگر عاشوری کی کعبہ معظمہ کو
نہلایا کرتی تھی اور نئی کپڑی پہنایا کرتی تھی اسواسطی کہ کہانی اور پینی کا
وہ بیان نہ ہی روزہ رکھتی تھی جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینی مین تشریف
لائی ماہ ربیع الاول تہا جب وہ سال گذرا اور پہلا عاشورہ آیا یہودیون
نی روزہ رکہا تہا انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی پوچہا کہ تمنی آج کیون روزہ
رکہا ہی کہا کہ حق تعالی نی آج فرعون کو ہلاک کیا اور حضرت موسی کو اور اونکی
قوم کو نجات دی حضرت موسی نی شکر کا روزہ رکہا ہم بہی روزہ رکہتی ہین
فرمایا کہ نعمت حضرت موسی کا شکر ہمین بہی کرنا ہی آپنے بہی روزہ رکہا اور مسلمانونکو
فرمایا کہ رکہو جب دوسرا رمضان آیا یہ آیت نازل ہوئی لوگون کو حکم ہوا کہ اس
مہینی کا روزہ رکہنا ہی جو کوئی طاقت رکہوی بہتر اور جو محنت دیکہی اپنی ایک
روزی کی بدلی ایک فقیر کو کہلاوی اور اوسی مہینی مین جنگ بدر واقع ہوئی
اسکی پیچہی جو عاشورہ آیا فرضیت اس روزیکی موقوف ہوگئی اور اب سنت ہی
تیسری سال کی رمضان مین اگلی آیت نازل ہوئی شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیٓ
اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ اوسمین حکم ہوا کہ سوا مریض اور مسافر کی سب پر روزہ کہین
اگلی بیان آگی ہوگا اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَي الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ
فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ
وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
دن گنی ہوی پس جو کوئی ہو تم مین سی بیمار یا اوپر سفر کی پس گنتی ہی دنون

اورسی

کتنی مدت لوگون کو اختیار دیا تہا کہ اپنا مال مرتی وقت جس طرح چاہو
بانٹ جاؤ پہر جب دکہلا دیا کہ اسمین حق دارون کا حق تلف ہوتا ہی
اور لوگ حق دارون کا حق نہین ادا کرتی طریق تقسیم میراث کی آپ مقرر
فرمائی اور وارثون کی واسطی وصیت باطل کیے اس راہ کر یہ آیت منسوخ
ہوئی لیکن فی الحقیقت بالکل منسوخ نہین ہوئی اسواسطی کہ بعضی وقت کوئی
وارثون مین سی محروم یا محجوب ہو جاتا ہی اور حق اوسکا ثابت ہے اور بعضی
بعضی حق دارون کو جیسی نواسی اور بہانجی اور مامون اور اونکی اولاد اور
خالائین انکی واسطی آپ میراث مقرر نہین فرمائی لیکن تہائی مال مین
مالکو اختیار دیا ہی حق پہچان کر اون کے حق مین وصیت
کرجاوی کہ یہی ان کو ملی اس راہ کر یہ حکم منسوخ ہوا نہین بلکہ
ثابت ہے اور کُتِبَ کے معنی واجب کرنا نہوگا بلکہ حکم کرنا اباحت
اس تصرف کا یا استحباب واللہ اعلم اور اس صورت مین جو وصی دریافت
کری کہ ان کی حق مین وصیت بی موجب کرتا ہے تو اوسکو سمجہا دی
اور اصلاح کروا دیے اور جَنَف کی معنی حق سی زیادہ دینا ہی
اور اِثم کے معنی حق تلف کرنا ہے یَاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا
کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ
ای لوگو جو ایمان لائی ہو لکہا گیا اوپر تمہاری روزہ جیسا لکہا گیا تہا اوپر
اون لوگون کی جو پہلے تم سی تہی تو کہ تم پرہیزکاری کرو ؛

وارث مقتول کا ہی کا وہ ہمسی عوض کر لیگا اوسکی وارثون کو بہی مارین یہ ظلم اور تعدی
ہی سکی سزا عذاب الیم ہی وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اور واسطی تمہاری بیچ برابری کی زندگی ہی ای عقل والو
تو کہ تم بچو **ف** فرمایا کہ قصاص جاری کرنی مین بڑی فائدی ہین بہت لوگ
قتل سی بچتی ہین خوف قصاص کا اور بہت قاتل بچتی ہین قصاص مین ماری جانی سی
اور بہت قرابتی قاتل کے بچتی ہین مقتول کی وارثون کی کینہ لینی سی ان فائدون
کو سمجھا چاہئی كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ
خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا
عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝ لکہا گیا اوپر تمہاری جب حاضر ہوا ایک کو تم مین
سی موت اگر چہوڑ جاوی مال وصیت کرنا واسطی مان باپ کی
اور قرابتیون کی ساتہہ اچہی طرح کی حق ہوا اوپر پرہیزگارون کے
فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ پس جو کوئی بدل ڈالی
اوسکو پیچہی اوسکی کہ سنا ہی اوسکو پس سوا اسکی نہین کہ گناہ اوسکا
اوپر اون لوگون کی ہی کہ بدل ڈالتی ہین اوسکو تحقیق اللہ سننی والا
جاننی والا ہی فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ
بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ پس جو کوئی ع ٢٢
ڈری وصیت کرنی والی سی کجی کو یا گناہ پس صلح کر دی درمیان اونکی پس نہین
گناہ اوپر اوسکی تحقیق اللہ بخشنی والا مہربان ہی **ف** اول

که اوسکی قیمت دینی آتی ہی خواہ بہت خواہ تہوڑی اسی طرح سب اذ عورتون کا
حکم یکسان ہی قصاص مین کچہ فرق نہین اور دیت عورت کی آدہی ہی دیت
مرد کی ہی اور اس سی منظور رد کرنا ہی قاعدہ جاہلیت کا کہ رذالی کی بدلی اشراف
کو مارتی تہی کچہہ روپیہ دلا دیتی تہی اور اشراف کے بدلی رذالی کی کبہی مین سے
کتنون کو مار ڈالتی تہی فرمایا کہ قاتل کو مارو خواہ کیسکو جان پیارا ہو دس نے اور غیر
قاتل کو گو کہ بہت عزیز ہو قاتل کا ہرگز اوسکو نہ مارو فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ
شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۗ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ
مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ
پس جو شخص بخشا گیا واسطی اوسکی خون بہائی اوسکی سی کچہہ پیچہا کیا ساتہہ
اچہی طرح کی اور پہنچا دیا طرف اوسکی ساتہہ اچہی طرح کی یہ آسانی ہی پروردگار
تمہاری سی اور رحمت پس جو کوئی زیادتی کری پیچہی اسکی پس واسطی اوسکی
عذاب ہے درد دینی والا ف فرمایا کہ جب قصاص مین حق بندی کا ہی
جیسا اوسکو لینا درست ہے ویسا اوسکو بخشش کرنا درست پس ولی مقتول کے
اگر خون بخش کر مال لینا کرین یا خون بہا مین سی کچہہ بخش کر کچہہ لینا کرین
پس دونون کو چاہی کہ ساتہہ خوبی کی معاملہ کرین مانگنی والی بسہولت
اور نرمی کی مانگین اور دینی والی بی حجت اور شتابی ادا کرین یہ مختار کرنا
قصاص مین اور خون بہا مین اور معاف کرنی مین بہت آسانی ہی واسطی
تمہاری اور جو معاملت کر کر پہر تعدی کرین اولیائی مقتول کی مال لیوین اور پہر
قابو پا کر مار ڈالین یا قاتل والی قتل کر کر مال بہی نہ دیوین یا اسواسطی کہ کوئی

اور تیسری حق تعالی کی حقوق جو ابنی ذمی ہیں بدن پر اور مال پر جیسی نماز روزہ
زکوۃ ادا کرنا اور چوتھی عہد وفا کرنا لیکن فرمایا کہ جب عہد باندہی اوسوقت نیت وفا کی
مقرر چاہی اور پانچوین صبر کرنا اسکی تین شعبہ بیان فرمائی ہین فقر مین اور بیماری مین اور جنگ
کفار مین ان لوگونکا دعوا ایمان کا سچا ہی اور جو بعدہ اللہ کیواسطی پرہیزگار ونکی
ہین اونکو مسلم ہین یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الۡقِصَاصُ
فِی الۡقَتۡلٰی ؕ اَلۡحُرُّ بِالۡحُرِّ وَ الۡعَبۡدُ بِالۡعَبۡدِ وَ الۡاُنۡثٰی بِالۡاُنۡثٰی
ای لوگو جو ایمان لائی ہو لکھا گیا اوپر تمہاری برابر کرنا بیچ ماری گیئون کی آزاد ساتھہ
آزاد کی اور غلام ساتھہ غلام کی اور عورت ساتھہ عورت کی **ف** بعضی لوگ قصاص
کی معنی مشہور سمجھتی کہ قاتل کو بدلی مقتول کی مار ڈالنا اس پر تفسیر آیتہ کی بہت مشکل
ہو جاتی ہی اسواسطی کہ قتلی بمعنی جمع مقتول ہی نہ قاتل اور یہ قصاص قاتل اور مقتول
مین ہی اور دوسری یہ کہ بہت قتل مین قصاص نہین جیسی دیوانہ یا لڑکا یا باپ بیٹی کو
مار ڈالی یا کوئی بکی سی یا چہری سی مار ڈالی او نمین دیت ہے اور نہ قصاص ہی تیسری یہ
کہ حکم آزاد کا آزاد سی اور غلام کا غلام سی اور عورت کا عورت سی معلوم ہوا
اور مختلف قسمونکا نہ معلوم ہوا اسواسطی بعضی محققون نی فرمایا ہی کہ مراد قصاص سے
برابری ہی یعنی جو حکم ایک مقتول کا ہی آزاد و نمین سی ساتھہ سب شقونکی جیسی ہاتھہ کے
لاٹھہ سی یا پتہر سی یا لکڑی سی یا تلوار سی یا سحر سی یا زہر سی مارا جاوی جو حکم ایک آزاد
کا ہی وہی حکم سب آزادون کا ہی یہ نہین کہ اشراف کا یا عالم کا یا امیر کا کچہ حکم ہو اور
جاہل کا یا رذالی کا یا فقیر کا اور حکم ہو اسی طرح سب غلامونکا اور لونڈیونکا ایک حکم ہی

اور کتاب کے اور پیغمبرون کے اور دیا مال اوپر محبت اوسکی کی قرابت والون کو اور یتیمون
کو اور فقیرونکو اور مسافرونکو اور سوال کرنی والونکو اور بیچ گردن چھڑانی ہین وَ
اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا
وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ اور قائم کرو نماز کو اور دی زکوٰة اور پورا کرنی والی ہین
عہد اپنی کی جب عہد کرین اور صبر کرنی والی بیچ فقر کی اور بیماری کی اور وقت لڑائی کی
یہی ہین جنہون نے سچ بولا اور یہ لوگ وہی ہین پرہیزگار ف فرمایا کہ بدا نیکی
کا سمجھو اطاعت خدا کی ہی نہ کچھ خصوصیت ہی موہنہ کرنی مین طرف مشرق کے
یا مغرب کے لیکن بعضون نے ولکنّ البِرّ زبر سی بی کو پڑہا جاہی اور یہ سمجھی
ایسی کام ہی ادن لوگون کا کہ جنکا بیان آتا ہی اون لوگون مین پانچ صفتین
چاہی اول ایمان یعنی یقین اور اطاعت کی اوسکی پانچ شعبی ہین ایمان
خدا اور قیامت اور ملائکہ اور ساتھہ کتابونکی اور پیغمبرون کی خاص کر اپنی وقت کا
نبی اور کتاب دوسری محبت اوسکی کہ اوسکی نام پر جو مال کہ بہت عزیز
ہی خرچ کیجی اوسکی چھہ شعبہ ہین جہان قرابت پر رحم پر یتیمان یعنی کچھہ
اور پرورش کرنا اور محتاجون کو دینا اور جو نام خدا مانگتا ہو اوسکو
بھی دینا اور جو گرد مین گرفتار ہو گئی ہون اون کو چھڑانا جیسی
بندی وان کو اور قرض دار کو اور جو آزادی چاہتا ہی اور مالک
اوس کا بن لیی نہین چھوڑتا اور جو غلام لونڈی مسلمان کافر کی ہاتہہ
یا زانیون کی ہاتہہ یا ظالمونکی ہاتہہ گرفتار ہو جاوین اونکی بھی خلاصی کے لیے کوشش کرنا

بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتٰبِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝
یہ لوگ وہ ہین جنہون نی مول لیا گمراہی کو بدلی ہدایت کی اور عذاب
کو بدلی بخشش کے پس کیسا صبر کرنیوالی ہین وے اوپر آگ کی یہ اسطی
ہی کہ اللہ نی اوتاری کتاب کو ساتھ حق کی اور تحقیق کہ جنہون
نی اختلاف کیا بیچ کتاب کی البتہ بیچ خلاف دور کی ہین ف پہلی
رکوع مین جو آیۃ گذری تھی ان الذین یکتمون ما انزلنا مراد اوس
سی چھپانا نبوت کا اور بشارت کا تھا اور مراد اس آیت مین چھپانا
کسی حکم کا ہی واسطی طمع رشوت کے یا واسطی حق کہا جانی حق دار کی
ساتھ فریب کے اس کا ثمرہ یہی ہی کہ حق تعالی بسبب ناخوشی اور غصہ
کی نظر رحمت سی نہ دیکہینگے اور بلا واسطہ نہ بولینگی اور ملائکہ کی
ہاتھہ سوائی زجر اور توبیخ کے نہ کہینگی اور کفارت لیکر گناہون سی
پاک نہ کرینگی جب اتنا ناخوشی ہوئی تو البتہ عذاب سخت دردی دینیوالا
ہوگا فرمایا کہ یہ جان کر باعث گمراہی کا اور عذاب کا اختیار کرتی ہین
ان کی سزا یہی ہی لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ
ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّآئِلِينَ
وَفِي الرِّقَابِ ۚ نہین بھلائی یہ کہ پہیرو تم مونہہ اپنی کو طرف مشرق کی اور
مغرب کی اور لیکن بھلائی وہ ہی کہ ایمان لاوی ساتھ اللہ کی اور دن پچھلی کی اور فرشتون کی

سورۃ نوح
بسم اللہ الرحمن الرحیم
إنا أرسلنا نوحا إلى قومه أن أنذر قومك
92

ہاتھ مین رہتی ہین یعنی تصرف اور قبضہ مین اوسمین سے یہی حلال ہین اور جنگل کی اور زمین کے
اور پانی کی چیزون کا ذکر نہین اور تحقیق یون ہی کہ حق تعالی نی اپنی کلام مین جا چیزین
حرام کہی ہین لیکن اپنی پیغمبر پر حوالہ رکھا ہی بعضی چیزونکی حلال اور حرام کرنی کا سورہ اعراف
مین فرمایا ہی ویحل لھم الطیبات ویحرم علیھم الخبائث اونہون نی اسی
آیتہ سی سمجہ کر بہت چیزون کا حلال اور حرام کا حکم فرمایا ہی لیکن حصر اون چیزکا ہی کہ جو بی
واسطہ حرام کیا ہی اپنی کلام مین اوس چیز کا کہ پیغمبر کو سمجہ دی ہی اور اونکی تابعت
ہمکو فرما دی ہے اور کہتی ہین کہ سورہ مائدہ مین چہہ چیزین اور ہین گلا گہونٹی لاٹہی
ماری گر کر مری اور سینگ کی ماری اور درندہ کی پہاڑی اور تہان پر کاٹی یہ چہہ چیزین
یہان نہین اور قرآن شریف مین یہی جواب ہی کہ میتہ یہان وہ چیز ہی کہ جسکو بنام خدا
ذبح نہ کیا ہو وہ سب چیزین اسمین داخل نہین اور وہان میتہ وہ ہی کہ خود بخود اپنی
موت سی مرگیا ہو گلی ماری سی نہ موا ہو یہ چیزین اوسمین داخل نہین اسواسطی اونکو
جدا کیا إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ
ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا
يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
تحقیق وہ لوگ کہ چہپاتی ہین اوس چیز سی جو اوتارا ہی اللہ نی کتاب سی اور مول لیتی
ہین بیچ اوسکی مول تہوڑا یہ لوگ نہین کہاتی بیچ پیٹون اپنون کی مگر آگ اور نہ بات
کریگا اونسی اللہ دن قیامت کے اور نہ پاک کریگا اونکو اور واسطی اونکی ہی عذاب درد
دینی والا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ
فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ

گویا اونکی راہ سمجھ کی بند ہوگئی ہی جیسا اندہا بہرا گونگا نہ آپ دیکھہ سکی نہ کسیکی بات سن سکی
نہ کسی سی پوچھہ سکی یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ
وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ ای لوگون جو ایمان
لائی ہو کہاؤ پاکیزہ چیزون سی جو کچہ کہ روزی دی ہی ہمنی تمکو اور شکر کرو واسطی اللہ کی
اگر ہو تم اوسکی عبادت کرنی والی **ف** پہلی آیت مین حضرت دی تہی
حلال طیب کے حلال وہ کہ اوسکی ذات قبل کہانی کی حلال ہو جیسی گائی اونٹ اور
اور بکری نہ جیسی ہاتہی اور شیر اور کتا اور گدہا اور طیب یہ کہ حق غیر کا اوسمین متعلق نہ ہو
جیسی چوری اور لوٹ کا اسباب ہو اور رشوت اور سود نہو اور اس آیت مین طیبات سی
ہی مراد خوش مزہ ہین یعنی نفیس چیزین لذت کی کہانی کی منع نہین ہین کہاؤ اور شکر
کرو پروردگار کا جسنی یہ نعمتین بنائین اور ہمکو دین اور واسطی ہماری روا رکہین
بخلاف ادیان نصاریٰ کی اور یہود کی کہ وہ بہت چیزون لذیذ کو چہوڑ دیتی ہین اِنَّمَا
حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ
فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
سوائی اسکی نہین کہ حرام کیا ہی اوپر تمہاری مردار اور لہو اور گوشت سور کا اور جو
کچہ کہ پکارا جاوی اوسپر واسطی غیر خدا کی پس جو کوئی بی بس ہو نہ حد سی نکلنی والا اور
نہ بڑہنی والا پس نہین گناہ اوپر اوسکی تحقیق اللہ بخشنی والا مہربان ہی **ف**
اس آیت مین کہتی ہین کہ چار چیزین گنی اور حرام بہت ہین سوا انکی جیسی جانور درندہ
پرندہ اور چرندہ اور کیڑی زمین جیسی سانپ اور بچہو کہٹمل مچہر پہر یہ حصر کیونکر درست
ہووی گا جواب دیا ہی کہ مراد یہ ہی کہ جن چیزون کو لوگ کہایا کرتی ہین اونکی

فدموت شیطان کی تحقیق وہ واسطی تمہاری دشمن ظاہر ہی اِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ
وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ سوای اسکی نہین
کہ حکم کرتا ہی تمکو ساتھہ برائی کی اور بی حیائی کی اور یہ کہ کہو تم اوپر الله کی
جو کچھہ نہین جانتی تم ف یہانسی بیان ہی کہ جسطرح عبادت مین خدا کو لا شریک
سمجھی حرام اور حلال کی ہی حکم کرنی مین اوسی کو لا شریک سمجھی ان حکمونمین چلنا
معنونمین عبادت ہی اور حکم خدا اور رسول کا چھوڑکر اور شہادت پر چلنا یہی شیطانی
ہی وہ ہی دشمن خواہ مخواہ برائی مین ڈالتا ہی اور گناہ صغیرہ مین اور کفر مین گرفتار
کرتا ہی وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ
اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ
شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝ اور جب کہا جاتا ہی اونکو پیروی کرو
اوسکی جو اوتارا ہی الله نی کہتی ہین بلکہ پیروی کرینگی ہم اوسکی جو پایا ہمنی
اوپر اوسکی باپون اپنون کو اگرچہ تھی باپ اونکی نہ سمجھتی تھی کچھہ اور نہ راہ پاتی
تھی وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا
دُعَآءً وَّنِدَآءً صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ اور مثال
اون لوگونکی جو کافر ہوئی جیسی مثال اوس شخص کی ہی کہ چلاتا ہی ساتھہ اوس چیز کی
کہ نہین سنتا مگر بلانا اور پکارنا بہری ہین گونگی ہین اندھی ہین پس نہین سمجھتی ف
حق تعالی بیان فرماتا ہی جہال کو کہ اپنی ماں باپ کی عقل کو خداتعالی کی حکمت
پر غالب اور زیادہ جانتی ہین اور آیتون کو سمجھتی نہین جیسی چرواہا بکریونکو
آواز دیتا ہی وہ آواز سنتی ہین اور یہ جانتی ہین کہ ہمکو بلاتا ہی اور جو بات کہی تو کچھہ نہین سمجھتی

اور جو لوگ کہ ایمان لائی ہین زیادہ ہین محبت مین واسطی خدا کی اور کاشکی کہ دیکہین وہ لوگ کہ
ظالم ہین جب دیکہا کرتی ہین عذاب تحقیق کہ قوۃ واسطی اللہ کی ہی ساری اور یہ کہ
اللہ سخت عذاب والا ہی ف فرمایا کہ محبت کسی چیز کی مانند محبت خدا کی نہ کہی
اور سمجہی کہ جب سختیان دنیا کی آتی ہین پہر اودہر ہی متوجہ ہوتی ہو اور جانتی
ہو کہ اوسکی قوۃ کی آگی کسی کی قوۃ پیش رفت نہین اور اوسکا عذاب سخت بہت ہے
پس مراد یہ عذاب بہی عذاب دنیا کا ہی اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ جسوقت
بیزار ہونگی وہ لوگ کہ پیشوا تہی اون لوگون سی کہ پیروی کی تہی اور دیکہینگے عذاب کو
اور کٹ جائینگے اونکے علاقے وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا
لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا كَذٰلِكَ
يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ
٢٠ ع ٣ مِنَ النَّارِ ع اور کہینگے وہ لوگ جو پیروی کرتی تہی کاش کہ واسطی ہماری پہر
جانا ہوئی طرف دنیا کی پس بیزاری کرین ہم اونسی جیسی بیزاری کی انہونے ہمسی اسی
طرح دکہا دیگا اونکو اللہ عمل اونکی افسوس واسطی اونکی اور نہین وہ نکلنی والی آگ سی ف
یہ بیان حال آخرۃ کا ہی کہ پیشوا کفر کی اور معبود اونکی سب الگ ہونگی دور رہینگی اور پیروی
کرنی والی پچہتاتی ہونگی کہ اگر ہم پہر ہین دنیا مین تو ہم اونسی فروگذاشت کرین اور ذلیل
کرین لیکن اونکو آگ سی نکلنا کہان يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ
حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ٥ ای لوگو کہاؤ اوس چیز سی کہ بیچ زمین کی ہی حلال پاکیزہ اور نہ پیروی کرو

کی ہی جب چاہی چہین لی اور کابہروسا نکرو اور اس آیت کا ثواب اور برکت بڑی ہے

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَالْفُلْکِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِہِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَبَثَّ فِیْہَا مِنْ کُلِّ دَآبَّۃٍ

تحقیق بیچ پیدائش آسمانونکی اور زمین کی اور آنی جانی رات کی اور دن کی اور کشتیونکی جو چلتی ہین بیچ دریا کی ساتہہ اوس چیز کی جو نفع دیتی ہی لوگون کو اور جو کچہ اوتارا اللہ نی آسمان سی پانی سی پس جلایا ساتہہ اوسکی زمین کو پیچہی موت اوسکی کی اور کہنڈادئی بیچ اوسکی ہر جانورون سی

وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ○

اور پہیرنی باؤن کی اور بادلون کی جو حکم کی باندہی ہین بیچ مین آسمان کی اور زمین کی البتہ نشانیان ہین واسطی اون لوگون کے کہ عقل رکہتی ہین **ف** دس نشانیان بیان فرمائین پیدائش آسمانکی اور زمین کی اور رات کی اور دن کی اور کشتی اور دریا کے اور مینہہ کی اور نباتات کے اور باؤ کی اور بادلون کی اسی معلوم ہوا کہ آسمان اور زمین اور دریا اور جو اون سی نکلتا ہی ایک ہی خدا کی حکم سی کہ ہر ایک کو دوسری سی لٹا دی رکہا ہی پس جو اوسکو عبادت کری انہین مین سی سب مخلوقات اوسکی ہین

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَہُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ؕ وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْآ اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا وَّاَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ

اور بعضی لوگون مین سے وہ ہی کہ پکڑتا ہی سوائی خدا کی شریک محبت کرتی ہین اون سے جیسی محبت خدا کی

تحقیق جو لوگ چہپاتی ہین جو کچہ اوتارا ہمنی دلیلونسی اور ہدایت سی پیچہی اس کی کہ
بیان کیا ہمنی اوسکو واسطی لوگون کی بیچ کتاب کے یہ لوگ لعنت کرتا ہی اونکو
الله اور لعنت کرتی ہین اونکو لعنت کرنی والی إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا
فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ مگر جنہون نی توبہ کیا
اور نیکی کی اور بیان کیا یہی لوگ ہین کہ پہرتا ہون ہین اوپر اونکی اور مین ہون
پہر آنی والا مہربان إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ
عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ
عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئی اور مر گئی
اور وہ کافر ہی یہ لوگ اوپر اونکی لعنت ہی الله کی اور فرشتون کی اور آدمیون سب کے
ہمیشہ رہین گی بیچ اوسکی نہ ہلکا کیا جاوی گا اونسی عذاب اور نہ وی ڈہیل دیئی
جاوینگے **ف** اسی معلوم ہوا کہ علم دین کی جب لوگونکو احتیاج ہو چہپانا
اوسکا حرام ہی اور اصل دین کو جیسی نبوت اور معاد اور دلیل وحدانیت چہپانا
کفر ہی اور توبہ اوس سی قبول ہی اور جو شخص کفر پر مر جاوی اوسکو کبہی نجات نہین
کہتی ہین کہ ان اللعنون کی معنی یہ ہی کہ سب لعنت کرنی والی ہین اون ہین اپ ہی
ہین کہ وہ اونہی پر آن پڑتی ہی بس اپنی تئین لعنت کر لی گو کہ نام نہ لیا وَإِلَٰهُكُمْ
إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝ اور معبود تمہارا خدا ایک ہی نہین
کوئی معبود مگر وہ بخشش کرنی والا مہربان ہی **ف** یہان سی بیان وحدانیت کا
ہی تو کافر نہ سمجہین کہ خدا تعالی غصی ہو گا ہماری بت ہمارے بہلائی کرین گے فرمایا کہ
جنکو تم معبود جانتی ہو وہ کوئی نہین معبود تمہارا ایک ہی نعمت عام اور خاص اوسیکی

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝ تحقیق صفا اور مروہ نشانیون اللہ کیسی ہین پس جو کوئی حج کری گہر کعبہ کا یا عمرہ کری پس نہین گناہ اوپر اوسکی کہ طواف کری بیچ دونو کی اور جو کوئی خوشی سی کری بہلائی پس تحقیق اللہ قدردان ہی جاننی والا ف حج اور عمری مین کعبی معظمہ کی تابع صفا اور مروہ بیچ بہی پہرتی ہین سو واسطی کہ حضرت اسمعیل کی ماں جب پہرتی تہین بڑی نعمت خدا کی اونپر آئی تہی کہ پانی کی جاگہہ خدا تعالی نی چاہ زمزم کر دیا تہا کہ کہانی اور پینی کی جگہہ ہوتا تہا اور اوس پانی کی طفیل شہر آباد ہو گیا کافرون نی دو بت اون دونو پہاڑون پر رکہی تہی صفا پر اساف اور مروہ پر نائلہ اور وہ اصل مین دو آدمی تہی اساف مرد تہا اور نائلہ عورت تہی دونون کعبی مین زیارت کی واسطی داخل ہوئی اور دونون تہی بہت خوبصورت ایک نی دوسری پر ہاتہہ ڈالا غضب الہی سی مسخ ہو کر پتہر بن گئی اونکو لوگ واسطی عبرت کی لا رکہا تہا آخر کو پرستش کرنی لگی مسلمانون نی جانا کہ صفا اور مروہ تہان بہی بت تہی اوسمین بچا ہی گہ گناہ ہوگا حق تعالی نی فرمایا یہ نشانیان میری عبادت کی ہین اون مین جانا گناہ نہین جیسا کعبی مین بت رکہدی ہین اوس مین جانا گناہ نہین بلکہ نیکی ہی حق تعالی اوسکی قدردانی فرماوینگی جب عمل اسلام ہوا دونون کو اوٹہا کی توڑ ڈالا اور پہینک دیا اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۝

٨٦

اوسکی سبب سی زندہ ہی اور جب چہٹ گئی بدن تو مردہ ہوکر پڑا اور جان اپنی زندگی پر باقی رہی اوس عالم مین جو کوئی وہان جاوی دیکہتی ہی اور سنتی ہی اور گویا ہوتی ہی وہان کی زبان سی اور یہ بات سب کو ہوتی ہی شہید یا غیر شہید لیکن شہید کو نعمتات کہانی اور پینی کی بہت ہوئی ہین اسواسطی اونکو زندہ کہا گیا وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ؕ اور البتہ آزماوینگے ہم تمکو ساتہہ ایک چیز کی ڈر سی اور بہوک سی اور کمی مالون سی اور جانونکی سی اور پہلون کی سی وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ اور خوش خبری دے صبر کرنیوالون کو وہ لوگ کہ جب پہنچتی ہی اونکو مصیبت کہتی ہین تحقیق ہم واسطی اللہ کی ہین اور ہم تحقیق طرف اوسکی پہرجانی والی ہین ف دو طرح تسلی کے فرمائی ایک قطع علاقی کی کہ جانین اور مال سب ملک خدا کی ہی ہم عاریت رکہنی والی ہین جب مالک چیز لیوی عاریت والا کیون جہگڑی اور دوسری تدارک کہ سب کو خدا کی پاس جانا ہی جو کچہہ جدا ہوئی وہان مل جاوی گا اور جو کچہہ کہویا گیا ہی اوسکا عوض ملیگا تہوڑی سی جدائی کی واسطی کیون غم کہائی أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۝ یہ لوگ اوپر اونکی ہی درود پروردگار اونکی سی اور مہربانی اور یہ لوگ وہی ہین راہ پانی والی ف صلواۃ وہ نعمتین کہ بطفیل انبیا کی پاتی ہین اور رحمت وہ نعمتین ہین کہ خدا تعالی کی فضل سی پاتی ہین إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

قبلہ ہے بس اس نعمت کے واسطے ذکر اور شکر میرا کرو اور مین کہ تمکو اپنی نعمتین دیتی ہون یاد رکہونگا
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط اے لوگو جو ایمان لائے ہو
مدد چاہو ساتھہ صبر کی اور نماز کی **ف** جب فرمایا کہ مت ڈرو اون سے معلوم ہوا کہ
وہ ڈر بی ایذا ہین دفع ایذا کی ترکیب سمجہائی صبر اور استقلال ہی دلکا شدت پر اور اسکی
تین قسم ہین ایک صبر مصیبت پر کہ جزع اور اضطراب نکرے یہ دوسرے اوپر طاعات کی کہ
محنت سے گہبرا کر چہوڑ نہ دیوے ساتھہ رعایت عدم ظاہر اور باطن کی مداومت کرے
تیسرے صبر گناہون سے جس وقت کہ تقاضا حرص کا یا شہوت کا یا غصے کا بہت ہو دل
کو روکے اس سببسے بہت مشکلین دل پر آسان ہو جاتی ہین اور خدا تعالی مدد یار رہوتے
ہین اور حکم صبر کا یہ ہے کہ شکایت سوائے خدا کے کسی سے نکرے اور مدد چاہنا نماز سے اسطرح
سے ہے ایک خاص کے واسطے کہ جب سامنے سے سختی نظر آوے متوجہ طرف نماز کے ہوا اور لذت
نماز مین تا نا غرق ہو کہ اوس کا کچہ دہیان نرکہے اور دوسرے عام کے واسطے نماز مین ہین بیچ
احادیث کے اور اقوال مشائخ کہ اونکے پڑہنے سے مشکل آسان ہوتی ہے اِنَّ اللّٰهَ مَعَ
الصّٰبِرِیْنَ ۝ تحقیق اللہ ساتھہ صبر کرنیوالون کے ہے **ف** یعنی اونکے ساتھہ ہے
ساتھہ محبت کے اور مدد کے او محافظت کے وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
اَمْوَاتٌ ط بَلْ اَحْیَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝ اور مت کہو واسطے اونکے
جو مارے گئے بیچ راہ اللہ کے کہ مردے ہین بلکہ زندہ ہین ولیکن نہین سمجہتے تم **ف** نہایت
مصیبت یہ ہے کہ آدمی مارا جاوے اسکی تسلی کو فرمایا کہ وہ حقیقت مین مردے نہین بلکہ زندہ
ہین اگرچہ تم نہین سمجہتے اور حقیقت اسکی یہ ہے کہ انسان مرکب ہے دو چیز سے جان اور بدن سے
جان حق تعالی نے زندہ بنائی ہے اور بدن جماد ہے جب تلک ملے رہتی ہین تو بدن بہی

ہی ہمنے تم مین کبھی عام کر فرماتا ہی اور کبھی خاص کر خطاب فرماتا ہی کہ ہی گھر بیٹھنی والو کو کبھی منزل
والی کو کبھی گھر سی نکلنی والی کو ف قولہ تعالے لئلا یکون للناس علیکم
فرمایا کہ یہودی سمجھتی ہین کہ تمہاری ملت ابراہیمی ہی تمہارا قبلہ بھی ابراہیمی چاہیی
جب تم دین جدا لائی تو قبلہ بھی تمہارا جدا ہوا گر جدا قبلہ نہوتا تو الزام دیتی ہین ہمارا چھوڑا
تو قبلہ ہمارا کیون پکڑا اب وہ الزام اوٹھہ گیا مگر اونکی ظالم کہی جاتی ہین کہ پیغمبر اونکی
قبلہ کو چہوڑ دیا اونکی بات کا اعتبار نہین کہ بیت المقدس حضرت ابراہیم کا کاہی کو
قبلہ تہا اونکی طعون سی نہ ڈرئیو مگر خدا سی ڈرئیو اور فرمایا کہ اسکی برکت کہ تمہاری پاس
عزت اور تہا بہت ہوگی تہا سو اسطی کر کہ حضرت آدم سی پہلی کا قبلہ ہی اور حضرت آدم
سی بچی ہی رہا تا زمان حضرت نوح یہان بیت المعمور تہا کہ ملائکہ اوسکی گرد عبادت کرتی تہی
اور اب بہی اوسکی گرد ساتوین آسمان پر عبادت کرتی ہین اور عزت اسو اسطی کر کہ اسکی
اوپر کوئی لشکر غالب نہین آیا جس نی اوسکی بدی چاہی ہلاک ہوا یہی ہی پورا کرنا نعمت کا
كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ
اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ○ جیسی بہیجا ہمنی بیچ تمہاری
رسول تمہین سی پڑہتا ہی اوپر تمہاری آیتین ہماری اور پاک کرتا ہی تمکو اور سکہلاتا ہی تمکو
کتاب اور حکمت اور سکہلاتا ہی تمکو جو کچہ نہ تہی تم جانتی فَاذْكُرُوْنِيْٓ
اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ○ پس یاد
کرو مجکو یاد کرون کا مین تمکو اور شکر کرو واسطی میری اور مت کفر کرو مجسی ف
فرمایا کہ جسطرح تمہاری کتبی مین سی تمہارا نبی آیا تمہاری شہر مین سی تمہارا قبلہ

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ط اَيْنَ مَا تَكُونُوا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ه
اور ہر کسیکو ایک طرف ہی کہ وہ مونہہ کرتا ہی اودہر سو تم دوڑو بہلائیونکو جہاں کہیں ہوگی تم لیا ولیگا تمکو اللہ سب کو تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کی قادر ہی وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط وَاِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ه اور جہاں سے نکلی تو پس پہیر مونہہ اپنی کو طرف مسجد حرام کی اور تحقیق وہ البتہ حق ہی پروردگار تیری سی ×
اور نہین اللہ بیخبر اون چیزسی کہ کرتی ہو تم وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ه اور جہان سی نکلی تو پس پہیر مونہہ اپنی کو طرف مسجد الحرام کی اور جہان کہیں ہو تم پس پہیرو مونہہ اپنی کو طرف اوسکی تو کہ ہو لوگونکو اوپر تمہاری حجت یعنی جہگڑا مگر جنہوں نی ظلم کیا ہی اونمین سی پس مت ڈرو تم اونسی اور ڈرو مجسی اور تو کہ پورا کرون مین نعمت اپنی اوپر تمہاری اور تو کہ تم راہ پاؤ

ف وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا الخ فرمایا ہی کہ ہر کسی دین والیکو ایک قبلہ ہی تمکو اچہا قبلہ چن دیا جسطرحسی حق تعالی کی طرف سب لوگ توجہہ کرتی ہین اور سب کو اکہٹا کریگا اسی طرح یہ قبلہ تمکو اکہٹا کرتا ہی سب نمازین اوسی قبلی سی تعلق پکڑتی ہین ان آیتون مین پانچ بار حکم قبلی کا ذکر ہی اسواسطی کہ نمازین

اور حضرت موسی بهی زیارت کو آئی هین اور روایت مین هی که اول جاؤ زمین کا کعبی کی جاکرسی هوا هی اوسکو برزگی زیاده هی وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ اور اگر لاوی تو اون لوگون کو کہ دی گئی هین کتاب سب نشان نه پیروی کرین گی قبلی تیری کی اور نهین تو پیروی کرنی والا قبلی اونکی کی اور نهین بعضی اونکی پیروی کرنی والی قبلہ بعضی کی وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اور البته اگر پیروی کری تو خواهشون اونکی کی پیچهی اوس چیز کی که آئی تیری پاس علم سی تحقیق البته تو اوسوقت ظالمون سی هو **ف** فرمایا که هر دین والون کا قبله جدا هوتا هی تمهاری واسطی یه مقرر هوا اب کبهی منسوخ نهین هونی کا اور اس بات کے خبر علماء یهود کو بهی هی لیکن چهپاتی هین اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ ع ١٧ جو لوگ دی هی همنی اون کو کتاب پہچانتی هین اوس کو جیسی پہچانتی هین بیٹون اپنی کو اور تحقیق ایک فرقه اون مین سی چهپاتی هین حق کو اور وه جانتی هین حق هی پروردگار تیری کی طرف سی پس هرگز نهو تو شک لانی والون سی روایت مین هی که عبد الله ابن سلام سی پوچها حضرت عمر رضی الله عنه نی که آنحضرت صلی الله علیه وسلم کی صفت توریت مین پاتی هو کہا اونهون نی مجکو اگر اپنی بیٹی پر شبه جاوی که مبادا اوسکی مان نی خیانت کی هو هو سکتا هی لیکن انکی پیغمبری مین شبه نهین.

باب دیکا طریقہ پکڑ رکہین گی جب اونکا صدق معلوم ہو چکا پہر قبلہ قدیم مقرر کیا گیا اور فرمایا کہ ایسی باتون مین حکم خدا تعالی کا مان لینا اور رسم قدیم چھوڑنا بہت دشوار ہوتا ہی ف قولہ تعالی وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ جسوقت قبلہ کعبہ معظمہ ہو گیا بعضی لوگون نی شک کیا کہ جو لوگ بیت المقدس پر نماز پڑہکر مر گئی اور اونہون نی قبلہ حقیقی پر نماز نہ پائی اونکی نماز ضایع گئی حق تعالی نی فرمایا کہ یہ نماز جو طرف بیت المقدس کی پڑہی تہی بحکم الٰہی پڑہی تہی یہ نشان ایمان کا تہا اوسکو ضایع نہین کریگا اللہ تعالی قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۖ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ تحقیق دیکہتی ہین ہم پہرنا مونہہ تیریکا بیچ آسمان کی پس البتہ پہیرینگی ہم تجہکو اوس قبلہ کو کہ پسند کری تو اوسکو پس پہیر تو مونہہ اپنی کو طرف مسجد حرام کی اور جہان کہین کی ہو تم پس پہیرو مونہہ اپنون کو طرف اوسکی وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝ اور تحقیق وہ لوگ کہ دیگئی ہین کتاب البتہ جانتی ہین یہ کہ وہ حق ہی پروردگار اونکی سی اور نہین اللہ بیخبر اوس چیز کی کرتی ہین ف حضرت پیغمبر خدا صلعم اکثر آسمان کی طرف دیکہتی تہی کہ کب جبرئیل آوین حق تعالی نی پیار سی فرمایا کہ تم دم بدم اوپر دیکہتی ہو مین نی تمہاری مرضی کا قبلہ مقرر کیا واسطی تمہاری گہر بیٹہی بہی اور جنگل مین چلتی بہی اور جہان جاکر منزل کرو وہان بہی اور تمہاری امت کی واسطی بہی اور تسلی کو فرما دیا کہ یہودیون کو خبر ہی بزرگی کعبی کی

کہین گی امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اس امت کو بولاوین گی کہ تم شہادت دیتی ہوکہ
نوح نی اپنی امت کو پہنچایا ہی ہمارا پیغام کہین گی مقرر پہنچایا ہی ہم شاہد ہین قوم
حضرت نوح کی کہی گی کہ ہماری وقت مین تم نہ تہی تم کیا جانو کہین گی ہمنی
کلام الہی سی سناتہا وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ
سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ
وہ کہین گی کہ نبی نبی سب مل گئی تم طرفداری کرتی ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
شاہدی دیوین گی کہ میری امت اس لائق نہین کہ کسی کی طرفداری کری
اور اس جناب کی مخالفت کوئی نہین کرنی کا یعنی جناب نبوت کی اسواسطی
کہ وقت شفاعت کی قرب انکا جناب الہی سی دیکہہ لین گی وَمَا جَعَلْنَا
الْقِبْلَةَ الَّتِیْ كُنْتَ عَلَیْهَا اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ
مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰی عَقِبَیْهِ ط اور نہین کیا تہا ہمنی قبلہ جو تہا تو اوپر اوسکی مگر
توکہ جانین ہم اوس شخص کو جو پیروی کری رسول کی اوس شخص سی جو پہر جاتا ہی اوپر
دونون ایڑیون اپنی کی وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِیْرَةً اِلَّا عَلَی الَّذِیْنَ
هَدَی اللّٰهُ ط وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِیْعَ اِیْمَانَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ
بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ اور البتہ یہ بڑی بات ہی مگر اوپر اون لوگونکی
کہ راہ دیکہائی اللہ نی اونکو اور نہین ہی اللہ کہ ضایع کری ایمان تمہاری کو تحقیق
اللہ ساتہہ لوگونکی البتہ شفقت کرنیوالا مہربان ہی ف فرمایا کہ تمہاری واسطی
جو ملت ابراہیمی مقرر ہوئی ہی قبلہ بہی تمہاری واسطی کعبہ مقرر ہوا تہا مگر چند روز
واسطی امتحان قریش کی بیت المقدس قبلہ مقرر ہوتا کہ حکم الہی کی تابع رہین یا پہر

دونکی بیچ مین انا ایکطرف کو مونہہ کرنی سی دوسری طرف پیٹھ ہوجاتی تہی پس حکم ہوا کہ اب تم بیت المقدس کی طرف مونہہ کرو چنانچہ سات مہینی تلک بیت المقدس قبلہ رہا لیکن خاطر مبارک مشتاق تہی کہ اگر میرا قبلہ کعبہ مقرر ہووی تو اچہا ہی سولہ سترہ مہینی بعد اسکی حق تعالی نی ظہر کی وقت حکم بہیجا کہ اب سی قبلہ کعبی کو کیا کرو اور پہلی اس حکم سی منع کیا تہا کہ اس حکم پر بعضی بی وقوف شبہ کرین گی کہ قبلہ سب پیغمبرون کا کیون چہوڑ دیا فرمایا کہ اللہ تعالی کسی مکان کا مقید نہین ہی کہ اوس طرف مونہہ کیجی لیکن جدہر سی فیض پہنچی ادہر مونہہ کرنا بہتر ہی حضرت یعقوب علیہ السلام کو بیت المقدس کی مکان سی فیض پہنچا تہا حضرت موسی علیہ السلام کی واسطی وہی قبلہ مقرر ہوا تہا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کعبی سی زیادہ خصوصیت تہی اونکی اولاد مین کیا حضرت سماعیل کی اور کیا حضرت اسحاق کی قبلہ کعبہ تہا تا وقت حضرت موسی علیہ السلام وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ط اور اسی طرح کیا ہمنی تمکو ایک امت بیچ کی تو کہ ہو تم بتانی والی لوگون کی اور ہووی پیغمبر اوپر تمہاری گواہ **ف** فرماتی ہین کہ ہمنی تمہاری واسطی راہ کعبہ کی بہت سیدہی راہ مقرر کی اسی طرح سی واسطی تمہاری مرتبہ شہادت کا دیا سب امتون پر اور سب سی تمکو بہتر بنایا روایت مین ہے کہ روز قیامت کے اول حضرت نوح علیہ السلام کو بولاوین گی ساتہہ قوم اونکی کی اور اس قوم سی پوچہین گے کہ اونہون نے تمکو پیغام ہمارے پہنچایی تہی انکار کرین گی کہ نہ ہم ان کو پہچانتی ہین اور نہ ہمنی انکی بات سنی حکم ہوگا نوح علیہ السلام کو کہ شاہد تمہاری حکم بجا نی کا کون ہے

أَمِ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ کیا کہتی ہو تحقیق ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور
یعقوب اور اولاد اوسکی تہی یہودی یا نصرانی کہہ کیا تم بہت جانتی والی ہو یا اللہ اور
کون شخص بہت ظالم اوس شخص سی کہ چہپاوی گواہی جو پاس اوسکی ہی اللہ کی طرف سے
اور نہین اللہ بیخبر اوس چیز سی کہ کرتی ہو تم تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا
ع ١٦ / ١٢ يَعْمَلُونَ ۝ یہ ایک امت تہی کہ تحقیق گذر گئی واسطی اوسکی تہا جو کمایا اونہون نی اور واسطی
تمہاری ہی جو کمایا تمنی اور نہین سوال کیی جاؤگی تم اوس چیز سی کہ کرتی تہی ف
احمق یہود اور نصارا کی کہتی تہی کہ حضرت ابراہیم اور اونکی اولاد یہود تہی یا نصارا تہی
فرمایا اون کا دین کو معلوم ہی یا خدا تعالی کو یہودیت اور نصرانیت پیچہی توریت
اور انجیل کی ہوئی اتری پہلی کیونکر یہود اور نصارا ہوتی سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ
النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ شتاب ہی
کہ کہین گی بیوقوف لوگ کون چیز نی پہیر دیا اونکو قبلی اونکی سی جسپر تہی اوپر اوسکی
قُلْ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝
کہہ واسطی اللہ کی ہی مشرق اور مغرب ہدایت کرتا ہی طرف راہ سیدہی کی جسکو چاہی
ف پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو جب سی نبوت آئی تہی اور نماز مقرر ہوئی تہی
طرف کعبی کی نماز پڑہا کرتی تہی تا شب معراج جب شب معراج مین بیت المقدس
ہوا اپنی ذات مبارک سی ایسی طرح نماز پڑہتی تہی کہ کعبی کی اور مسجد اقصی کی دونون سمت
ہو جاتی تہی اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم فقط کعبی کا تہا جب شب ہجرت کو نکلی تو وہ راہ تہی

جبرکی کہ ایمان لائی تم ساتھہ اوسکی پس تحقیق راہ پائی اور اگر پھر گئی پس تحقیق وہ بیچ خلاف کی ہین پس شتاب کفایت کری گا تجکو اونسی خدا اور وہ ہی سننی والا اور جاننی والا **ف** فرمایا کہ تفریق انبیا مین کرنا کفر ہی اگر وہ بہی سب پر ایمان لاوین کہ خاتم اونکی ہم ہو تو ایمان درست ہوا اور نہین تو کافر ہین صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ہ رنگ دیا ہمکو خدانی اور کون بہتر خداسی رنگ مین اور ہم اوسکو عبادت کرنیوالی ہین **ف** ایک بار یہودی آئی کہنی لگی جو کوئی ہماری ہان یہودی ہوتا ہی اوسکو نیل کی رنگ مین نہلاتی ہین اور جو نصرانی ہوتا ہی اوسکو زرد رنگ مین نہلاتی ہین تم کس رنگ مین نہلاتی ہو حق تعالی نی فرمایا کہ کہدو ہمکو حق تعالی نی اپنا رنگ دیا ہی دنیا کی رنگ ہمین نہین دئی ہمکو ان رنگون سی کچہہ کام نہین جب ہمنی خداتعالی کی توحید کا اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا اقرار کیا ایمان کامل ہوا قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ہ کہہ کیا جھگڑتی ہو تم ہم سی بیچ اللہ کی اور وہی ہی پروردگار ہمارا اور پروردگار تمہارا اور واسطی ہماری ہین اعمال ہماری اور واسطی تمہاری ہین اعمال تمہاری اور ہم واسطی اوسکی اخلاص کرنی والی ہین **ف** فرمایا کہ مقصد ہمارا اور تمہارا ایک ہی ہے خداتعالی کی وحدانیت اور پیغمبر کی نبوت کا اقرار ہم تمہاری پیغمبر کو مانتی ہین تم کیون نہین مانتی اسوقت کی پیغمبر کو اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ

اگر یہودیون نی جب منسوخ شریعت کی صبر کیا اور خوب بندگی ہر رسم اور عادت مین
ادا کی ترقیات کو پہنچتی گئی اور ان عرب مین جو راہ مجاہدہ کی نہ تہی ترقیات نہ ہوئی اور
بڑی کامل انبیا اور علما نہ ہوئی جب بطفیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم راہ مجاہدہ ظاہر
اور باطن کی کہولی خلفا اور علما اور اولیا اونہین مین پیدا ہونی لگی قُولُوٓا اٰمَنَّا
بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ
النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ
لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ کہو تم ایمان لائی ہم ساتہہ اللہ کی اور جو چیز اوتاری گئی طرف ہماری
اور جو چیز اوتاری گئی طرف ابرہیم کی اور اسمٰعیل کی اور اسحاق کی اور یعقوب کی
اور اولاد اوسکی اور جو دی موسی اور عیسی کو اور جو دی گئی پیغمبر پروردگار اپنی سی نہین فرق
کرتی ہم درمیان ایک کی اونمین سی اور ہم واسطی اوسکی ہین تابعدار ف ایمان دو قسم ہے
مجمل اور مفصل مجمل یہی کہ حقیقت نبی کی اور شریعت کی جانی اگرچہ آپ حکم اوس شریعت پر
کیا گیا نہو اور مفصل یہ ہی کہ موافق اوس شریعت کی اعتقادات اور عبادات اور معاملات
اور آداب بجا لاوی اور بہت سی سچی پیغمبرون پر ایمان اجمالی چاہیی اور اپنی پیغمبر
پر ایمان تفصیلی چاہیی اسواسطی ہمین نہین لازم ہی کہ توریت اور انجیل اور صحیفہ
ابرہیم کو پڑہا کرین اور سمجہا کرین جسمین ہماری بہلائی تہی وہ آپ ہی اللہ
تعالی نی سمجہا دی اور کتابون پر حوالہ نہ کہا فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ
بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ
اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ پس اگر ایمان لاوین وہ ساتہہ مثل اوس

اللہ نی پسند کیا ہی واسطی تمہاری دین پس مریو مگر تم مطیع ہو اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ
اِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِي
کیا تھی تم حاضر جب آئی یعقوب کو موت جب کہا واسطی بیٹون اپنی کی کس چیز
کو پوجو گی پیچھی میری قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○ کہا اونہون
نی عبادت کرینگے ہم معبود تیری کو اور معبود باپون تیری کو ابراہیم اور سماعیل اور اسحاق
کی کو معبود اکیلی کو اور ہم واسطی اوسکی مطیع ہین تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُوْنَ
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ یہ ایک امت تہی کہ تحقیق گذر گئی واسطی
اوسکی ہی جو کچھہ کمایا اوسنی اور واسطی تمہاری ہی جو کمایا تمنی اور نہ پوچھی جاوگی
اوس چیز سی کہ تھی وہ کرتی ف بیان کیا کہ اصل حضرت ابراہیم سی
شریعت بنی اسرائیل کو بہی تہی جب ہوی قید مین پڑی فرعون کی اور اونکی اوضاع بدل
گئی اور دل سخت ہو گئی حق تعالی نی ایک شریعت قاہر شدید اونکی تعصب اور ریب
مین شک لانی پر نازل کی وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا
قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ اور کہا اونہون
نی ہو جاو موسای یا عیسای راہ پاوگی تم کہہ کہ بلکہ پیروی کرتی ہین ہم دین ابراہیم
حنیف کی اور نہ تہا مشرکون سی ف فرمایا یہ جانتی ہین کہ ہدایت سوا
یہودیت اور نصرانیت کی نہین حالانکہ اونہی پیغمبرون کی وقت مین بہی
اسمعیل اوس شریعت پر قایم تہی اور صاحب نجات اور ہدایت رہی ہی

اور تحقیق وہ بیچ آخرت کی البتہ صالحوں سی ہی ف حق تعالی نی فرمایا اگرچہ بنی
اسرائیل کی واسطی شریعت توریت اور انجیل کی اپنی اپنی وقت مین مقرر ہوئی تہی
لیکن ملت ابراہیم کی کدہی منسوخ نہین ہوئی حضرت موسی سی پہلی بنی اسرائیل مین ملت
ابراہیم کی تہی اور حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کی وقت مین بنی اسمٰعیل مین تہی
ملت ابراہیم چلی گئی اور یہ شریعت کمال انسانی کی بہت موافق ہی اسّی اعراض وہ کری
جو اپنا بہلا اور برا نہ پہچانی اسی واسطی ابن جہل کا سفاہت نام رکھا ہی جب اوس
ملت ابراہیمی کو عمر ابن اللحّی نی بگاڑ ڈالا حق تعالی نی پہر تازہ کیا اسطرحسی کہ
نور اور برکت اور قوت اور شوکت ملت حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کے اسی مین ڈالدی
پہر اس سی بہتر کوئی شریعت نرہی اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ۝ جب کہا واسطی اوسکی رب اوسکی نی مطیع ہو کہا مطیع ہوا مین واسطی
پروردگار عالمون کی ف معنی اسلام کی یہی ہین کہ ہر نئی حکم سی اعراض نہ کیجی بلکہ بسر و چشم
قبول کر لیجی اور حق تعالی کو مقابل اور معبود ات کے نہ سمجہی بلکہ مالک اور خالق سب کا اوسکو
جانی اور اسباب پر اعتماد نہ کیجی خدا ہی کو سمجہی اور ملت حضرت ابراہیم کی خاصیت یہ ہی
کہ قوائی البشری کو اپنی کام سی معطل نہ کیجی خدا کی کام مین لائی اور حکمتین شریعت کے
روشن ہو گئی کہ علما سمجہین اور جس حکم کا بیان نہین ہوا اوسکو اون حکمتون سی
نکال لیوین اور جاری کرین اور یہ ہے کہ انسان پر تشدت بہت ڈالی اور نہ بہت معطل
چہوڑ دیجی وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِ وَیَعْقُوْبُ اور وصیت کی ساتہ
اوسکے ابراہیم نے بیٹون اپنو نکو اور یعقوب نے یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى
لَكُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَؕ۝ ای بیٹون میرے تحقیق

باقی تصحیح کا اور فریج کا اپنی جگہہ اویگا حق تعالی نی فرمایا کہ جسوقت بنیاد اوٹہاتی تہی یہ دعا کرتی تہی رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

ای رب ہمارے اور کر ہمکو مطیع و اسطی اپنی اور اولاد ہماری سی ایک جماعت مطیع و اسطی اپنی اور دیکہا ہمکو طرح عبادت ہماری کی اور پہیر آ اوپر ہماری تحقیق تو ہی ہی پہیر آنی والا مہربان

ف حقیقت اسلام کی متابعت ہی پیغمبر وقت کے اور حکم جدید کی پس ان دونوں شخصوں کی اولاد میں کوئی پیغمبر اور کوئی امت سوا ہماری پیغمبر اور ہماری امت کے ہنین ہوئی ہماری پیغمبر صلعم سے پہلی تین سی برس وہی ملت ابراہیم علیہ السلام کی چلی جاتی تہی ابعد کی ایک شخص عمر ابن اللحی پیدا ہوا بد طینت اوسنی قریش کو اور عرب کو بہکایا اور شرک اور کفر اور اپنی طرف سی مردار کو حلال کرنا اور سانڈ اور کئی قسم کی جانور حرام جاننا سکہلایا رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ

۱۵ ع۸ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ای رب ہماری اور اوٹہا بیچ اونکی پیغمبر اونہین سی پڑہی اوپر اونکی آیتین تیری اور سکہادی کتاب اور حکمت اور پاک کرے اونکو تحقیق تو ہی ہی غالب حکمت والا

ف احکام جو بیان ہین آئی کتاب میں ہین اور قاعدی نئی حکم کی نکال لینی کی مجتہد ونکی حکمت ہی اور روشن کرنا باطن کا اور پاک کرتا ہوا اور ہوس سی تزکیہ ہی وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ اور کون شخص پہر جاتا ہی دین ابراہیم کیسی جسنی بیوقوف کیا جان اپنی کو اور البتہ تحقیق پسند کیا ہمنی اوسکو بیچ دنیا کی

۷۳

دن رات خداکی یاد مین رہتاہی دنیاکی کچہہ محبت نہین رکہتا اور کسی سی طمع نہین رکہتا ہے
جو مین اچہا ہی کہا معاش تمہاری کیسی ہی کہا کہ بہت اچہی کسیکی محتاج نہین میان شکار کرلاتا ہے
ہم کہا کر بسر ہو جاتی ہین خدا تعالی کا شکر کرتی ہین آپ آو تمہاری ہاتہہ پانون دہو دیئے مین چہین
کرون ماندگی رفع ہو خداکی رزق مین سی کچہہ کہای کہا کہ اب مین جاتا ہون اپنی میان
کو کہیو کہ ابراہیم نی تمکو سلام کہاہی اور کہا کہ جو چوکہٹ تمہاری گہرکی بہت اچہی
ہی اسکو بگاڑیو مت اور چلی گئی حضرت اسمٰعیل نے آکر پہر نور اور برکت اونکی معلوم کی اور
پوچہا کہ میری پیچہی کوئی آئی تہی سارا احوال بیان کیا کہا اونہون نی کہ وہ میری باپ
تہی اور تو چوکہٹ ہی تیری حق مین نصیحت فرما گئی تجکو یہ گہر مبارک ہے تیسری برس
حضرت اسمٰعیل چودہ ۱۴ برس کے ہوئی حضرت ابراہیم نے حضرت سارا سی کہا کہ تم مجہسی عہد
لیتی ہو وہان نہ رہنی کا اسّی انکی ملاقات نہین ہوتی اور آنی جانی کا حرج ہوتا ہی اونہون
نی کہا کہ اب تم جتنا چاہو رہو حضرت ابراہیم پہر آئی اوسوقت حضرت اسمٰعیل کعبہ کے پاس بیٹہی
مین بیٹہی تیر بناتی تہی دیکہتی ہی کہڑی ہوگئی ملاقات کیے اور گہر مین لی آئی حضرت ابراہیم
پرسش احوال اور ارشاد فرمانی لگی اور کئی دن رہی حضرت ابراہیم کو حکم ہوا یا ابراہیم
تم میری واسطی اس زمین پر ایک گہر بناؤ کہ وہ اور اوسکی برکت تا روز قیامت رہی اور
اسمٰعیل کو اوسکا خادم مقرر کرو حضرت ابراہیم نی عرض کیا کہ کس جاگہہ بناوین فرمایا کہ
کل اتنی دن چہڑی بادل آنکر ٹہہرا رہی کا جہان تلک اوس کا سایہ پڑی وہی حد ہی
گہرکی اور ترکیب دروازونکی اور نیو اوٹہانی کی اور ستون اور در اندر بنانیکی فرمادی غرہ
ذی قعدہ سی بنانا شروع کیا حضرت اسمٰعیل پتہر چن کر پہاڑ سی لاتی تہی اور مٹی کہود کر گارا
کرتی تہی اور حضرت ابراہیم بناتی جاتی تہی ساتہ دن تاریخ ذی حجہ کی تمام ہوا باقی

٧٢

فرمایا کہ اگر رہو مگر تمہیں پانی مین شرکت نہیں ہے مین اپنی احسان سے دونگی وہ سوداگر
اپنی قبیلی لیکر آباد ہوئی مدت تک اونسی صحبت ملاقات رہی حضرت اسماعیل نی
بعد واقعہ اپنی والدہ کی ایک لڑکی سے اون سوداگرون کی نکاح کر لیا واسطی خدمت
کی جب حضرت اسماعیل گیارہ برس کی ہوئی حضرت ابراہیم نی اپنی بی بی حضرت
سارا سے کہا کہ مدت بہت ہوئی ہے مین اپنی لڑکی کی خبر لی آؤن اونہون نی
کہا کہ جاؤ مگر رات کو نہ رہو حضرت ابراہیم براق پر سوار ہو کر آئی اوس وقت حضرت
اسماعیل صحرا کو واسطی شکار کی گئی تھی حضرت ابراہیم نے حضرت اسماعیل کی دروازی پر
پوچھا کہ یہ گھر کس کا ہے بی بی حضرت اسماعیل کی آئی اور کہا کہ یہ گھر حضرت
اسماعیل کا ہے حضرت ابراہیم نی پوچھا کہ تم کون ہو جواب دیا کہ مین اونکی
بی بی ہون کہا کہ تمہارا خاوند کیسا ہے کہا کہ غریب آدمی ہے پوچھا کہ معاش تمہاری
کیسی ہے کہا کہ بری نہ کچھ روزی نہ آمدنی ہے جنگل مین جاتا ہے کوئی جانور مار لاتا ہے
بہونکر کہا کر بیٹھے رہتی ہین کچھ کماتا نہین اور جو تم مہمان آئی ہو تم یہان ہو کوئی
پاس نہیں کیا کرو کی حضرت ابراہیم نی کہا کہ تم اپنی خاوند کو کہو کہ ابراہیم تمکو سلام
کہہ گیا ہے اور کہا ہے کہ تمہاری گھر کی چوکھٹ بہت بری ہے بدل ڈالو اور حضرت ابراہیم چلی
گئی جب حضرت اسماعیل آئی اونہونے نور اور برکت حضرت ابراہیم کی معلوم کی کہا کہ یہان کوئی
آیا تھا اوسنی احوال بیان کیا حضرت اسمعیل نے کہا کہ کچھ فرما گئی ہین کہا کہ کہہ گئی ہین گھر کی چوکھٹ بری ہے
بدل ڈالو کہا کہ وہ میری باپ تھی اور چوکھٹ تو ہی جا اپنی باپ کے گھر بیٹھ رہ اور ایک اور لڑکی سی نکاح کیا
ایک برس پیچھے پھر حضرت ابراہیم آئی اوس اقرار پر کہ رات کو نہ رہو نگا پھر دروازی پر پوچھا اس گھر والا کہاں ہے بی بی اونکی آگی
اور کہا کہ باہر گئی ہین اور کہا کہ تم کون ہو کہا کہ مین اونکی بی بی کہا کہ وہ کیسا شخص ہے کہا بی بی نے کہ بہت اچھا

اوسکی ہوا اور پانی اور میوی مانند زمینون سرد ملک کے حضرت ابراہیم نے
جب لیاقت بلکہ تنگ کرو اسطی اولاد کی سنا کہ ظالمونکو نہ ملی کی اونہون نی بسبب ادب
کی رزق بہی ایمان والونکی واسطی مانگا حق تعالی نی فرمایا کہ نعمت دین کی مخصوص
اور رزق و نعمت دنیا کی عام ہی مسلمانون کو اور کافرون کو کافر بہی بہری اوٹھا
لیوین اگرچہ پیچہے دوزخ مین جلینگی وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰہٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ
الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اور جب اوٹھاتا تھا ابراہیم نیوین گہر کی اور اسمعیل ای رب ہمارے قبول کر
ہمسی تحقیق تو ہی سنی والا جاننی والا ف حضرت ابراہیم حضرت اسمعیل کو اور
اونکی والدہ کو بہیجا کی چلی گئی اور اونکی خیر و عافیت خبر الہی سی معلوم کرتی رہی
اور بسبب اجازت نہ دینی حضرت سارا کی دیکہنی کو نہ آسکی بعد ایک مدت کی حضرت
اسمعیل کے والدہ کا قصہ ہوا اور یہ گہر کی کامون کی واسطی بی آرام ہووی اور ادہر جب
حضرت اسمعیل کی والدہ آن کر رہین تہین خدا تعالی نی واسطی اونکی پانی چاہ
زمزم زمین سی نکال دیا تہا اوس پانی کی اوپر جانور پیاسی آتی تہے
ایک قوم تہی جرہم نامی کی وہ اوس راہ سی جایا کرتی تہی ملک شام کو واسطی
سوداگری کی اونہون نی دیکہا کہ اس زمین مین پانی پیدا ہوا ہی تلاش کر کے
انکی پاس آئی اور کہا کہ ہم لوگون کو اپنی سفر مین تکلیف بہت ہے دو مہینی کی
راہ آنا اور دو مہینی کی راہ جانا ہوتا ہی اور بیچ مین دور تلک پانی ملتا نہین اب
خدا تعالی نی تمکو پانی دیا ہی جو کہو تو اپنی کنبی کو لیکر آباد ہوین ایک مہینی
سفر شام کا کر کر اپنی گہر مین چلی آدین حضرت اسمعیل کے والدہ نی

دین تھے۔ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرٰهِمَ وَإِسْمٰعِيلَ أَن طَهِّرَا
بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعٰكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ
اور عہد کیا ہمنی طرف ابرٰہیم اور اسماعیل کی یہ کہ پاک رکھو گھر میرے کو واسطی طواف
کرنیوالونکی اور اعتکاف کرنیوالونکی اور رکوع اور سجدہ کرنیوالونکی ف فرمایا
کہ بت ناپاک ہین ملعون ہین جناب الٰہی سی انکو خانہ خدا مین کیون رکھتی ہو حالانکہ
عہد حضرت ابرٰہیم اور حضرت اسماعیل سی تہا کہ اس گھر کو پاک رکھو نا پاکیون سی اور پلیتون سی
اور یہ مکان اسی واسطی بنایا تہا کہ اسمین طواف اور اعتکاف اور نماز ہوا کری اور نہ
بت سنتے اور تالیان اور سیٹیان بجانی کی واسطی وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِمُ رَبِّ
اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ
آمَنَ مِنْهُم بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اور جب کہا ابراہیم نے ای رب
میری کر اس شہر کو امن والا اور رزق دی لوگون اوسکی کو میوون سی جو کوی ایمان
لاوی ونمین سی ساتہہ اللہ کی اور دن پچھلے کی قَالَ وَمَن كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ
قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ کہا اور جو کوئی
کفر کریگا پس فائدہ دون گا اوسکو تہوڑا سا پہر لیجا کر رونگا اوسکو طرف عذاب آگ
کی اور بری ہی جگہہ پہر جانی کی ف شہر کی آرام دو ہوتی ہین امن
اور روزی حق تعالیٰ سی دونون مانگ لین اس کی آزمائش چلی گئی تا زمان ہونی
آنحضرت ملک اور واسطی روزی کی حق تعالیٰ نی وہان باغ اور کہیتیان نزدیک و واسطی
آب میوہ اکے دنیا داران بسین گی اور عبادت والونکو جا گہہ بخہور ہین گی بلکہ ایک قطعہ
اور زمین شام کا دو منزل پر تہی سی جانب مشرق کی کہ جس کا نام طائف ہی ہیجدیا

روز نشستہ سیاہ شد و در یک شنبہ
بود کہ زمین جنبید و از آسمان آواز ی
پدید شد و دلہای ایشان ہمہ ہلاک شدند مگر یک زن
کہ بجای ماندہ بود کہ ہمہ را دید و دیر ابای
داد تا بر رفت و مردم را خبر کرد و ہم
ہلاک شد و از قوم صالح کہ ایمان آوردہ بودند

[illegible]

تیلی کی یا بن جنگل ہین کہ وہان نہ اناج تہا اور نہ پانی تہا چہوڑ بیہری بی بی نی کہا کہ
ہمین کس پر ڈال چلی حضرت ابراہیم نی جواب نہ دیا حضرت ہاجرہ نی پہر کہا تو کہو کہ ہمین
خدا کی حکم سی چہوڑ کر چلی ہو یا اپنی خوشی سی اوہنون نی اشارہ طرف آسمان کی کیا اوہنون
نی کہا کہ خدا ہمکو بس ہے جب اونکی نظر سی چہپی تب دعا کی رَبِّ اجعل هذا بلدًا امنا
وہ ٹیلا وہی تہا کہ جہان اب خانہ کعبہ بنا ہی اور جہان دعا کی تہی مدعا کہتی ہین اوسکو
وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا اور جب کیا ہمنی کعبہ کو جائی ثواب واسطی
لوگونکی اور امن والا ف مثابہ کی دو معنی ہین ایک جگہہ ثواب کے کہ وہان ثواب بہت ہوتا ہی وہان
کی ایک نماز ایسی ہے کہ جیسی اور جگہہ کی لاکہہ نمازین اور ایک وہان کا روپیہ دینا ایسا ہی جیسی لاکہہ
روپی دینی خدا کی راہ مین اور جگہہ دوسری معنی مرجع کی ہین کہ ہر سال مین لاکہون آدمی
جاتی ہین اور دین دنیا کی فائدہ لیکر پہر آتی ہین وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ
مُصَلًّى اور پکڑو تم مقام ابراہیم کو جای نماز ف یعنی ایک نشان برکت تابع کعبی کا
ایک پتہر ہی کہ اوسکو مقام ابراہیم کہتی ہین روایت مین ہے کہ حق تعالی نی غیب سی وہ پتہر
بہیج دیا تہا اسواسطی کہ بنا کعبہ کو پاڑ بہت چاہتی تہی اور اوس زمین مین درخت کوئی نہ تہا یہ پتہر بہیج
دیا تہا کہ نیچی سی کچہہ چیز لیتی وقت نیچا جاتا تہا اور اوپر لگاتی وقت چہڑ جاتا تہا اور اسی واسطی
نرم ہو گیا تہا چنانچہ نقش قدم حضرت ابراہیم کا اوپر اوسکی ہی حق تعالی نی فرمایا کہ حضرت
ابراہیم تمہاری امام تہی اور اونکا نقش قدم موجود ہی تم اوس پتہر کی پیچہی کہڑی ہو کر
اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو امام سمجہہ کر نماز پڑہا کرو واسطی شکر حج کی اور عمری
کی اور طواف کے کہ یہ نعمت تمکو حقیقت مین طفیل حضرت ابراہیم کی پہنچی ہی اب حکم یون ہی
کہ دو رکعتین کہ پیچہی طواف کے ہوتی ہین بہتر یہ ہے کہ وہین جا کر پڑہے

[illegible]

٦٨

[illegible]

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ اور جب آزمایا ابراہیم کو
پروردگار اوسکی نی ساتھہ کتنی باتوں کی پس پورا کیا اونکو کہا البتہ میں کرنیوالا ہون تجکو
واسطی لوگوں کی پیشوا کہا اور اولاد میں سی بہی کہا کہ نہ پہنچیگا عہد میرا ظالمون کو ف
حق تعالی نی حضرت ابراہیم کو آزمایش کی بیچ کتنی باتون کی صبر کرنا اوپر نمرود کی
آگ کی اور صبر کرنا اوپر مفارقت اقربا کی اور خرچ کرنا مال کا اوپر مہمانون کی
اور صبر کرنا اوپر ذبح کرنی فرزند کی اور صبر کرنا اوپر ختنہ کرنیکی جو اسی برس کی عمر
مین اور صبر کرنا اوپر محنت کی بیچ تعمیر کعبہ شریف کی اور صبر کرنا اوپر ڈالدینی زن
اور فرزند کی بیچ صحرا بی گیاہ کی اور بی آب کی اور صبر کرنا بیچ کہانی طعام کی بغیر
آنی مہمان کی پس او نہوں نی ساتھہ محبت دلکی اور رضا تمام کی قبول کیا اور پورا کیا حق
تعالی نی اونکو پیشوا کیا کہ بعض پیغمبر اونکی اولاد مین ہوئی روایت ہی کہ جب حضرت
ابراہیم علیہ السلام ہجرت کرنی لگی اور انکا نکاح حضرت سارہ سی ہو چکا تہا
اور وہ ایمان لا چکین تہین او نہوں نی اونکو کہا کہ تم میری ساتھہ چلو حضرت سارہ نی کہا
کہ ایسا نہو کہ پہر بار بی مجکو جدا کرکی رنجیدہ کرو مجہسی عہد کرلو کہ مجکو رنجیدہ نکرنا او نہون
جناب الہی مین عرض کیا کہ مین یہ عہد قبول کرون یا نہین حکم ہوا کہ قبول کرو اس شرط
پر اونکو لی گئی رستی مین مصر کی بادشاہ نی چاہا کہ اونکی بی بی چہین لیوی حق تعالی نی اوسکو
بند کیا اور حضرت ہاجرہ اونکو لونڈی کرکر دی حضرت سارہ نی حضرت ابراہیم کی حوالہ کی کہ
شاید اس سی تمہاری اولاد پیدا ہووی اور میرا شغل ہووی جب حضرت اسمعیل اونسی پیدا ہوئی
حضرت ابراہیم کی محبت اون سی بڑہی حضرت سارہ کو برا لگا کہا کہ اونکو جنگل مین ڈال آؤ
حضرت ابراہیم براق پر سوار ہو کر حضرت ہاجرہ کو اور حضرت اسمٰعیل کو سوار کرکر جنگل کو چلی ایک

ہوگی تیری موافقت اونکی سی بلکہ بدون متابعت کلی کی ہرگز ہنین راضی ہونی کی اور
تمہاری تئین حق تعالی نی شریعت نئی دی ہی تمکو متابعت اونکی منع ہی پس اسی
اونکی مخالفت اور بدگوئی کی پرواہ نہ کہو تمہاری واسطی تمہاری اصحاب اور امت قرن
بعد قرن کی واسطی جانفشانی کی اور ثنا اور محنت کی کفایت ہین اوران بندبرون سی کیا
ہوتا ہی یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَاَنِّیۡ
فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ ای بیٹون یعقوب کے یاد کرو نعمتین میری جو
انعام کیا مینی اوپر تمہاری اور یہ کہ مینی بزرگی دی تمکو اوپر عالمونکی ف مراد
فضلتکم سی یہ نہین ہی کہ ہر ایک آدمی کو سب پر بزرگی دی ہی کیا عوام کیا فاسق بلکہ انبیا
قرن بقرن لوگ پیدا ہوتی تہی ہماری قبیلی کو بزرگی حاصل ہوگئی چنانچہ متوسل بادشاہکی
بادشاہ نہین ہوتی لیکن عزت بادشاہ کی سی بہت عزت والونسی بڑہ جاتی ہین وَاتَّقُوۡا
یَوۡمًا لَّا تَجۡزِیۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَیۡئًا وَّلَا یُقۡبَلُ مِنۡہَا عَدۡلٌ وَّلَا تَنۡفَعُہَا
شَفَاعَۃٌ وَّلَا ہُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ۝ اور ڈرو اوس دنسی کہ نہ کفایت کریگا کوئی جی
کسی جی سی کچہ اور نہ قبول کیا جاویگا اوسی بدلا اور نہ فائدہ دیگی اوسکو سفارش اور نہ وہ
مدد دیئے جاوینگی ف دفع بلا کا یا بہ زر ہوتا ہی یا بزور یا بزاری ہوتا ہی ان تینون
باتونکو حق تعالی نی کہو دیا لیس او سدن نہ زور سی نصرت دیئے جاوینگی اور نہ مال سی بدلا دی
جاوینگی اور نہ زاری سی سفارش کر سکین گی اس جگہہ تہوڑا سا پہلی آیت سی فرق کیا ہی
اور یہان سوال و جواب بنی اسرائیل کا تمام ہوا اور حضرت ابراہیم کی بشارت اور دعا کہ او کا
ثمرہ وجود آنحضرت صلعم کا تہا بیان کرنا شروع کیا وَاِذِ ابۡتَلٰۤی اِبۡرٰہٖمَ رَبُّہٗ
بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّہُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ

٦٦

اگر سب حکم نہ ہوین تو ایک بار آن کر کہہ دیوی کہ یہ شخص میرا بولا ہی حق تعالی نی فرمایا
کہ اسی طرح سی یہود بہی کہتی تہی کہ خدا تعالی بی پردہ ہمسی کہہ دیوی نہ سمجہتی تہی ہت
اللہ کی کو اور نہ یہ کہتی تہی کہ بادشاہ رعیت پر احکام ہر ایک کے پاس آپ کر نہین
کرتی ہر خدمت پر اپنی نوکر اور غلام مقرر کر دیتی ہین اونکی نافرمانی پر سزا دیتی ہین
سو ہمنی تمکو پیغام پہنچانی پر اور ڈرانی پر اور بشارت دینی پر مقرر کیا ہی جو نمانین
گی دوزخ مین جاوین گی اور تمسی پرسش نہو گی کہ کسواسطی اونہون نی نمانا اور کیون دوزخ
مین گئی وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى اور ہرگز نہ راضی ہونگی تجہسی یہود اور نہ نصارا یہان
تلک کہ پیروی کری تو دین اونکی کی کہہ کہ تحقیق ہدایت اللہ کی وہی ہی ہدایت
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ
اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ اور اگر پیروی کریگا تو خواہشون اونکی کی پیچہی
اوس خبر کی کہ آئی تیری پاس علم سی نہین واسطی تیری اللہ سی کوئی دوست اور نہ مددگار
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ع جو لوگ کہ دی ہمنی اون کو
کتاب پڑہتی ہین اوسکو حق پڑہنی اوسکی کا یہ لوگ ایمان لاتی ہین ساتہہ اوسکی اور
جو کوئی کفر کری ساتہہ اوسکی پس یہ لوگ وہی ہین ٹوٹا پانی والی **ف** آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم بمقتضای حق پرستی کی اور حسن خلق سے چاہتی تہی کہ آخران یہود
کہ پاس ہیے عادت انبیا کی جاری ہوں کی اور مباحات کے کیا ضرور ہے مخالفت کرنا اور
انکو کفر اور عداوت پر برانگیختہ کرنا حق تعالی نی فرمایا کہ انکی رضامندی ہرگز نہین

وقف لازم

یعنے علم اور قدرت کرسب پر محیط ہی جدہر موںہہ کرو وہیں حاضر ہی اسی واسطی تمکو درست کہا کہ جو اندہیری مین اٹکل سی ایکطرف نماز پڑہی گو کہ اوس طرف قبلہ نہو نماز ہو جاتی ہی اور سواری پر نفل پڑہلیوین سفر مین کسیطرف موںہہ ہو نماز درست ہو جاتی اور ایک جہل اہل کتاب کا فرمایا کہ حضرت عیسی کو نصارا اور حضرت عزیر کو یہود خدا کا بیٹا کہتی ہین یہ نہین جانتی کہ بیٹا ہم جنس باپ کی ہوتا ہی اور بیٹا ہو باپ سے پیدا کسی غیر کی نہین ہوتا اگر حق تعالی کی اولاد ہو تو حقیقت باریتعالی کی اور اوسکی ایک ہو اور وہ مخلوق تو باریتعالی کو بہی مخلوق ہونا لازم آوی یہ شدید کفر ہی کہ اسمین خدا کی خدائی باطل ہوتی ہی غرض یہ کہ معاملت خدا کی سب سے مالک اور غلام کی سی ہی اور سب اوسکی مخلوق ہین ہم جنس اوسکا کوئی نہین ہو سکتا اور بیٹا بغیر اوسکی کہ جز باپ کا اسمین آوی نہین ہوتا اور خدا جو پیدا کرتا حکم سی کرتا ہی کچہہ اپنا جز نہین ڈالتا وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ط اور کہا اون لوگون نی کہ نہین جانتی کیون نہین باتین کرتا ہمسی اللہ یا کیون نہین آتی ہماری پاس نشانی كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ اسیطرح کہا تہا اون لوگون نی کہ پہلے اونسی تہی مانند بات اونکی کی یکسان ہوئی دل اونکی تحقیق بیان کین ہمنی نشانیان واسطی اوس قوم کی کہ یقین لاتی ہین إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ تحقیق بہیجا ہمنی تجکو ساتہہ حق کی خوش خبری دینی والا اور ڈرانی والا اور نہ پوچہا جاویگا تو رہنی والون دوزخ کی سی ف مشرک عرب کے یعنے کفار مکی کی کہتی تہی کہ تماری فرمانیکے موافق کیون نہین معجزہ آتا اور ہمکو حق تعالی آپ بلا واسطہ کیون نہین حکم کرتا اگر

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ٥ اور کہا اونہونی بکرسی ہی اللہ نے اولاد پاکی ہی اوسکو بلکہ واسطی اوسکی ہے جو کچہہ کہ ہے بیچ آسمانون کی اور زمین کی ہی سب واسطی اوسکی فرمان بردار ہین بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ٥ پیدا کرنیوالا ہی آسمانونکا اور زمین کا اور جب مقرر کرتا ہی کچہ کار پس سوا اسکی نہین کہ کہتا ہی اوسکو ہو پس ہوجاتی ہی ف حق تعالی نے یہان فرمایا کہ جسطرح کہتی ہین کہ ایک دوسری کی دین کو باطل کر ڈالتا ہی اسی طرح ساتہہ اسکی کہ مکان عبادت خدائتعالی کی ہر کسی کی نزدیک تعظیم کی لائق ہین لیکن ہایک دوسری کی عبادتخانونکو ذلیل کرتا ہی اور یہ بات کیا مشرکین اور کیا اہل کتاب سب مین ہے مشترک مسجد الحرام مین کہ خانہ خدا ہی بت رکہتی تہی اور مسلمانونکو کہ خدا ہی کی عبادت کرتی تہی نماز سی منع کرتی تہی اور یہودی نصارا کو عبادتخانونسی منع کرتی تہی اور نصارا سوا اسکی کی مسجد اقصی مین سور بانہتی تہی اور کوڑا ڈالتی تہی کہ یہ عبادت خانہ یہود کا ہی حقتعالی نی فرمایا کہ بڑا ظلم ہے کہ خدا کی ہی کہرونمین خدا کی ہی عبادت منع کرین یا خدا کی عبادت کی واسطی کہر نہ بنانی دین چاہئی کہ حق تعالی سی ڈرتی ہوئی اوسکی کہرون مین آوین یعنی مسجدون مین یا اور عبادت خانون مین اور جو بی ادبی سی اور سرکشی سی آوین اون کو آخرت مین گرفتار عذاب کیا جاویگا پہر حق تعالی نی ایک اور شبہہ کہویا کہ قبلہ مقرر کرنی سی بعضی نجانون کہ ذات حق تعالی کی ایک مکان مین اور ایک طرف مین ہے بندہ کہ خدائی تعالی اوسی طرف ہے اور کسیطرف نہین ہی بلکہ اپنی ذات قدیم کر جہت اور مکان سی پاک ہے اور اپنی تصرف کر اور حضور کر یعنی

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

اور کہا یہود نی نہین نصارا اوپر کسی چیز کی اور کہا نصارا نی نہین یہود اوپر کسی چیز کی اور وہ دونون پڑہتی ہین کتاب اسیطرح کہا اون لوگون نی کہ نہین جانتی مانند بات اونکی کی پس اللہ حکم کریگا درمیان اونکی دن قیامت کے بیچ اوس چیز کی کہ تہی بیچ اوسکی اختلاف کرتی ف معلوم ہی کہ اعتقاد اہل کتاب کا بیچ حق تعالی اور ملائکہ کی اور پہلی پیغمبرونکی اور ثواب اور عذاب کے اور پچہلی شریعت والی اگلی شریعت کو حق جانتی تہی پس خیال کرنا کہ پہلی شریعت یا دوسری شریعت محض باطل ہی صریح جہل ہی کوئی کہتاہی بی سمجہہ کہتاہی بلکہ پہلی شریعت والی جو پچہلی پیغمبر کا انکار نکرتی اور اپنی شریعت کو جسطرح تہی قایم رکہتی کچہہ عتاب نہ ہوتا مگر نبی شریعت کی فیض سی محروم رہتی اور پچہلی شریعت والی جو پہلی شریعت کو اوسکی وقت مین حق جانتی اور اپنی شریعت پر عمل کرتی نجات اور بڑی درجات پاتی پس اعتقاد دونون کا ایک دوسری کو حقیت کا چاہئی انکار کا وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَاۗىِٕفِيْنَ ڛ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اور کون شخص بہت ظالم ہی اوس شخص سی کہ منع کری مسجدون اللہ کی کو یہ کہ ذکر کیا جاوی بیچ اونکی نام اوسکا اور کوشش کرتی ہین بیچ ویران کرنی اونکی کی یہ لوگ نہین لایق اونکو یہ کہ داخل ہون اونمین مگر ڈرتی واسطی اونکی بیچ دنیا کی رسوائی ہی اور واسطی اونکی بیچ آخرت کے عذاب ہی بڑا وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۤ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ اور واسطی اللہ کی مشرق اور مغرب پس جدہر مونہہ کرو تم لپس وہین ہی مونہہ اللہ کا تحقیق اللہ سمائی والا اور جاننی والا ہی

دینی لگی اور مسلمانون کو بہکانی لگی اونکو غصہ آیا اور کہا جو حکم ہو کہ جو نامعقول بات مونہہ سی نکالی اوسپر تابنا

اللہ تعالی نی فرمایا ہی اس حکم کا وقت ابہی نہین آیا ہی درگذرو اور منتظر رہو اور خدا کی عبادت

مین مشغول رہا کرو کہ سامان آخرت تمہارے پاس جمع ہو جاوے وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ

إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ اور کہا اونہون نی ہرگز نہ داخل ہوگا بہشت مین

مگر جو کوئی کہ ہودی یعنی یہودی یا نصاری ہین آرزوئین اونکی کہہ کہ لاؤ دلیل اپنی اگر ہو تم سچی

بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ بلکہ جو شخص سونپ دی مونہہ اپنا واسطی اللہ کی

اور وہ نیکی کرنیوالا ہی پس واسطی اوسکی ہی ثواب اوسکا نزدیک رب اوسکی کی اور

نہین ڈر اوپر اونکی اور نہ وہ غم کہا وینگی ف یعنی یہود لوگون نی کہا سوائی یہودیون کی

کوئی بہشت مین نہین جائیگا اور نصرانیون نی کہا سوائی نصارا کی کوئی بہشت

مین نہین جائیگا حق تعالی نی فرمایا تمہارے شریعت پر ختم نبوت کا نہین ہو چکا

اور یہ خاصیت ختم نبوت کی ہے کہ سوای اوسکی راہ نجات کی اور رضای الہی کی

اور راہ نہی تمہاری واسطی ایک راہ نجات کی اور رضای الہی کی مقرر کردی اور جس وقت مین خلعت جو نبوت خدا کی تھی اوسکو تھی ہی اور

خدا تعالی سی ڈرتی تہی اور اوسکی ثواب عقاب کی امید رکھتی اونکو نجات تہی اور اب تمنی وہ

بہی راہ بگاڑ ڈالی تمہین کو نجات نہین جب تک کہ تمہاری سوا اور کو نجات نہو شرط نجات

ع ١٤ ٩ کی پیغمبر آخر الزمان کا حکم ماننا ہی وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ

شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُمْ

يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۗ كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ

ف ایکبار جناب پیغمبر کی صحبت مین یہ مذکور ہوا کہ عرب مین ایک بت ہے اوسکا ہان ایک درخت تہا ہی اوسکو ذات انواط کہتی ہین سپاہی لوگ اپنی ہتہیار اوسمین جاکر لٹکاتی ہین پہر وہان سی لیکر کمر باندہ کر لڑائی پر جاتی ہین اور کہتی ہین کہ ہمین اسکی برکت سے فتح ہوتی ہی بعضی لوگون نی عرض کیا کہ ہمارے واسطی ایک ذات انواط مقرر کر دیجی کہ ہمین اوسکی برکت حال شامل رہی انحضرت صلعم نی فرمایا تم ویسی بات کہتے ہو جیسا حضرت موسی سی بنی اسرائیل نی کہا تہا جب دریا قلزم سی اوتری اور گاو پرست لوگ دیکہی کہنی لگی ہمکو ایک اللہ کی صورت بنادو واسطی پرستش کی جیسا انکی پاس انکی بت ہین یہ بات جہل کی اور کفر کی ہی تم بہی ایسی بات کہنی لگی حق تعالی نی یہ آیت نازل کی

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

دوست رکہتی ہین بہت اہل کتاب مین سی کاش کی پہیر دین تمکو پیچہی ایمان تمہاری کی کافر حسد سی نزدیک جی اپنی کی سی پیچہی اسکی کہ ظاہر ہوا واسطی انکی سچ پس معاف کرو اور درگذر و یہان تلک کہ لاوی اللہ حکم اپنا تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کی قادر ہے

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اور قایم کرو نماز کو اور دو زکوۃ کو اور جو آگی بہیجو گی واسطی جانون اپنی کی بہلائی سی پاوگی اوسکو نزدیک خدا کی تحقیق اللہ ساتہ اوس چیز کی کہ کرتی ہو تم دیکہنی والا ہی ف جب یہود اندازہ زبانی

٦٠

یکسان ہی اور یکسان چلا جاویگا حق تعالی نی اوسکی ہین جواب فرمائی اور حاصل جواب ہی کہ علم خدا کا اگر یکسان ہی لیکن حوال بندون کا مختلف ہے ہر وقت کے ترتیب موافق اوس حال کی ہی جیسا علم طب کا یکسان مرتب ہے لیکن تدبیر ہر موسم کی اور ہر ملک کے آب ہوا کی اور ہر مرض کی اور ہر عمر کی جدا ہی پس حق تعالی موافق ہر وقت کے حکم نازل کرتی ہین بہت باتین حضرت آدم کی وقت مین نہین حضرت نوح کی وقت مین ہوئین اسی طرح حضرت ابراہیم کی اور حضرت موسی کی اور حضرت عیسے کی وقت مین نئی نئی باتین ہوئین اور ہماری پیغمبر صاحب کی بہر بہت تہی دم بدم کی خبر لیتی جیسی ایام ناتوانی مین جہاد نہ تہا جب قوت دی جہاد کا حکم کیا اور بعضی عبادتون محنت والیون کو اور بعضی بد عادتون پڑی ہوئین کو آہستہ بکڑنی کا اور چہوڑنی کا حکم کیا اوسکو تین طرح سی بیان فرمایا **اوّل** یہ کہ جو ہم حکم موقوف کرتی ہین اوس کا بدل بہتر اوس سی آسانی یا قربت مین یا کوئی آیت جامع بہت معنون کی بہیج دیتی ہین اور یہ کہ عین حکمت ہے کہ ساتہہ ترقی استعداد کی ترقی ہدایت ہو **دوسری** یہ کہ اس مین ظہور قدرت الہی کا ہی جس طرح سی کون رات اور رات سی دن اور گرمی سی جاڑا اور جاڑی سی گرمی اور صحت سی مرض اور مرض سی صحت کرتا ہی اسی طرح احکام کو بہی تبدیل کرتا ہی جب تک پیغمبر زندہ ہی ایک حکم کر کر بند نہین ہو جاتا کہ اور حکم نکرسکے **تیسری** یہ کہ اللہ تعالی کو شان بادشاہت کے ہی اور بادشاہت کا نظم اور نسق بغیر تبدیل احکام کی نہین بن سکتا ہی کہ سوائی حق تعالی کے اور کوئی مالک نہین ہی کہ ترتیب کا حوالہ اوس پر ڈالی **اَمْ تُرِيدُونَ اَنْ تَسْئَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسٰى مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ** کیا ارادہ کرتی ہو یہ کہ سوال کرو پیغمبر اپنی سی جیسا کہ سوال کیا گیا موسی سی پہلی اس اور جو کوئی بدل لی کفر کو بدلی ایمان کی پس تحقیق گمراہ ہوا راہ سیدہی سی

اوسکی ساتھہ برا کہتی ہین اور سمجھتی نہین حق تعالی نی منع فرمایا کہ یہ لفظ مکہا کرو جو حاجت ہوئی سمجھنی کی انظرنا کہا کرو اسکی معنی ہین کہ انتظار کیجی کہ ہم سمجھہ لین اور فرمایا کہ پہلی سی دل لگاکر سنا کرو کہ حاجت انتظار کی نرہی مَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِکِیْنَ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ خَیْرٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝ نہین دوست رکہتی وہ لوگ کافر ہوئی اہل کتاب سے اور نہ مشرکون سے یہ کہ اوتاری جاوی اوپر تمہاری بہلائی پروردگار تمہاری سی اور اللہ خاص کرتا ہی ساتھہ رحمت اپنی کی جسکی چاہی اور اللہ صاحب فضل بڑی کا ہی **ف** بیان اونکی حسد کا ہی اوپر عنایات الہی کی جو تمہاری واسطی ہین مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ جو موقوف کر دیتی ہم آیتون سی یا بہلا دیتی ہین ہم اوسکو لاتی ہین بہتر اون سی یا مانند اوسکی کیا نہ جانا تونی یہ کہ اللہ اوپر ہر چیز کی قادر ہے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝ کیا نہ جانا تونی یہ کہ اللہ واسطی اوسکی ہی بادشاہی آسمانونکی اور زمین کی اور نہین واسطی تمہاری سوائی خدا کی کوئی دوست اور نہ مددگار **ف** کافر شبہ کیا کرتی ہین کہ تمہاری ہان یہ کیا ہی کہ ایک آیت کا حکم کیا اور آپہی موقوف کیا اور آپہی ایک آیتہ کو کہا کہ خدا تعالی نی اوتاری ہی اور آپہی اوسکو موقوف کرتے ہو کہ خدا تعالی نی منع کیا ہی یہ نشانی ہی بناوٹ کی ہی کہ تم اپنی جیسی باندہ کر کہہ دیتی ہو اور علم خدا کا ہمیشہ

اور حکم آیا کہ عذاب تمپر لازم ہوا چاہو دنیا کا اختیار کرو چاہو آخرۃ کا انہون نے
عذاب دنیا کا اختیار کیا کہ آخرۃ کا عذاب شدید ہی اور دراز ہی چاہ بابل مین انکو قید
کیا دلٹا لٹکا اور نیچی سی آگ مسلط کی کہ ہمیشہ جلین اور مرین نہین اور حکم ہوا کہ نور اسم
اعظم کا تمہاری اندر سی اوٹہہ کر ظلمت اور سحر بن گیا اب جو کوئی تمسی سحر سیکہی
بتلاؤ لیکن کہدو کہ ایمان تیرا جاتا رہیگا اخبار مین ہی کہ وہ ایک جا گہہ بیت کرواتی ہین جو
کوئی بہت آب اوسمین ایک کری تو بشکل سوار کی نکل جاتا ہی اور ایک دھوان سیاہ بدبو اوسکی
بدن مین داخل ہو جاتا ہی اور اوسکی زبان کو اثر ہو جاتا ہی کہ جو کہی ہو جاوی ایک عورت نے
سحر سیکہہ کر ایک دانہ زمین مین ڈالا اور کہا اب کہڑا ہو وہ اب کہڑا ہوا اور کہا پک جا پک گیا
کہا پس جا وہ پس گیا کہا روٹی بن جا روٹی بن گیا اور اوسکو قوۃ منترون کی ایجاد کی ہو
جاتی ہی اور اوس عورت نی جو اسم اعظم سیکہا تہا فیر اوٹہہ کر نہا کر وہ اسم بڑہا آسمان
کو اوڑ گئی اور جگہہ روشن ہو کر ستارہ زہرہ جو ہی اوسمین مل گئی جیسی قطرہ دریا مین
مل جاوی یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا
وَ اسْمَعُوْا وَ لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ای لوگو جو ایمان لائے
ہو مت کہو راعنا اور کہو انظرنا اور سنو اور واسطی کافرون کے ہے عذاب دردناک
ف لکہ شیطنت یہودیونکی یہہ تہی کہ جب آنحضرت صلعم کی صحبت مین آتے
اور آنحضرت کچہہ تقریر فرماتی اگی سی بولتی راعنا اس لفظ کی دو معنی ہین ایک یہہ کہ رعایت
کرو ہماری یعنی ہمکو اچہی طرح سمجہاؤ اور دوسرے یہہ کہ رہو اپنی رعونت مین اور رعونت
تکبر کو کہتی ہین ساتہہ تکبر کی وہ ملعون اپنی نیت مین معنی برے کہتی تہی اور بعضی مسلمان
اچہی معنی سمجہہ کر آپسے بولنی لگتی تہی تو یہودی ہنستے کہ ہماری ریس کرتی ہین

پیدا کرون دیکھو تو کہ وہ بندے پر قائم رہتی ہین یا نہین چار فرشتی مقرر ہوئی اور ان پر
یہ نفسانیت پیدا ہوئی دو فرشتون نی اپنا حال دیکھ کر توبہ کی کہ ہمسی
ہرگز یہ نہ سنبھلا جاویگا حق تعالی نی اونکی نفسانیت کہو دی جیسی تہی ویسی ہو گئی اور
ہاروت اور ماروت نی استادگی کی حکم ہوا کہ جاؤ تم زمین پر اور لوگو مین قضیی فیصل
کیا کرو ساتھ عدل کی اور بندگی میری بجا لایا کرو اور جو آدمیونکی گناہ ہین ویسی اپنی
بجا کرو اور یہ اسم اعظم تمہارے پاس امانت ہے کسیکو نہ بتلائیو اسکی برکت سی راتکو
آسمان پر آیا کرو اور دنکو زمین پر اوتر جایا کرو روایت ہے کہ یہ قصہ بعد حضرت
ادریس کے ہوا کتنی مدت یہ عمل کیا کئی ایکدن ایک عورت بہت خوب صورت بہت
زینت سی ایک جھگڑا لیکر آئی اور سر دا او ٹہا دیا اور بہت ناز سی اور لطف سے
باتین کرنی لگی انکا دل ہاتھ سی نکل گیا اوسکی طرفداری کرنی لگی اور عدل چھوڑ
دیا اور پیچھے کر اوسی کہا کہ تو ہماری پاس رات کو آیو کچھ اور باتین تجہسی پوچھنی ہین
اوس رات آسمان پر نگئی اور اوسی صحبت طلب کی اوسنی کہا ہم بت پرست
ہین جبتلک تم یہ کام نکروگی میری تمہاری صحبت نہین ہونی کی اونہون کہا یہ ہمسی
نہین ہوتا اوسنی کہا یہ لڑکا ہی میری ساتھ نگہبانی کو اسی مار ڈالو نہین تو ہم اور تم
بگڑی جاوینگے اور بدنام ہونگے اونہون نے کہا یہ ہمسی نہین ہوتا اوسنی کہا کہ شراب پیو
اوس میے بڑا مزا ہوگا کہا کہ یہ کرینگی کہا کہ کچھ مجھی دینا کرو کہا کہ ہماری پاس
دولت نہین کہا کہ تمہاری پاس اسم اعظم ہے وہی بتلادو اونہون نی بتلا دیا
اور شراب پیکر جو اوسنی کہا کیا اور اوسی مبتلا ہوگئے ہوت کو سویری فجر کو اوٹہی
صورت مسخ ہو گئی اور بدن سیاہ ہو گیا اور اسم اعظم بہول گئی اور آسمان پر چڑھ گیا

ہی تو شیاطین نے سکھانی فرمایا کہ اصل پیغمبرون ہی اور او نکی کتابون سی انحراف رکھتے ہوا پیغمبرون کو سحر کی نسبت کیا کرتی ہو کہ وہ کفر ہی اور تہمت حضرت سلیمان پر باندہتی ہو اور یہ ہرگز اون کا کام نہ تہا بلکہ او نکی وقت مین آدمیون کو شیاطین جن سے اختلاط بہت ہوا تہا شیاطین سی یہ سیکہا تہا اور کافر ہی اور بہتان ملائکہ پر باندہتی ہو حالانکہ دو فرشتون کو جب مسخ ہوا اور عذاب مین گرفتار ہوئے تو حکم ہوا تہا سکہانی کا اس پر بہی وہ کہدیتی ہین کہ یہ کفر ہی تم کافر ہوا اور بہت سحر سیکہہ کر بدکاری اور خانہ ویرانی مین خرچ کرتی ہین اول ہی سیکہتے وقت ملعون ہوتی ہین اور آخر خرچ کرتی وقت بہی ملعون ہوتی ہین احوال حضرت سلیمان کا معلوم ہے کہ اونکو خدا نی مسخر کرنا جنون کا اور باد کا اور اثر معلوم کرنا دوا ؤن کا اور چیزون کی خواص کا معجزہ دیا تہا ساتہہ قوت اور حکم الہی کی تصرف کرتی تہی اور احوال ہاروت ماروت کا یہ ہی کہ جس وقت مین حق تعالی نی حضرت آدم کو عتاب کر کر بہشت سی نکالا اور زمین پر ڈالا اوہنون نی بہت سرزنش کی اور اہانت زبانی کی جب حق تعالی نی حضرت آدم کو بخشا ایک مدت مین انکو کہا کہ تمنی جو آدم کو اتنا ذلیل کیا جانا کہ ہمنی تم اوسکو سجدہ کروایا تہا اور اوسکو اپنا خلیفہ کیا تہا اور اوسمین نفس ہوا اور غضب پیدا کیا ہی اس پردہ میری بندگی کرتا ہے اگر تم مین ایسی نفسانیت ہو ہرگز نہ تہم سکو اور اوسی زیادہ برا بیان کرو اوہنون نی کہا کہ الہی ہمنی آپکی عزت اور جلال اور کمال پہچانا ہی اگر ہم مین ہزار نفس ہون آپکے نافرمانی نکرین حکم ہوا کہ اچہا اپنی اندر سی بہت کمال والی فرشتی مقرر کرو او نمین ال نفس

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ
وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ
عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ط اور پیروی کرتی ہین
اوس چیز کی پڑہتی تہی شیطان بیچ وقت سلیمان کی اور نہین کفر کیا تہا سلیمان نی
اور لیکن شیطانون نی کفر کیا تہا سکہاتی تہی لوگون کو جادو اور سحر
جو اوتارا گئی اوپر دو فرشتون کی بیچ شہر بابل کی ہاروت اور ماروت پر وَمَا يُعَلِّمٰنِ
مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ
فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ط وَمَا
هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَيَتَعَلَّمُوْنَ
مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ اور نہ سکہاتی تہی وہ دونون کسیکو یہان
تلک کہتی تہی تحقیق ہم آزمایش ہین پس مت کافر ہو پس سیکہتی ہین اون دونون سی
وہ چیز کہ جدائی ڈالتی ہی ساتہہ اوسکی درمیان مرد کی اور جورو اوسکی کی اور
نہین وہ ضرر پہنچانی والی ساتہہ اوسکی کسیکو مگر ساتہہ حکم خدا کی اور سیکہتی ہین وہ چیز
کہ ضرر دیتی ہی اونکو اور نہ نفع دیتی ہی اونکو وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ
مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ط وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ اور البتہ تحقیق جانتی ہین جو کوئی مول لیوی او
نہین واسطی اوسکی بیچ آخرت کے کچہہ حصہ اور البتہ بُرا ہی جو کچہہ بیچا ہی بدل اوسکی
جانون اپنی کو اگر ہوتی جانتی ف یہود مین سحر کا رواج بہت تہا اور کہتی
تہی یہ کام بہت اچہا ہی اور علم حضرت سلیمان پیغمبر کا ہی اور علم ملائکہ کا ہی حق

ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ٥ اور جب آیا ہے اونپاس پیغمبر نزدیک اللہ کی سچا
کرنی والا اوس چیز کو جو ساتھ اونکی ہی پہینکدیتا ہی ایک فرقہ اون لوگونسی جو دئی
گئی کتاب کتاب اللہ کو پیچھی پیٹھون اپنی کی گویا کہ وہ نہین جانتی ف ایکبار
حضرت عمر کسی کام کو چلی جاتی تہی راہ مین رستہ تہا یہودیونکا یہودیون نی عمر کو
بلالیا اور کہا کہ تمہاری پیغمبر پر وحی کون لاتا ہی اونہون نی کہا کہ جبرئیل کہا
یہودیون نی کہ وہ ہمارا دشمن ہی فرشتون مین سی تین واسطی دشمنی ہی ایک یہ کہ فرشتہ
عذاب کا ہی ہر قوم پر عذاب لاتا ہی دوسرے یہ کہ ہماری پیغمبرون نی خبر دی
تہی کہ بخت نصر تمہارا ہلاک کرنی والا ہی اور فلانی جاگہہ ہی اور نشان بتلا دیا تہا
کہ کہان جاتا ہی در براز کرتا جاتا ہی اور جو مین مارا جاتا ہی ہماری سردارون نی لوگ بہیجی
کہ اوسکو مار ڈالو وہ لوگ گئی اور اوسکو پایا چاہتی تہی کہ مارین جبرئیل آن کہڑا ہوا
اور لوگونکو ٹال دیا اور اوسکو بچا دیا کہا کہ تم کیون مارتی ہو اوسکو اگر یہ تمہارا
مرنی والا ہی تم اسی کیونکر مارو گی اور جو یہ نہین تو خون ناحق کیون کرتی ہو پہر پیچہی وہ
ہماری ہاتہہ نہ لگا جب بڑا ہوا ہم پر بلاء عظیم قائم کی تیسری یہ کہ تمہاری پیغمبر کو ہماری
باتین کہہ دیتا ہی چغلیان کہاتا ہی اگر میکائیل وحی لاتا تو ہم قبول کرتی حضرت عمر نی
کہا یہ بتلاؤ کہ خدا اوسکا دوست ہے یا دشمن اور میکائیل دوست ہے یا دشمن کہا کہ دوست ہے
حضرت عمر نی فرمایا کہ تم جبرئیل کی دشمن کیا ہو بلکہ خدا کی اور میکائیل کی بھی دشمن ہوا غصی ہو کر
اوٹہہ کہڑی ہوی اور چاہتی تہی کہ احوال آنحضرت صلعم سی بیان کرین کہ اونکی آنی سی پہلی یہ آیتین نازل
ہو چکی تہین آنحضرت صلعم نی سنا دین یہ ایک موافقت تہی حضرت عمر کے ساتھ وحی کی حق تعالی نی آگی
یہ فرمایا جیسا کہ یہ فرشتونکی دشمن ہین ویسا رسولونکا انکار اور کتابونکا انکار اور عہد کا توڑنا عادت ہی انکی

اور عذاب کا انکار کرتی تہی ڈرتی نہ تہی اور اونکو دو غم ہین ایک لذات دنیا سی
چہٹنا اور دوسری عذاب آخرت مین گرنا اور بعضی مفسر کہتی ہین کہ یہ جدا ہی
یعنی جیسی انکو حرص ہی مشرکون کو بہی حرص ہے دعا و تمین کہا کرتی ہین ہزار برس جیتا رہنا
حق تعالی نی فرمایا ہی کہ جب عذاب ہمیش کا ہوا تو عمر بڑی ہوئی سی وبال زیادہ
کماوین گی عذاب دفع نہین ہونی کا قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ
نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى
وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ٥ کہہ جو کوئی ہی دشمن واسطی جبریل کی پس تحقیق اوسنی
اوتارا ہی اوسکو اوپر دل تیری کی ساتہہ حکم اللہ کی سچا کرنی والا اوس چیز کو جو آگی
اوسکی ہی اور ہدایت اور خوش خبری واسطی ایمان والون کی مَن كَانَ
عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ
فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ٥ جو کوئی ہی دشمن واسطی اللہ کی اور فرشتون
اوسکی کی اور پیغمبرون اوسکی کی اور جبریل اور میکائیل کی پس تحقیق اللہ دشمن
ہی واسطی کافرون کی وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا
إِلَّا الْفَاسِقُونَ ٥ اور البتہ تحقیق اوتاری ہین ہمنی طرف تیری نشانیان ظاہر
اور نہین کفر کرتی ساتہہ اوسکی مگر بدکار أَوَكُلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا
نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُم ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ٥ اور کیا جب
باندہتی ہین عہد پہینکدیتا ہی اوسکو ایک فرقہ اون مین سی بلکہ بہت اونکی نہین ایمان لاتی
وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ
نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ

دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
کہہ اگر ہی واسطی تمہاری گہر آخرت کا نزدیک اللہ کی خالص سوائی لوگون کی تب آرزو
کرو تم موت کے اگر ہو تم سچی وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ط
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ اور ہرگز نہ آرزو کرینگی اوسکی کبہی بسبب اوسکی
جو آگی بہیجا ہاتون اونکی نی اور اللہ جاننی والا ہے ظالمون کو وَلَتَجِدَنَّهُمْ
اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ
لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ط
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ اور البتہ پاویگا تو اونکو بہت حریص لوگون سی اور بہت ع ١٠
کی اور ان لوگون سی کہ شریک لاتی ہین آرزو کرتا ہی ایک اون مین کا کہ کاش عمر دیا جاتا ہزار
برس کی اور نہین وہ چہٹانی والا اوسکو عذاب سی یہ کہ عمر دیا جاوی اور اللہ دیکہتا ہی
جو کچہہ کرتی ہین **ف** ایک ابیات یہود سی یہ تہا کہ کہتی تہی بہشت ہماری
واسطی ہی اور کوئی بہت عمل کری اچہی ہرگز نجات دیگا بہشت مین اور ہم جو عمل کرین گے
بہشت مین جاوینگے حق تعالی نی فرمایا جو تمہین یقین ہی بہشت کا ایسا آرام کا گہر چہوڑ کر کیون
تکلیف دنیا مین رہتی ہو آرزو کرو موت کی اور یہ خبر دیا کہ ہرگز آرزو نکرینگی
یہ معجزہ ہے کہ جس طرح فرمایا تہا وہی ہوا ہرگز آرزو نکی موت کی اور آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا اس کی ہے پر جو آرزو موت کی کرتا اوسکا تہوکہ ہی حلق
مین بند ہو جاتا اور وہ دم رک کر مرجاتا **ف** قولہ تعالی ومن الذین اشرکوا
بعضی مفسرین کہتی ہین کہ یہ اوپر سی لگتا ہی یعنی یہ یہود زیادہ حرص رکہتی ہین زندگی کے
مشرکون سی ہی اسواسطی کہ مشرک موت کا ایک غم رکہتی تہی کہ مزا دنیا کا چہوٹ جاویگا

٥١

۵۰

گئی اوپر تمہارے اور کفر کرتی ہیں ساتھہ اوسکی جو سوائی اوسکی ہی اور وہ سچ ہی سچا کرنی والا اوس چیز کو جو ساتھہ اوسکی ہی کہہ پس کیون مار ڈالتی تھی تم پیغمبرون اللہ کی کو پہلی اسی اگر ہو تم ایمان والی وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ اور البتہ تحقیق آیا تمہاری پاس موسی ساتھہ دلیلونکی پہر پکڑا تمنی گائیکا بچہ پیچھی اوسکی اور تم ہو ظلم کرنی والی وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٥ اور جب لیا ہمنی عہد تمہارا اور اوٹھایا ہمنی اوپر تمہارے پہاڑ پکڑو جو دیا ہمنی تمکو زور سی اور سنو کہا اونہون نی سنا ہمنی اور نہ مانا ہمنی اور پلائی گئی بیچ دلون اونکی کی محبت بچھڑی کی بسبب کفر اونکی کی کہہ برا ہی جو حکم کرتا ہے تمکو ساتھہ اوسکی ایمان تمہارا اگر ہو تم ایمان والی ف حق تعالی نی اونکی دعوای ایمان کو ساتھہ توریت کے اور حضرت موسی کی چار طرح سی باطل کیا اول یہ کہ جو شخص توریت کو تعظیم کری اور اقرار کری جو تمکو ایمان ہی پہر اوسکی کیون عداوت کرتی ہو دوسرے یہ جو پیغمبر اوسی شریعت پر تھے اونہین کیون مار ڈالا تیسری یہ خود حضرت موسی کی روبرو کیون گوسالہ پرستی کی تہی جو ایمان تہا تمکو چوتھی یہ کہ وہ ایمان کہ جسکا دعوا کرتی ہو کس طرحسی قبول کیا تہا کہ پہاڑ سر پر آیا تہا جب قبول کیا تہا پہر بہی دل صاف نہ تہی تمہاری اگر یہی ایمان ہے تمہارا تو بہت برے ہے قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ

عَلٰی غَضَبٍ وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّھِیْنٌ ۝ برای جو مول لیا بدلی
اونکی جانون اپنی کو یہ کہ کفر کرین ساتہہ اوس چیز کی کہ اوتاری اللہ نی سرکشی
سی یہ کہ اوتاری اللہ فضل اپنی سی اوپر جسکی چاہی بندون اپنونسی سین پہر آئی
ساتہہ غصی کی اوپر غصی کی اور واسطی کافرون کی عذاب ہی ذلیل کرنی والا ف
ایکبار یہودیون ملک عرب کی کو عربونسی لڑائی ہوئی ایک قبیلہ تہا بنو قارہ
اونہون نی یہودیونکو کئی بار مارا یہودی اپنی عالمون کی پاس گئی اور پوچھا کہ کیا واسطی ہے
کہ کافر ہمپر غالب ہوتے ہین کہا کہ اونکی اقبال کے دن نزدیک ہین ایک پیغمبر
آخر الزمان انہین پیدا ہونگی یہ اوس پر ایمان لاوینگی پہر جس طرف مونہہ کرینگی
اوسکو مارینگی کوئی اونکا مقابلہ نکر سکیگا یہودیون نی کہا کہ اگر ہم بہی
اونکی متابعت کرین ہمارا بہی اقبال ہوگا کہا کہ البتہ ہوگا یہودیون نی
حق تعالی کی جناب مین دعا کی اور عہد کیا کہ جب پیغمبر آخر الزمان آویگا
ہم اونکی مددگار ہونگی الہی طفیل اوس نبی کی ہمکو فتح دی پہر جو لڑائی فتح پائی
حق تعالی نی وہ عہد اونکو یاد دلایا اور کہا کہ جب وہ پیغمبر آیا تو اوس سی پہچان اوسی
کفر کیا اسواسطی غضب پر غضب ہی اور لعنت پر لعنت ہی وَاِذَا قِیْلَ
لَھُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَیْنَا
وَیَکْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَہٗ وَھُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَھُمْ قُلْ
فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْبِیَآءَ اللّٰہِ مِنْ قَبْلُ اِنْ کُنْتُمْ
مُّؤْمِنِیْنَ ۝ اور جب کہا جاتا ہی واسطی اونکی ایمان لاؤ ساتہہ اوس چیز کی
کہ اوتارا اللہ نی کہتے ہین کیا ایمان لاوین ہم ساتہہ اوس چیز کی کہ اوتاری

اگر یہودی اپنی دین پر قائم تہی اونکو کیون مارنی کا قصد کیا جیسی حضرت ارمیا اور
حضرت زکریا اور حضرت یحیی اور بگمان خود حضرت عیسی بلکہ تابع ہوائی نفس تہے جو
خلاف مرضی بات کہتا تہا اور برائیونسی منع کرتا تہا جو قابو مین آیا مار ڈالتی تہی
اور جہٹلایا کرتی تہی وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَعَنَهُمُ اللهُ
بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ۝ اور کہا اونہون دل ہمارے
غلاف مین ہین بلکہ لعنت کیے اونکو اللہ نی بسبب کفر اونکی کی پس تہوڑا ایمان لاتے
ہو ف ایک اپنی برائی مین کہتی تہی کہ ہم ایسی دین پر اپنی قائم ہین کہ کسیکی بات
ہماری دل مین جاتی نہین حق تعالی فرمایا کہ اسکا موجب قوۃ ایمان نہین بلکہ سدت
کفر ہی حق تعالی نی انپر لعنت کی ہی اور اونکی دل اپنی طرفسی پہیر دی ہین اسواسطی
دین حق انکی دل مین جاگہہ نہین پکڑتا جو تہوڑیسی احکام توریت کے بطریق رسم
پکڑ رکہی ہین اور بعضی اعمال باسم یہودیت کے واسطی بجا لاتی ہین وَلَمَّا
جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا مِنْ
قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَّا
عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ اور جب آئی اونکے
پاس کتاب نزدیک اللہ سی سچا کرنی والی اوس چیز کو کہ ساتہہ اونکی ہی اور تہی پہلی
اوس سی فتح مانگتی اوپر اون لوگونکی جو کافر ہوئی پس جب آیا اونکی پاس جو پہچانا
تہا کافر ہوگیا ساتہہ اوسکی پس لعنت اللہ کی ہی اوپر کافرون کی ۞ بِئْسَمَا
اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللهُ بَغْيًا أَنْ يُنَزِّلَ
اللهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَى

قتل اور غارت کرتی اور دیار سی کر ضعیف کو جلاوطن کر دیتی اور جو دونون مین سی
کوئی عرب کی بندی مین آتا دونون مل کر پیسی دی کر چھڑا دیتی اور کہتی کہ
مارنا شجاعت اور نام وری ہی اور مال اور زمین لینی مین نفع ہی اور عرب کی
بندی مین رہنا ننگ اور عار ہی ہم ننگ نہین روا رکہتی اور نفع اور ناموری کا
کام کرتی ہین حق تعالی نی فرمایا کہ حکم خدا کی سب برابر تھی تمنی اپنی نفسانیت کی
جو موافق تہا وہ قبول کیا اور جو نہ تہا وہ نہ قبول کیا تم اپنی نفس کے بندی ہین
ہو نہ خدا تعالی کی پس تمہاری حکم ماننی کا ہی اعتبار نہین تم جو ایک حکم پر ایمان
لاؤ اور ایک پر نہ لاؤ اسکی سزا دوزخ ہی اور ذلت دنیا کی وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز
وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط
اور تحقیق دی ہمنی موسی کو کتاب اور پچھاڑی لائی ہم پیچھی اوسکی پیغمبر اور دین
ہمنی عیسی بیٹی مریم کی کو دلیلین اور قوت دی ہمنی اوسکو ساتھہ جان پاک کی
اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ
اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ کیا
پس جب کبہی آیا تمہاری پاس پیغمبر ساتھہ اوس چیز کے کہ نہین چاہتی
جی تمہاری تکبر کیا تمنی پس ایک فرقہ کو جھٹلا دیا تمنی اور ایک فرقہ کو
مار ڈالتی ہو ف یہان سی حق تعالی گستاخیون یہود کے بیان فرماتا ہی
حضرت موسی کی پیچھی بہت پیغمبر اونہی کی شریعت پر آئی تا حضرت عیسی
حضرت عیسے اگر چہ نئی شریعت لائے لیکن تعظیم اور اعتقاد توریت کے بہت بیان کئی

۴۷

اور پر تمہارے نکال دینا اون کا کیا پس ایمان لاتی ہو ساتھ بعض کتاب کے اور کفر کرتی
ساتھ بعض کی فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ٥ پس کیا سزا ہی اوسکی جو کوئی کام یہ تم مین مگر رسوائی بیچ زندگانی دنیا کی اور دن قیامت
کی پہیری جاوینگی طرف عذاب سخت کی اور نہین اللہ اوس چیز سی بیخبر کہ کرتی ہو
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ
عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ٥ یہ لوگ ہین جنہون نی مول
لیا ہی زندگانی دنیا کو ساتھ آخرت کے پس نہ ہلکا کیا جاوی گا اون سی
عذاب اور نہ وہ مدد دیے جاوینگے ف وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ
بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ الخ یہ اپنی عہد دلائے ہین ا بنے توحید کا اور حق داروں کا حق ادا کرنا اور امر بالمعروف
اور نہی عن المنکر کرنا اور حق تعالیٰ کی عبادتین جانسی اور مال سی ادا کرنی اور تم عہد
کر اوسمین کتنا قصور کرتی ہو چنانچہ ایک مثال اسکی بیان کی کہ حق تعالیٰ نی حکم
کیا تہا کہ تم ایک دین والی آپس مین ایک دوسری کی نہ جان مارو اور نہ مال چہینو اور نہ
جلاوطن کرو اور جو تمہارا دین والا اور کی ہاتہہ مین پکڑا جاوی اوسکو چہڑا لو گو کہ
کچہہ دیکر چہوٹی پس مدینی کی گرد دو فرقہ یہود کی رہتی تہی اور مدینی کی شہر مین
دو فرقی عرب کے رہتی تہی عرب تو اوس اور خزرج تہی اور باہر مدینی کی بنی قریظہ اور بنی
نضیر تہی بنی قریظہ اوس سی مل رہی تہی اور بنی النضیر خزرج سی مل رہی تہی اور آپس
مین لڑتی تہی اور ہر ایک کے مدد کو اوسکی عرب ملنے والے آتی تہی اور جو عرب
آپس مین لڑتی تو یہ اونکی مدد کو جاتی تہی اپنی آپس کے لڑائی مین بی تحاشا

ع ١٠

٤٦

اصحٰب الجنة هم فيها خلدون ﴿٨٢﴾ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیے نیک
یہ لوگ رہنے والے بہشت کے ہیں وہ بیچ اوسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں وَاِذْ اَخَذْنَا
مِيثَاقَ بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ اِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا
وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيمُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط اور جب لیا ہمنے قول بیٹوں یعقوب کا نہ عبادت
کرو تم مگر الله کو اور ساتھ ماں باپ کے احسان اور قرابت والوں کو اور یتیموں کو اور فقیروں کو
اور کہو واسطے لوگوں کی بھلائی اور قائم رکھو نماز کو اور دو زکوۃ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا
قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٨٣﴾ پھر پھر گئے تم مگر تھوڑے تمہیں سے
اور تم مونہہ پھیرنے والے ہو وَاِذْ اَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ
دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ
اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٨٤﴾ اور جب لیا ہمنے عہد تمہارا نہ ڈالو گے
لہو اپنا اور نہ نکال دوگے آپس اپنے کو گھروں اپنی سے پھر اقرار کیا تم نے اور تم شاہد ہو
ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُونَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ
مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
پھر تم وہ لوگ ہو کہ مار ڈالتے آپس اپنے کو اور نکال دیتے ہو ایک فرقے کو آپ میں
سے گھروں انہوں سے مددکاری کرتے ہو اوپر اونکے ساتھ گناہ کے اور تعدی کی
وَاِنْ يَّاْتُوكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ
اِخْرَاجُهُمْ اَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ
اگر آتے ہیں تمہارے پاس بندوان ہو کر بدلا دیکر چھڑاتے ہو اونکو اور وہ حرام ہے

٤٥

قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ
أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝
کہہ کیا لیا ہے تمنی نزدیک خدا کی قول پس ہرگز نہ خلاف کریگا
اللہ عہد اپنا کیا کہتی ہو اوپر اللہ کی جو نہین جانتی ہو تم ف یہ ایک مثال ہی ارزو

باطل کی ایک گمراہی یہ تہی کہ کہتی تہی کہ ہم خدا کی پیارے ہین ہمپر بہت
عذاب نہین اول تو عمر دنیا کی سات ہزار برس ہے ہمکو ہر ہزار برس کے
بدلی ایک دن عذاب ہوگا اور جو بشدت کفر کرین جیسی پیرون نی گوسالہ
پرستی کی تہی وہ چالیس دن ہوئی تہی نہایت ہمکو چالیس دن ہی حق تعالی نے
فرمایا کہ تمہاری کتاب مین بہی یہ وعدہ نہین ہی یہ کیون خدا پر افترا کرتی ہو خدا کی
یہان جزا ایمان اور عمل پر ہی کسی قوم کو دخل نہین بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ
سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ بلکہ جو کوئی کماوی برائی اور گھیرا اوسکو
خطا اوسکی نی پس یہ لوگ رہنی والی آگ کے ہین وہ بیچ اوسکی ہمیشہ رہنی والی ہین
ف گناہون کی گھیر لینی کی معنی یہ نہین کہ ساری گناہ کر ڈالی بلکہ مثال
اوسکی یہ ہی کہ جو درخت کی اوپر کتنی مشکین پانی کی ڈالو تازہ نہوگا اور پانی
جڑہ مین دوگی ہر ٹہنی اور پتا تازہ ہوجاویگا بجائی جڑہ درخت کے آدمی مین
دل ہی جس چیز کی لذت دل مین بیٹھہ گئی اور اعتقاد برائی اوسکی کا جاتا رہا
تو زبان اور ہاتھہ اور پاؤن اور آنکھہ اور کان سب اوسی طرف مین آجاتی ہین یہی
ہی گھیرنا گناہ کا وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ

اور احوال پیغمبرون کے سی واقف ہین اونکو اور بڑی کہدیتی ہین کہ یہ بات لکہو کہ اس
مین آیا ہی اگی اور خدا کی بہی الزام کہا ملگی کہ جب پیغمبر ہوا تو اوسکی بات جہوٹ نہین ہوگی اسکا
سچ کہی گا جب کہیگا کہ خدا تعالے نی مجکو تمہاری طرف بہیجا ہی پہر کیونکر جہٹلاؤ گی حق
تعالے نی فرمایا جو کہو گی تو الزام پاؤ گی خدا کی آگی کہ اوسکو تو معلوم ہی کہ تم جانتی ہو
اور مین پیغمبرون کی زبانی کہہ چکا ہون وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ
الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝ اور بعضی ونمین سی ان پڑہ ہین
کہ نہین جانتی کتاب کو مگر آرزوئین اور نہین وہ مگر گمان کرتی **ف** یہ بیان جاہلون کا
کہ سوائی غلط اعتقادات کے کچہ بہی نہین رکہتی تہی ان باتون سی کہ خدا کا ڈر دل
سی نکل جاوی اور گناہون پر جرأت آجاوی فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ
الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ
ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ پس واے ہی واسطی اون لوگون کی جو لکہتی ہین کتاب اپنے
ہاتہون اپنی کی پہر کہتی ہین یہ نزدیک خدا کی سی ہی تاکہ مول لیوین بدلی اوسکی مول
تہوڑا فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا
يَكْسِبُوْنَ ۝ پس واے ہی اونکو اوسی کہ لکہتی ہین ہاتہ اونکی اور واے
ہے اون کو اوس چیز سی کہ کماتی ہین **ف** مراد یہ ہے کہ یہ اپنے
جی سے باندہ کر لکہہ دیتی تہی اور کہتی تہی کہ یہ حکم خدا کا ہی
تو کہ رشوتین اور نذرانے ان لوگون سی لی لیوین والا جو کوئی
اصل کلام اللہ لکہی گا اپنی ہاتون سی لکہی گا اسمین کچہ عیب نہین
وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً

مثال طریق کہ تمہاری دل ہین تعلیم علم الہی آب بزیش کرتا ہی اور نہ علم انبیا کو صحیح سمجہتی ہو اور جو کوئی تمکو تبلاوی اوسکی آگی سرنگون ہوتی ہو اور پہتر تونیچی کو گرتی چلی آتی ہین لیکن یہ سمجہنا چاہئی کہ حق تعالی نی اونکو ہی ارواح دی ہین جب اون مین خدا کا ڈر آتا ہی جب نیچی چلے آتی ہین اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ کیا پس طمع رکہتی ہو تم یہ کہ ایمان لاوین واسطی تمہاری اور تحقیق تہا ایک فرقہ اونمین سی سنتا کلام اللہ کا پہر بدل ڈالتی تہی اوسکو پیچہلی اتی کہ سمجہہ لیتی تہی اوسکو اور وہ جانتی تہی ف مسلمانون کو تسلی دی کہ جو تمہاری کہی سی نمانین تعجب مکرو کہ بعضی اونکی کلام الٰہی واسطہ سنکر بہی نمانتی تہی توراۃ تلک بہی معنی اپنی کتاب کے سمجہکر پہر غرض نفسانی سی پہیر ڈالتی ہین وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاۗجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اور جب ملتی ہین اون لوگون سی جو ایمان لائی ہین کہتی ہین ایمان لائی ہم اور جب اکیلی ہوتی ہین بعضی اونکی طرف بعضون کی کہتی ہین کیا کہدیتی ہو تم جو کہولا اللہ نی اوپر تمہاری تاکہ جہگڑین تم سی ساتہہ اوسکی نزدیک پروردگار تمہاری کیا پس نہین سمجہتی کیا نہین جانتی کہ تحقیق خدا جانتا ہی جو چہپاتی ہین اور جو ہر ظاہر کرتی ہین ف بعضی مفسرین کہتی یہ منافق تہی یہود مین کی نفاق یہودیون مین ثابت نہین ہوا وہ صرف کافر تہی بلکہ وہ راضی ہین کہ بعضی یہودی کہتی تہی کہ تمہاری پیغمبر بہی سچ پیغمبر ہین لیکن تمہاری واسطی کہ جاہل لوگ ہو نہ ہماری واسطی کہ کتاب الہی

کرکی اوس کا سوال پورا کر دیا یہ خدائتعالی کی قدرت دیکہی حضرت پیغمبر صاحب فرماتی تہی کہ انہون نی اپنی اوپر شدت کے حق تعالی نی بہی شدت کی اور نہین تو جونسی بیل کو مارتی اوسی سی زندہ ہو جاتا لیکن ان قیدون سی یہ معلوم ہوا کہ اونہون نی جو زردگای سونی کی بنائی تہی اوسی کیا خرابی ہوئی تہی اور حق تعالی نی زردگائی ترا بر سونیکی بتلائی اوس سی مردہ زندہ ہوا اس قصی مین بہی آخر کا قصہ پہلے کہا اور اول کا قصہ **واذ قتلتم** پیچہی کہا اسواسطی کہ اسمین دو حکمتین ہین پہلی بہ حکم الہی مین کد کرنی کا اور دوسرے مکر اور فریب اوس قوم کا واللہ اعلم

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ٥

پہر سخت ہوگئی دل تمہاری پیچہی اسکی پس وہ مانند پتہرون کی ہین یا زیادہ سختی مین اور تحقیق بعضی پتہرون مین سی وہ ہی کہ پہوٹ نکلتی ہین اوس سی نہرین اور تحقیق اونمین سی البتہ وہ ہی کہ پہٹ جاتا ہی پس نکلتا ہی اوس سی پانی اور تحقیق اونمین سی البتہ وہ ہی کہ گر پڑتا ہی ڈر خدا کی سی اور نہین اللہ بیخبر اوس چیز سی جو کرتی ہو تم

ف یہ بیان کر کر حق تعالے نی اونکی بیہودہ باتین بیان کین تو معلوم ہوا کہ یہ لائق عنایات الہی کی نہین رہی اور مسلمانونکو عبرت ہو کہ ایسے باتین نکرین اور پتہرون مین سی بعضی وقت پانی اوبل کر نکلتا ہی جیسی ہوتین جمنا کی اور بعضی وقت اوپر کا پانی پتہر توڑ کر نکل جاتا ہی جیسی گنگو کہ مین سی گنگا یہ دو تون بیان کین

محروم ماندہ باشد کہ کہ ہمت درین دنیا بینا من کان فی ہذہ اعمی فہو فی الآخرۃ اعمی واضل سبیلا اللہم اجعلنا من الواصلین المشاہدین

زبان اور دل اوسکی سر اور پیٹ پر مارو یہ زندہ ہووی گا اور اپنی قاتل کو تبلادی گا اوسکو سزا کو پہنچاو پہلی کہنی لگی آپ ٹہٹہا کرتی ہین کہین بیل کے گوشت کی مارنی سی مردہ جیا ہی حضرت موسی نی کہا کہ میرا یہ شیوہ نہین کہا کہ کونسا بیل ہو کہ جسکی یہ خاصیت ہوگی کہا کہ انہین بیلونمین ایک بیل ہی جوان بیچ کی عمر مین نہ بوڑہا نہ بچہ کہنی لگی کہ رنگ کیا ہی اوسکا کہا خوب زرد کہا کہ کس کام مین رہتا ہی کہا چہوٹا پہرتا ہی نہ زمین جوتتا ہی نہ پانی کہینچتا ہی نہ اوسکی بدن مین کچہہ نقصان ہی اور نہ اور رنگ کا داغ ہی کہا اب ہمنی پہچانا ایک اسطرح کا بیل ہی نون جنگل مین چرتا ہی اور رات کو ایک شخص کی گہر آرہتا ہی کہا کہ اوسکو مول لو اور جو کچہہ کہتا ہی وہ کرو جب کیا جی اوٹہا اور کہا کہ اونہون نی مجکو مارا اونکو قصاص مین مار ڈالا اور حکم ہوا کہ آج سی قاتل کو میراث نہین اور اخبار مین ہی کہ ایک زاہد تہا اوسکی گہر کالی کی بچہ پیدا ہوا اوسنی مرتی وقت حق تعالی کی جناب مین عرض کیا میری پاس کچہہ مال نہین سوا اسکی اس سی میری بی بی اور بیٹی کو بہت فائدہ دیجو جب وہ بچہ بڑا ہوا حضرت جبرئیل آئی آدمی کی صورت اور اوسکی بیٹی سی کہا کہ اس گائی کو بیچتا ہی اوسنی کہا کہ بیچتا ہون کیا دو کی انہون نی کچہہ کہا اوسنی کہا کہ اپنی ماںسی پوچہہ آؤن او نہون نے کہ جا اوسکی ماں نی کہا اتنی کو نہین بیچتی اور جو کچہہ زیادہ دیویگا مین میری پوچہی بیدیجو اوسنی آنکر کہا کہ اتنی کو نہین دیتی حضرت جبرئیل نی زیادہ کہا پہر اوسنی کہا کہ پوچہہ آؤن کہا کہ مین ماںسی نہ پوچہہ ہم اور زیادہ دینگے اسطرح حضرت جبرئیل بڑہتی گئی اور اوسنی یہی کہا کہ بغیر پوچہی مانکی نہین دیتی کا حضرت جبرئیل نے کہا آفرین ہی تجکو تو سعادتمند ہے ایک وقت آویگا کہ اس گائی تجہسی مول لینی آوین گی اوسکی برابر زر کہونی کو دیجو کم کو نہ دیجو جب یہ خواستگاری ہوئی ساری بنی اسرائیل نی یہ تعجب دیکہنی کو آپس مین باجہہ

ہوا کہ پہاڑی زمین کو اور نہ پانی پلاتا کہیتی کو تندرست ہے نہیں داغ بیچ اوسکی کہا اونہوں نے الان لایا تو ٹہیک بس ذبح کیا اوسکو اور نہ نزدیک تہی کہ کرین وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝

اور جب مار ڈالا تمنی ایکجان کو پس اختلاف کیا تمنی بیچ اوسکی اور اللہ نکالنی والا تہا اوسکو جو تہی تم چہپاتی فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

پس کہا ہمنی مارو اوسکو ساتہہ ایک ٹکڑی اوسکی کی اسی طرح زندہ کرتا ہی اللہ مردونکو اور دیکہاتا ہی تمکو نشانیان اپنی تو کہ تم سمجہو ف روایت مین ہی کہ حضرت موسٰی کی وقت مین بنی اسرائیل مین ایک شخص تہا دولتمند بوڑہا بیرہیزگار اور اوسکی ایک بیٹی تہی اوسکی چچیری بہائی آوارہ اور بدوضع تہی اوسی سی نسبت بیٹی کی کی اور کچہہ دولت مانگتی تہی وہ نالایق جانکر نہ دیتا تہا ایکدن اونہوں نے آنکر کہا کہ فلانی فلانی قبیلی مین فلانی شخص کے گہر کہ دور ہتی تہی شادی ہی اور آپکی دعوت ہی اور ہم بہی ساتہہ چلینگی آپکو تیار ہوکر اونکو ساتہہ لیکر چلی جب بستی مین خالی میدان مین پہنچی مار کر ڈالدیا اور اپنی گہر و نمین آنکر سورہی فجر کو اوٹہہ کر ڈہونڈنی لگی کہین نہ پایا اور قبیلونمین ڈہونڈنی گئی ایک جگہہ ٹہیرا پایا جو لوگ اوس مکانسی نزدیک رہتی تہی اونپر تہمت کی کہ تمنی مار ڈالا اور اپنی دلمین مقرر کیا کہ وراثت سی مال لیجاونگا اور لایق کر بیٹی لیجاونگا اور تہہ اسکی خون بہا لیجاوں اوسکی لاش اوٹہا کر روتی ہوئی حضرت موسٰی کی آگی لائی کہ حضرت اسکو فلانی قبیلی کی لوگون نی مار ڈالا ہی کہ اونکی گہر وں کی پاس پڑا ہوا تہا اسکی قاتل کو تحقیق کر کر قصاص کو پہچانی یا خون بہا دلوائی حضرت موسی نی جناب الٰہی مین عرض کیا حکم ہوا کہ ایک بیل کو ذبح کر اور اوسکی

موسیٰ لِقَومِهِ اِنَّ اللهَ يَأمُرُكُم اَن تَذبَحُوا بَقَرَةً قَالُوا اَتَتَّخِذُنَا
هُزُوًا قَالَ اَعُوذُ بِاللهِ اَن اَكُونَ مِنَ الجٰهِلِينَ ٥ اور جب کہا
موسیٰ نی واسطی قوم اپنی کی تحقیق الله حکم کرتا ہی تمکو یہ کہ ذبح کرو بیل کو انہون نی کہا پکڑتا ہی تو
ہمکو مسخرہ کہا پناہ لیتا ہون ساتھ الله کی یہ کہ ہون مین جاہلون سی قَالُوا
ادعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا
فَارِضٌ وَّلَا بِكرٌ عَوَانٌ بَينَ ذٰلِكَ فَافعَلُوا مَا تُؤمَرُونَ ٥
کہا انہون نی دعا کرو واسطی ہماری پروردگار اپنی سی بیان کری واسطی ہمارے
کیا ہی وہ کہا تحقیق وہ کہتا ہی یہ کہ وہ بیل ہی نہ بوڑہا اور نہ بچہ جوان ہی بیچ مین
اسکے بس کرو جو حکم کئی جاتی ہو قَالُوا ادعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَونُهَا
قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفرَاءُ فَاقِعٌ لَّونُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِينَ ٥
کہا انہون نی دعا کرو واسطی ہماری رب اپنی سی بیان کری واسطی ہماری کیا ہی
رنگ اوسکا کہا تحقیق وہ کہتا ہی یہ کہ وہ بیل ہے زرد ڈہڈہا ہی رنگ اوسکا خوش
کرتا ہی دیکہنی والون کو قَالُوا ادعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ اِنَّ البَقَرَ
تَشٰبَهَ عَلَينَا وَاِنَّا اِن شَاءَ اللهُ لَمُهتَدُونَ ٥ کہا دعا کرو واسطی
ہماری رب اپنی سی بیان کری واسطی ہماری کیا ہی وہ تحقیق بیل مل گئی ہین اوپر ہمارے اور
تحقیق ہم اگر چاہا خدا نی البتہ راہ پانیوالی ہین قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا
بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الاَرضَ وَلَا تَسقِي الحَرثَ مُسَلَّمَةٌ
لَّا شِيَةَ فِيهَا قَالُوا الئٰنَ جِئتَ بِالحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا ع
كَادُوا يَفعَلُونَ ٥ کہا تحقیق وہ کہتا ہی تحقیق وہ بیل ہے نہ جوتا

کہ باوجود اسن بے ادبی کی اور نافرمانی کی نعمتین دنیا کی نہ بند کین رزق اور اولاد اور عمر اور صحت بخشی اور ایک پیغمبر رحمت والا بہیجا کہ جو چاہو اسکی متابعت سی ہماری گناہ اور کفر مٹا دو اور جو اتنا فضل ہوتا تو دنیا بہی مانند آخرت کے برباد ہوتی وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خَاسِئِيْنَ ۝ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ اور البتہ تحقیق جانا تمنی اونکو جو حد سی نکل گئی تم مین سی بیچ ہفتی کی پس کہا ہمنی واسطی اونکی ہو جاؤ بندر ذلیل پس کیا ہمنی اس قصی کو بند شش واسطی اونکی جو آگی اوسکی تہی اور جو پیچہی اوسکی اور نصیحت واسطی پرہیزگارون کی **ف** روایت مین ہی کہ دریائی قلزم پر ایک شہر ہی آیلہ وہان یہودی رہتی تہی اونہون نی زنا اور زنا اور بہت بدکاریان شروع کین اوسی شہر کی نیک بختون نی منع کرنا اور جہگڑنا شروع کیا یہان تلک کہ حق تعالی نی واسطی آزمایش کی مقرر کیا کہ ہفتی کے دن مچہلیان بکثرت آوین دریا مین سی اور چہلین اور دیکہائی دین اور شام کو غائب ہو جاوین اور دریا کی پہیل نی کی نہانی گہرو کی پاس آ جاوین اونکو اشتیاق ہوا شکار کا تدبیر کیا کہ جمعہ کی دن پانی کی پہیلاو جا گہہ کہڑی کہود رکہتی جب ہفتی کو مچہلیان اونمین آتین رستی اونکی بند کر دیتی پہر نہ جا سکتین اتوار کی دن پکڑ لاتی اور کہاتی وقت حضرت داؤد کا تہا اونہون نی منع لکہہ بہیجا اونہون نی حجت کے کہ ہم ہفتی کو شکار نہین کرتی حضرت داؤد نی اون پر لعنت کی ایک دن سب سے زیادہ مچہلیان آئین اور اونہون نی بہت کہائین رات کو نیند ہوگئی مسخ ہو کر تین دن تک زندہ رہی چوتہی دن مر گئی اور جو منع کرتی تہی اور نہ کہاتی تہی وہ امن سی رہی یہ لوگون کو عبرت ہوئی کہ نافرمانی سی یہ بلا ہوتی ہی وَاِذْ قَالَ

٣٧

وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الملک

اب جو کوئی راہ ایمان پر قایم رہی خدا کو اور قیامت کو موافق خبر دینی پیغمبر وقت کی بیچ حکم کی انکو نجات
ہی قیامت کے دن پورا ثواب پاویگا اور آگی کو ڈر نہووئیگا اور پچھلی پر غم نہووی گا صابئین
کی معنی بیان ہوگئی اسی واسطی بعضون نی کہا ہی کہ صابئین ستارہ پرست تھی لیکن بعضی صابئین
ایک فرقہ اہل کتاب کو سمجھتی ہین وہ جو اعتقاد اور ایمان اوپر حضرت عیسی کے رکھتی ہین
اور عمل موافق توریت کی کرتی ہین واللہ اعلم وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اور جب لیا ہمنی عہد تمہارا اور اٹھایا ہمنی اوپر تمہاری پہاڑ
پکڑو جو دیا ہمنی تمکو زور سی اور یاد رکھو جو اسمین ہی تو کہ تم بچو ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝
پھر پھر گئی تم پیچھی اوسی پس اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہاری اور رحمت اوسکی
البتہ ہو جاتی تم ٹوٹا پانی والی ف روایت مین ہی چنانچہ گذرا کہ یہود نی
بعد یقین کرنی اثبات کی کہ توریت کلام اللہ ہی لیکن بسبب احکام شاق کی
قبول نکیا حکم ہوا کہ حضرت جبریل نی پہاڑ طور اوٹھا کر اونکی لشکر پر لائی
اور کہا جو نہین مانتی پہاڑ تمپر ڈال دینگی اونہون نی کن پٹیون
پر سجدہ کیا اور آنکہون سی پہاڑ کو دیکھتی رہی کہ کیا ہوتا ہی یہی
آتا ہی یا نہین آتا ہی فرمایا تمہارا سجدہ یہی مقرر ہوا اور کہدیا
کہ دل کی قوت سی اور ہمت سی قبول کرو ہرگز اس احکام مین
سستی نکیجو پہر پیچھی ان سب احکام کی پھر جانی لگی اسی واسطی اونکا نقض
عہد بیان کرنا تھا اس قصی کو وہان سی جدا کر لیا اور نعمت اپنی بیان کی کہ باوجود

٣٥

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ
يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ ع ٧

اور ماری گئی اوپر اونکی ذلت اور فقیری اور پہر آئے ساتہہ غصی کی خدا سی یہ اسواسطی کہ وہ تہی کفر کرتے ساتہہ نشانیون اللہ کی اور مار ڈالتی تہی پیغمبرون کو ناحق یہ اسواسطی کہ نافرمانی کی اور تہی حد سی نکل تی ف کہتی ہین کہ ایک کا حال بیان کرتا ہی کہ اوسوقت قتل انبیا کا واقع ہوا تہا اور کفر سی توبہ کرلی تہی پہر عزت اور قتدار پر آئی یہان تلک کہ بخت نصر نی مارا تب سی سلطنت جاتی رہی امارت اور زمیندار رہی حضرت زکریا اور حضرت یحیی اور عیسی عم سی بی ادبی کی امارت چہن گئی زمیندار رہی جب جناب حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سی بی ادبی کی زمینداری بہی چہن گئی حرفت اور سوداگر رہی

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـــِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا ھُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

اور تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائی اور جو لوگ کہ موسائی ہوئی یا عیسائی ہوئی اور بی دین جو کوئی ایمان لائی ساتہہ اللہ کی اور دن پچہلے کی اور کام کئی نیک پس واسطی اونکی ہی ثواب اونکا نزدیک پروردگار اونکی کی اور نہین ڈر اوپر اونکی اور نہ وہ غم کہاوینگے ف اسکی بہی حق تعالی نی فرمایا کہ راہ نجات بین نہ پہلی دین کو دخل ہی نہ کسی قوم کو دخل ہی جو پہلی کلمہ پڑہ کر دین محمدی قبول کرچکی ہین اور جو یہودی ہوچکی ہین دین موسی پر اور جو نصارا ہوچکی ہین دین عیسوی پر اور جو بی دین ہین کہ کتاب الہی اور پیغمبر خدا پر نہین رہتی اور اپنی عقل سی دین نکالی ہی ہین

اور بنی اسرائیل لوگون مین ننگی نہاتی تہی بی ادبون نی کہا کہ حضرت موسی کی بدن مین کچہہ عیب ہے جو اپنی تئین چہپاتی ہین حق تعالی نی اونکی پاکی چاہی ایکدن پردی مین کپڑی اوتار کر ایک پتہر پر رکہہ کر نہانی لگی جب نہا کر کپڑی لینی لگی وہ پتہر کپڑی لیکر بحکم الہی بہاگا اور پیچہی حضرت موسی ہوئی پتہر اوسجا گہ گیا کہ جہان وی لوگ بیٹہی تہی اونہون نی حضرت موسی کو ننگا اور بی عیب دیکہلیا حضرت موسی نی کپڑی لیکر پہن لی اور بہاری غصی کی اوس پتہر کو کئی عصا ماری پتہر نرم ہوگیا اور نقش عصا کی پڑ گئی حق تعالی نی فرمایا کہ یہ پتہر مبارک ہے میرا بہی اسنی حکم مانا اور تمہارا بہی ادب کیا اور تمہاری بدنامی کہوئی اسکو رکہہ چہوڑو کام آوی گا ایک دن منزل مین سارے لشکر کو پانی نہ ملا بنی اسرائیل اضطراب کر کر حضرت موسی کی پاس آئی کہ ہم پیاسی مر جاوینگے حکم ہوا کہ اسی پتہر پر ایک عصا مار وہ پتہر جو کہونٹا تہا اور اوسکی چار پہلو تہی ہر پہلو مین سی تین تین دہارین پانی کی تیز نکلنی لگین بارہ چشمی ہو گئی ہر قبیلی کو ایک ایک چشمہ مقرر کر دیا جب وہان سی کوچ ہوتا پتہر اوٹہا لیتی پانی بند ہو جاتا یہی کارخانہ رہا کیا جبتک تیہہ مین رہے **ف قولہ تعالی**

واذ قلتم یا موسی لن نصبر علی طعام واحد اونکا مدعا تہا جیسی منجری سی آدہی رزق آتا ہے اسیطرح منجری سی اناج اور دالین اور ترکاریان اور مصالح نکال دوین حکم ہوا کہ کسی شہر مین جاؤ وہین سی کہاؤ کہتی ہین کہ اوس شہر کا نام اریحا تہا جسکا قصہ اوپر گذرا اور حکمت اول قصی کو پیچہی کرنی مین اور آخر قصہ کو پہلی کرنی مین یہ ہے کہ کوئی سارے قصی مین ایک مطلب نہ سمجہی بلکہ پہلی قصہ مین بیان سرکشی کا ہی اور دوسرے قصہ مین بیان کم ہمتی کا ہی واللہ اعلم وضربت علیہم الذلۃ والمسکنۃ

۳۴

عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝ پس بدل
ڈالا جنہوں نے ظلم کیا تھا بات کو سوائے اوسکی جو کہا گیا تھا واسطے اونکی پس اوتارا
ہمنے اوپر اون لوگوں کی کہ ظلم کیا اونہوں نے عذاب آسمان سے بسبب اوسکی
کہ تھے فسق کرتے وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ ۖ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ
كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝
اور جب پانی مانگا موسی نے واسطے قوم اپنی کی پس کہا ہمنے مار ساتھ عصا کی پتھر کو پس پھوٹ
نکلی اوسمین سے بارہ چشمی تحقیق جانا ہر آدمی نے گھاٹ اپنا کھاؤ اور پیو رزق اللہ کی سے
اور نہ پھرو بیچ زمین کے فساد کرتے وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ
فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ مِن بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَ
فُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ
بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ ۗ
اور جب کہا تمنے ای موسی ہرگز نہ صبر کرینگے ہم اوپر کھانی ایک کے پس
مانگ واسطے ہماری رب اپنے سے نکالے واسطے ہماری اوس چیز سے کہ اوگاتی
ہے زمین ساگ اوسکی سے اور ککڑی اوسکی سے اور گیہوں اوسکی سے اور مسور اوسکی سے
اور پیاز اوسکی کہا کیا بدلتے ہو اوس چیز کو جو وہ ناقص ہے بدلے اوس
چیز کے وہ بہتر ہے اوترو کسے شہر مین پس واسطے تمہاری ہے جو مانگا
تمنے **ف** واذ قلتم یا موسی لن نصبر الخ قولہ تعالی واذ استسقی موسی
لقومہ فقلنا اضرب بعصاک الحجر روایت ہے کہ حضرت موسی سر سے پیر تک تنہا تھے

۳۳

خیمین جو تھی اونکو حکم ہوا کہ گلین او رہٹین نہین ہین اونکو ایک شہر مین سی نکالا گرنا چنانچہ دو آیت ہیچی آتا ہی وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ٥ اور جب کہا ہمنی داخل ہو اس گانون مین پس کہاؤ اوسمین جہان چاہو بافراغت اور داخل ہو دروازی مین سجدہ کرتے ہوئی اور کہو بخشش مانگتی ہین ہم بخشش کردینگی ہم تمکو خطائین تمہاری اور البتہ زیادہ دینگی ہم نیکی کرنیوالون کو **ف** اٹھارہ برس تک من او رسلوی کہاتی ہوئی اور جنگلون مین پہرتی ہوئی اوکتا گئی کہا کہ ہمارا جی اناج کو اور ترکاری کو چاہتا ہی کہا کہ تمکو قید کیا تہا جنگ کی نامردیسی اور اب تمکو اسی جنگل مین ایک شہر ہی وس تک پہنچا دینگی اگر تم اوس شہر سی لڑوگی تمین وہ شہر دینگی وہان پہنچا ہوئی کہا یہ اوس پرگئی وہان کا سردار لڑا اوسی مارا اور شہر مین داخل ہونی لگی اوسوقت فرمایا کہ اس شہر مین داخل ہونی کی دو شرطین ہین ایک یہ کہ داخل ہوتی اوسکا شکر کا ادا کرو دوسری یہ کہ کہو بخشش مانگتی ہین ہم جب جانی لگی بعض سرکشون نی سجدیکی بدلی چوتڑ بیٹھہ کر چلنی لگی کہ ہم اوس دروازی عالیشان نقش و نگار والی کی سیر کر لین اور خدا کو ہمیشہ سجدہ کیا کرتی ہین اور حطتہ کی جاگہہ حنطة فی شعیرة کہنی لگی یعنی گیہون ساتہہ جو کی اندر جا کر جب نعمتین کہانی لگی بدن مین زہر پیدا ہوا حق تعالی نی آسمان سی وبا نازل کی کہ طاعون نکلی اور مرجانی لگی اور سڑ جانی لگی جو بیس ہزار آدمی کہ جنہون نی نافرمانی کی تہی مرگئی سواس قصی کا اگلی رکوع مین ہی فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى

دلیل بر ہستی او در نفس شما است بعضی گر و بعضی کور و بعضی بی عقل آفرید و بعضی را شنوا و بینا و دانا آفرید پس گویند مر خالق خود را بسیار و بشمار پس شما قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ یعنی اندکی شکر میگویند یا خود شکر نمیگویند قلت بمعنی عدم است نصیب تو اینست که ہستی خود را ہم ہستی ...

... النَّاسُ ... وَالْاَبْصَارَ ... السَّمْعَ ... ایشان را ...

اور عمل کرو کہا کہ ہمین سناؤ کہ کیا کیا اسمین احکام ہین جب سنا کہا یا موسی جب ہم فرعون
کی حکم مین تہی ہمسی ایک بیگار لیتا تہا باقی ہم مختار تہی اور تم ہر بات مین پکڑتی ہو
ہمسی یہ نہین ہوسکتا حق تعالی نی انکی اوپر پہاڑ بہیجا کہ یا قبول کرو یا تم پر پہاڑ
ڈالدین گی لاچاری سی قبول کیا یہہ آگی آوی گا بعد اسکی یہ حکم ہوا کہ تم جاؤ شام مین
اور اوسکو آباد کرو اور حضرت ابراہیم اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب کا مکان
ہی اور ہمنی اونسی وعدہ کیا تہا کہ ہم یہ زمین تمہاری اولاد کو دین گی اونہون نی کہا اوس مین
عمالقہ زبردست لوگ رہتی ہین ہم اونسی نہین لڑسکتی کہا تم ابہی میری قوۃ دیکہہ چکی ہو
کہ فرعون کو کیونکر ہلاک کیا ای بی یقینون تم مقابلہ کرو مین فتح دونگا حضرت موسی
نی بہی بہت سمجہایا نامردی سی ہرگز نہ مانا حق تعالی نی کہا اب مینی تمکو چالیس برس تتیہ
کی جنگل مین قید کیا جب تم سب مرجاؤ گی جہنون نی نمک فرعون کا کہایا ہی اور تمہاری
اولاد پیدا ہوگی اونکو یہانسی نکال کر اوس ملک مین لی جاؤنگا وہان محتاج ہوکر
کہانی اور پینی کی اور کپڑی کی اور روشنی کی رات کو اور سایہ کی دن کو حق تعالی نی سبکا
اپنی قدرت سے سرانجام کیا اس آیۃ مین بہی بیان ہی کہ دن کو گہرا بادل رہتا
کہ دہوپ نہ معلوم ہوتی اور رات کو بادل کہل جاتا اور ایک ستون آگ کا سر پر کہڑا رہتا
اوسکی روشنی کفایت کرتی اور ہر آدمی کی واسطی قبل طلوع کی اوسکی دسترخان مین سیر سیر بہر شیر
خشت اوترا کرتا اوسکو بیٹھ بہر کر کہاتی اور جمعہ کی دن دو سیر آتی کہ ہفتی کی دن
کی بہی اوسی دن آتیتی اور آٹہوین دن دریائی شور کی طرف سی لوی بیشمار نزدیک
زمین کی آتی کہ اونکو ہاتہہ سی اور چادر دنسی پکڑ لیتی اور بہون کر کر سالونا کہاتی اور جو بچہ
پیدا ہوتا ساتہہ ایک کرتا ای نکلتا جون جون لڑکا بڑہتا وہ کرتا بہی بڑہتا اور کبری اور

ہی ہم گواہی دین گی ان اپنی سنی کہ مقرر خدا تعالی نی دی ہی وہ رہ گئی اور صدیق اکبر ہوئی
اور بعد حضرت موسی کی خلافت اونکو ہوئی وہ جب ستر حضور مین گئی طور پر بدلی آئی
اور اوسمین آگ چمکنی لگی اور کلام ہونی لگا مین ہون خدا کہ مینی تم کو مصر سی
نکالا اور فرعون کو ڈبایا اور مینی یہ کتاب موسی کو دی ہی اس پر عمل کرو حضرت موسی
نی کہا تمنی سنا اونہون نی کہا کہ بات تو سنی ہمنی یہ کیا جانی کون بولتا ہی ہم
جب جانین گی کہ خدا ہمکو بی پردہ کہدی حق تعالی نی کہا کہ ای بی ادبو میری کلام
بی واسطہ مین شک لاتی ہو اوس آگ مین سی بجلی نکلی اور سب کو جلا کر خاک کر دیا حضرت
موسی نی عرض کیا کہ الہی آپنی ان کو مار ڈالا شہادت کون دیوی جا کر بلکہ مجہ پر
تہمت لگی کی کہ شہادت تو نہ ملی کہین موسی نی انکو غفلت مین مار ڈالا حق تعالی نی
فرمایا کہ یا موسی ہین انکو جلا دونگا دماغ کی طرف سی انکا بدن زندہ ہونی لگا اور
روح آنی لگی ہر ایک دیکھتا تہا کہ مین اکہہ اور کو کالا ہوا پڑا ہون اور آہستہ آہستہ
زندہ ہوتا جاتا تہا جب زندہ ہوئی کہا کہ اب ہمکو یقین ہوا کہ کلام خدا تعالی کا تہا
کہ اس طرحسی زندہ کرنا کسیکو سوا خدا کی قدرت نہین وہ تسلی آئی اور گواہی دی
وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ط
كُلُوا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ط وَمَا ظَلَمُونَا وَلٰكِنْ كَانُوا
أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ٥ اور سایا ان کیا ہمنی اوپر تمہاری بادلون کو اور اتارا
ہمنی اوپر تمہاری من اور سلوی کہاؤ پاکیزہ اوس چیز سی جو دیا ہمنی تمکو اور نہ ظلم کیا
انہون نی ہمکو اور لیکن تہی جانون اپنی کو ظلم کرتی **ف** بعد اسکی قصہ از
سورۃ بند کو ہی مجمل یہ کہ جب شہادت صدق توریت کی گذری حکم ہوا کہ اسکو قبول کرو اور

عرض کیا کہ ہمارا ہاتہ اپنی عزیزون پر اور دوستون پر اوٹہہ نسکیگا حکم ہوا کہ ایک بدلی
گہرکی آوی اور اون پر خوب اندہیرا ہو جاوی کسیکو نظر نہ آوی کہ مین کسکو مارتا
ہون اونہون نی عرض کیا کہ اس اندہیری مین باپ کی ہاتہہ سی باپ مارا جاویگا
حکم ہوا کہ باپ کو تلوار نہ کاٹیگی غرض کہتی ہین کہ اسی طرح ستر ہزار آدمی گوسالہ پرست
توبہ مین ماری گئی اور اونکی خون کی نالی بہی حضرت موسی نی کہا کہ الہی اب معاف
کرو باقی بخشی گئی وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ
جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ٥ اور جب کہا تمنی
ای موسی ہرگز نہ ایمان لاوینگی ہم واسطی تیری یہان تک کہ دیکہین اللہ کو ظاہر پس
پکڑا تمکو بجلی نی اور تم دیکہتی تہی ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ٥ پہر جلایا ہمنی تمکو پیچہی موت تمہاری کی تو کہ تم
شکر کرو ف حضرت موسی نی بعد اسکی بنی اسرائیل کو جمع کیا اور کہا کہ حق تعالی نی
یہ کتاب دی ہی اسکو قبول کرو اور اس پر عمل کرو اونہون نی کہا کہ ہمکو سناؤ اسمین
کیا احکام ہین حضرت موسی نی حکم سنائی اونہون نی کہا کہ ہم کیا جانین یہ خدا نی ہی
دی ہین یا اور کہین سی لی آئی ہو فرمایا کہ میری ساتہہ چلو حق تعالی سی سنوا دونگا کہ
مینی دی ہین اور حکم ہوا کہ جن لوگون نی اس گوسالہ کی عبادت مین شک اور سستی
کی تہی وہ سب چل کر عذر اور توبہ کرین حق تعالی کی روبرو اور ستر آدمی
لیکر آؤ وہ تہی بارہ قبیلی ہر ایک قبیلی مین سی چہہ چہہ آدمی لی
بہتر آدمی ہوئی حکم ہوا دو رہ جاوین کہ پیچہی رہنا قبول نہ کیا
مگر یوشع اور کالب نی کہا کہ ہمکو تمہاری فرمانی کا یقین ہی

مٹی کو اوٹھالیا اور یہہ بھی معلوم کیا حضرت موسی نی کہ وہ حضرت جبرئیل تہی اسواسطی کر
اسکام میں لایا ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
پھر معاف کیا ہمنی تمسی پیچہی اسکی توکہ تم شکر کرو **ف** اس کا بیان ایک آیۃ پیچہی ہی
وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝
اور جب دی ہمنی موسی کو کتاب اور معجزی تو کہ تم راہ پاؤ **ف** جب توریت
مل چکی حضرت موسی کو اور لاکر اپنی قوم میں پہچانی او سوقت وہ غصی میں آئی تختی
ڈال دئی تین ٹوٹ گئے دو ثابت رہی پھر متوجہ ہوئی طرف سامری کی وَاِذْ
قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ
الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ اور
جب کہا موسی نی واسطی قوم اپنی کی ای قوم میری تمنی ظلم کیا جانون اپنی کو ساتہہ پکڑنی تمہاری
گائی کی بچہ کو معبود پس توبہ کرو طرف پیدا کرنی والی اپنی کی پس مارو جانون اپنی کو یہہ بہتر ہی
واسطی تمہاری نزدیک پیدا کرنی والی تمہاری کی پس پھر آیا اوپر تمہاری تحقیق وہ ہی
ہی پھر آنی والا مہربان **ف** جب حضرت موسے نے آن کر بت پرستوں کو
زجر اور توبیخ کیا اور کہا کہ تم ایمان سی نکل کر کفر میں گئی وہ پشیمان ہوئی اور کہا کہ یا
موسی اب ہم اس گناہ سی کس طرح خلاص ہوویں حضرت موسی نی حق تعالی کی جناب
میں عرض کیا حکم ہوا کہ توبہ انکی یہہ ہی کہ ہر ایک آدمی نہا کر اور کفن پہن اور سر نیچا کر
بیٹھ رہی اور پاک لوگ جنہوں نی پرستش نہ کی تہی اور منکر رہی تہی شمشیر لیکر
اونکی گردن میں مارین اونہوں نی قبول کیا اور اسی طرح بیٹھی لیکن پاک لوگوں نی عرض کیا

٢٨

اور پیچہے حضرت میکائیل نی لشکر کو ہانکا کہ جلد چلو جب سارا لشکر کوس بہر کناری سی پری
بوہنچا اور فرعون دوسر کناری کی نزدیک پہونچا اور بنی اسرائیل کہ اوتر چکی
تہی کہڑی دیکہتی تہی ناگہان دریا کو حکم ہوا ایک موج ماری پانی سی پانی ملگیا
اور لشکر فرعون کا ڈوب گیا حضرت موسی نی حق تعالی کا شکر اور تسبیح ادا کی قصہ اس
آیتہ کا یہ ہی کہ یہ قصہ دسوین محرم کو واقع ہوا وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤی اَرْبَعِیْنَ
لَیْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝
اور جب وعدہ کیا ہمنی موسی کو چالیس راتکا پہر بکڑ اتمنی گائیکا بچہ یعنی معبود پیچہی
اوسکی اور تم ظالم تہی ف حضرت موسی نی پار اوتر کر لوگونکو بہیجا طرف
مصر کی کہ اوس مین بندوبست کرین کہ چور قصاق غنیم اوسکو خراب نکرین اور
آپ آئی اون کو حکم ہوا کہ طور مین آن کر اعتکاف کرو ہم تمکو ایک کتاب دینگی
کہ قرنون تک اوسکی شریعت اور برکت رہیگی غرہ ذی قعدہ کو جاکر اعتکاف شروع
کیا عید الضحی کی دن بعد چالیس دنکی پانچہ تختون زمرد کی لکہی ہوئی دست قدرت
سی بخط نور توریت ملی حضرت موسی کی پیچہی سامری زرگرنی بنی اسرائیل سی جو زیور
فرعون کی لوگون کی عاریت لی آئی تہی منگواکر اور گلاکر گائی کی بچی کی صورت
بنائی اور اوسکی بدن پر جواہر جڑی اور اوس کا پیٹ خالی رکہا اور اوسمین مٹی
حضرت جبرئیل کی کہوڑی کی نقش قدم کی ڈالدی وہ پتلا آواز کرنی لگا اوسکو
اوسنی ٹہرایا کہ اسمین حق تعالی نی ظہور کیا ہی ہزارون کو بت پرست کرڈالا
اور یہ سامری پیچہی رہ گیا تہا دریا کی اوترنی مین اس نی دیکہا کہ حضرت جبرئیل کی
کہوڑی کی پانون کی تلی کی مٹی ایکدم مین سبز ہو جاتی ہی جانا کہ آدمی نہین وس

٢٧

٢٦

الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ

اور جب پہاڑا ہمنی ساتھہ تمہاری دریا کو پس چہٹا دیا ہمنی تمکو اور غرق کیا ہمنی قوم فرعون کیسکو اور تم دیکہہ تی تہی **ف** جب حضرت موسی کو حکم ہوا کہ بنی اسرائیل کو لی چلو فرعون کو کہلا بہیجا کہ ہم باہر شہر کی نکل کر کچہ عبادت اور عید کرینگی فرعون نی رخصت دی حضرت موسی نی جتنی بنی اسرائیل تہی سب کو جمع کیا دنکو اور راتکو جب فرعون کی لوگ جدا ہو کر اپنی گہرانی کو پہنچ گیا طرف دریای قلزم کی جانب شرق مصر کی جب ن چڑہا اور اونکو خبر ہولی فرعون لی گرد سی لشکر جمع کئی اور اگلی رات کو سوار ہوا اور اگلی صبح کو کناری پر جا پہنچا اور بنی اسرائیل بہی کناری پر کہڑی تہی اور بنی اسرائیل چہہ لاکہہ آدمی تہی لیکن بی اسباب جنگ اور بی جرات اور اکثر عورتین تہین اور فرعون کی ساتہہ کہتی ہین بیا ہٹہہ لاکہہ آدمی تہی فوج اور بازاری بنی اسرائیل کو نہائت ڈر ہوا کہ اب ہمکو قتل کر ڈالی کا حق تعالی کی طرفسی حکم ہوا حضرت موسی کو کہ دریا کو عصا مارو دریا پہٹ گیا اس کناری سی اوس کناری تک کہتی ہین کہ گیارہ کوس کا عرض تہا تمام زمین خشک ہوگئی اور پانی مانند پہاڑ کی جمار ہا اور اسی بارہ جگہ سی عصا مار کر پہاڑ آگی اگی بنی اسرائیل چلے اور پیچہی اونکی آن کر فرعون کہڑا ہوا یہ حالت دیکہی سمجہا کہ اسمین جانا خوب نہین تردد کیا کہ کشتیان منگا ئین اتنی مین حضرت جبرئیل ایک لنگ والی کہوڑی پر سوار ہو کر آگی فرعون کی کہڑی ہولی اور کہا کیا دیکہتی ہو چلا کرو فرعون کا کہوڑا اوس کہوڑی کی بو سونگہہ کر بے اختیار پیچہی لگ لیا جب دریا مین گیا ساری فوج یورش کر کر دریا مین پیٹہی

وَلَاهُمْ يُنْصَرُوْنَ ○ اور ڈرو اوس دن سی کہ کفایت کریگا کوئی جی کسی جی سی کچہ اور نہ قبول کی جاوی سفارش اوسکی اور نہ لیا جاوی اوسی بدلا اور نہ وہ مدد کئی جاوینگی **ف** کہتی ہین کہ شفاعت حقیقی بس کفایت کرنا کیونکر درست ہو اسکی جواب دو ہین ایک یہ کہ دوسرے نفس سی مراد کافر ہی کوئی کہی کچہ نہین کفایت کرنیکا اور دوسرا یہ ہی کہ بعضی وقت ایسی ہوینگی اوسوقت کوئی کفایت نکریگا کسی سی پیچہی کر جب حکم بخشش کا ہوگا تب شفاعت بہی کرینگی اور نیکیو نسی مدد کرینگی اور عذاب کی فرشتو نسی چہٹا وینگی وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ○ اور جب چہٹایا ہمنی تمکو قوم فرعون سی پہنچاتی تہی تمکو برا عذاب ذبح کرتی تہی بیٹون تمہاریکو اور جیتا رکہتی تہی بیٹیون تمہاریکو اور بیچ اسکی تمکو آزمایش تہی پروردگار تمہاری سی بڑی **ف** حضرت موسی کی پیدا ہونی سی پہلی فرعون نی خواب دیکہی تہی اور نجومیون نی خبر دی کہ بنی اسرائیل مین ایک لڑکا پیدا ہوگا کہ اوسکی ہاتہہ سی فرعون کا ہلاک اور اوسکی دولت کا زوال ہوگا اسواسطی اوسنی حکم کیا تہا کہ جو لڑکا پیدا ہووی اوسکو مار ڈالین اور لڑکیونکو چہوڑ دین جب حضرت موسی پیدا ہو چکی اور اسی کی کہر مین پرورش ہونی لگی نجومیون نی کہا کہ وہ لڑکا پیدا ہو چکا پہر مارنا چہوڑ دیا جب حضرت موسی پیغمبر ہوکر آئی اور معجزونسی فرعون کو ذلیل کیا پہر اوسنی مقرر کیا کہ انکی لڑکون کو مارا کرو اور لڑکیونکو چہوڑ دیا کرو تو کہ یہ قوم بڑہنی نہ پاوی تا بغرق فرعون کی یہ کام جاری رہا اوسکی غرق سی انکو نجات ہوئی اس آیت مین پہلی بار مراد ہی وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ

٢٥

واستعينوا بالصبر والصلوة اور مدد چاہو ساتھ صبر کی اور نماز کی

ف صبر کر مدد چاہنا ظاہر ہے کہ محنتین دین کی دیکھ کر چھوڑ نہ دین اور ساتھ نماز کی مدد چاہنا دو طرح سے ہوتا ہے بعضی نمازین ہین اور دعائین ہین کہ اون سی مشکل کھل جاتی ہی یہ واسطی عام خلق کی ہی اور مناجات ہین نماز کی غرق ہونا اور اس لذت مین غم دنیا کی بھول جانا یہ واسطی خاص لوگون کی ہی وانها لكبيرة الا على الخاشعين ۝ اور تحقیق وہ بڑی ہی مگر اوپر عاجزی کرنی والونکی

ف یعنی اچھی قوت سین ساتھ آداب کے ظاہر کی اور باطن کی ہمیشہ نماز کو ادا کرنا بغیر توڑنی محبت دنیا کی اور چھوڑنی آرام بدن کے نہین ہو سکتا الذين يظنون انهم ملقوا ربهم وانهم اليه راجعون ع وہ لوگ کہ گمان کرتی ہین یہ کہ وہ ملنی والی ہین پروردگار اپنی سی اور یہ کہ وہ طرف اوسکی پھر جانی والی ہین

ف ملاقات پروردگار کی پیچھی موت کے ہی اور رجوع اوسکی طرف روز حشر کی ہی اور اعتقاد دونون کا یقین چاہئی ظن ہو اسطے کہا کہ آدمی کو اپنی عملون پر کیا بھروسا ہی کہ یہ عمل بد حجاب ہوین جب حجاب ہوئے اگرچہ اوس عالم مین پہونچی اور بغیر انکے بد یا دی پھر ملاقات پروردگار کی کہان يبني اسرائيل اذكروا نعمتي التي انعمت عليكم واني فضلتكم على العلمين ۝ ای بیٹو یعقوب کے یاد کرو نعمت میری جو انعام کی مینی اوپر تمہارے اور یہ کہ مینی بزرگی دی تمکو اوپر عالمون کی

ف یہان سی بعضی نعمتون کی اور معاملتون احسانکی تفصیل شروع کی ہی واتقوا يوما لا تجزي نفس عن نفس شيئا ولا يقبل منها شفاعة ولا يؤخذ منها عدل ولا

٢٤

اوس کام کا ہی کہ جو خدا کی واسطی کری جب مول کی واسطی کیا تو اب نہوا ہہر دیو یگا گیا
اور جب آدمی نی اپنی عمل کا مول نکال دیا پہر خدا تعالی بہی اسّی کیا زیادہ کیا جاہیگا
دوسری ثواب پڑہانی پر مول لینا کچہ نہین اور جو اپنی تئین رکا ہو کہ پرائی کہر
بیٹہی رہنا اور لڑکون کو پہیری رکہنا اور شوخیون پر مارنا اور پکڑوانا اس پر لینا
درست ہی اور تیسری قرآن کی عمل پر جیسی دم کرنا اور تعویذ لکہنا اس پہ بی شک
درست ہے اسمین عزت قرآنکی ہی اور عبادت نہین وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ اور مت ملاؤ سچ کو ساتہہ جہوٹ
کی اور مت چہپاؤ سچ کو اور تم جانتی ہو **ف** اونکی عالم پڑہون کی واسطی
کچہ معنی اور صفتین پڑہا دیتی تہی تو کہ پیغمبر آخر الزمان پر ٹہیک بیٹہی اور جابلونسی
بالکل چہپاتی تہی کہ ان کا کچہ مذکور نہین ہی اللہ تعالی نی دونونسی منع کیا
وَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَآتُوا الزَّكَوٰةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ۝
اور قائم کرو نماز کو اور دو زکوۃ کو اور رکوع کرو ساتہہ رکوع کرنیوالون کے
ف اسمین تاکید ہی نماز جماعت کے أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ
تَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ کیا
حکم کرتی ہو لوگون کو ساتہہ بہلائیکے اور بہول جاتی ہو جانون اپنی کو اور تم پڑہتی
ہو کتاب کیا پس نہین سمجہتی ہو **ف** وہ لوگ کہ واسطی غرض نفسانی کے
لوگونکو کہتی تہی کہ بہلائی کرو اور دین پر قایم رہو اس واسطی کہ ہماری طرف رجوع
لاوین اور ہماری خدمت کرین اور آپ مختین شریعت کے اوٹہا سکتی تہی اور نہ محبت
مال کی چہوڑ کر خدا کی راہ مین دے سکتی تہی جو دین پر قایم رہنا دلسی اچہا جانتی آپکی تی

خلاصہ یہہ ہی کہ اون مین پیغمبر بہت ہوئی دین دنیا دونون حاصل ہوئی اور کتاب
ملی اور حق تعالی کی مخصوص ہوئی اون کو حکم ہوا تہا کہ آخر زمانی کی پیغمبر کی مددگار
رہیو اور اوسکی پیغمبری کی شاہد ہویو اور ایمان لائیو جو تم یہ کروگی دنیا کی عزت
اور آخرت مین جنت دونگا یہ عہد یاد دلایا کہ اب یہ وقت ہی بہلائی لو اور اپنی
تئین زیان مین نہ ڈالو وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ
وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ اور ایمان لاؤ ساتہہ اوس چیز کی
جو اوتاری مینی سچا کرنی والی ہی اوسکو جو ساتہہ تمہاری ہی اور مت ہو پہلی کافر ساتہہ
اوسکی **ف** قرآن مجید تین طرح تصدیق کرتاہی ایک یہ بیان کرتاہی کہ وہ
کتاب توریت کلام حق تعالی کی تحقیق ہی اور جو کچہ نازل کیاہی اوسمین وہ سچ ہی دوسرے
یہ کہ بعضی قصی اوسکی اس مین موافق بیان کئی گئی ہین تیسری یہ کہ جو چیز اوس مین
تہی اسکی آئی وقوع اوسکا ثابت ہوا وہ سچ ہو گئی **ف** وَلَا تَكُوْنُوْٓا
اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ یعنی اہل کتاب مین سی پہلی کافر مت ہو اور اصل مین پہلی کافر
کفار قریش تہی وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ۝
اور مت مول لو بدلی آیتون میری کی مول تہوڑا اور مجہسی پس ڈرو **ف** احکام
توریت لکہنی مین رشوتین لیتی تہی اور صورت واقع کی کچہہ ہوتی اور کچہہ تقریر کر کر روایت
ثابت کر دیتی اور پیغمبر آخر زمان کی صفت چہپاتی تاکہ سرداری ہماری کم
نہووی اور نیازین اور ہدیی چلی آوین اور بعضی احکام کو بالکل بدل ڈالاتہا اور
اپنی غرض کو خاص کرلیتی تہی احکام کو یہ حکم اسکی واسطی ہین لیکن دو چیزین اور
ہین ایک تو ثواب قران کا مول لینا یہ تو بہت ہی برا ہی اسواسطی کہ ثواب

مِّنِّی هُدًی فَمَن تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

کہا ہمنی اوترو اوسی سارے پس جو آوی تمہاری پاس میری طرفسی ہدایت پس جو پیروی

کری ہدایت میری کی پس نہین ڈر اوپر اونکی اور نہ وہ غم کہاوینگی وَالَّذِينَ

ع ۱۰ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

اور جو لوگ کہ کافر ہوئی اور جھٹلایا انسنا نیون ہماری کو یہ لوگ ہنی والی آگ

مین وہ بیچ اوسکی ہمیشہ رہنی والی ہین يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ

الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ

فَارْهَبُونِ ۝ ای بیٹو یعقوب کی یاد کرو نعمت میری جو انعام کیا مینی اوپر

تمہاری اور پورا کرو عہد میرا پورا کرون گا عہد تمہارا اور مجہسی پس ڈرو ف

یہان سی تا اذ ابتلی ابراهیم ربہ بحث یہودیی ہی جب نبی صاحب مدینی مین

آئی ہجرت کر کر وہان یہود بہت تہی کئی اون مین سی ایمان لائی جیسی عبد اللہ

ابن سلام اور اونکی رفیق اور باقیون نی کفر اختیار کیا کہتی تہی کہ تم پیغمبر

ہو عربون کی کہ جاہل ہین اور ہم سب کچہ جانتی ہین ہمکو پیغمبر نہین چاہیئی

حق تعالی نی اون پر اپنی نعمتین یاد دلائین اور اون کی سرکشی اور گمراہی

بیان کی اور کہا کہ اون بڑایون پر تم لائق مہربانی کی نہین اگر پیغمبر کا کہنا مانوگی

نعمتین اپنی تم پر قرار رکہون گا اور نہین تو دنیا مین ذلیل اور آخرت مین عذاب

کرون گا اسرائیل نام حضرت یعقوب پیغمبر کا تہا اونکی بارہ[۱۲] بیٹے تہی

حضرت یوسف اور حضرت موسی تا حضرت عیسیؑ اونکی اولاد مین ہوئی اون بیٹون کی

اولاد بنی اسرائیل کہلاتی ہین حق تعالی نی اون پر بہت نعمتین رکہی تہین

۲۱

ف مستقر و متاع الی حین ہ یعنی تا نفخ صور فَتَلَقّٰی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ
کَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ہ یعنی سیکہ

لین آدم نی پروردگار اپنی سی باتین پس پہر آیا اوپر اوسکی تحقیق وہی ہی پہر آنی والا مہربان ف وہ کلمات یہ ہین ربنا ظلمنا انفسنا الہام الہی سی انکی دلین آپڑی کہتی ہین کہ توبہ دو ہوتی ہین ایک کہ عذاب تہم جاوی یہ اسی کلمہ سی ہوا اور دوسری یہ ہی کہ پہلے سے خصوصیت اور قرب اور عزت ملجاوے چنانچہ پیچہی اوترنیکی سو برس حضرت آدم روئی اور اپنی تقصیر پر ندامت کی سو برس پیچہی حضرت جبرئیل نی آن کر کہا کہ یا آدم یاد کرو کہ بہشت کی درون اور دروازون پر کیا لکہا تہا اونہون نی یاد کیا کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکہا تہا حضرت جبرئیل نی کہا کہ محمد کون ہی کہا کہ مینی ایکبار پوچہا تہا حق تعالے سی کہ یا الہی محمد کون ہین کہا کہ تمہاری اولاد مین سی ایک شخص ہی کہ وہ میری نزدیک ساری جہان سی بہت عزیز اور پیارا ہی حضرت جبرئیل نی کہا کہ جو وہ ایسا ہی تو اوسکو کیون نہین شفیع پکڑتی حضرت آدم مناجات مین مشغول ہوئی اور عرض کیا کہ ای الہی بطفیل اوس محمد کے کہ تم میری اولاد مین سی نکالنی والی ہو اور تمہاری نزدیک بہت عزیز ہین میری تقصیر بخش کہا یا آدم ہمنی تجکو بالکل بخشا اور یہ بہشت دیا مگر پہونچنا اوس مین دن قیامت کی ہوگا جب میرے فرمان بردار اور بندگی کی جاوی گی تا دم مرگ یہ ہی مراد اس آیت سی فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ہ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ

19

سانپ نے اوسی طرحسی لیجا کر بہشت مین چہوڑ دیا وہان جا کر پہرنی لگا حضرت حواسی ملا کہا کہ تمسکو خدانی کیون کر رکہاہی جہان کہا کہ ساری بہشت کا ہمکو مالک کیاہی مگر ایک درخت کے کہانی سی منع کیاہی کہا کہ جانتی ہو کیون منع کیاہے کہا کہ نہین معلوم کہا اس واسطی منع کیاہی کہ جو کہاؤگی مروگی نہین اور جو نہ کہاؤگی مرجاؤگی اونہون نی کہا کہ مرتی ہین کیونکر شیطان نی حالت مرنے کی دکہلائی ہاتہہ پاؤن مارنی لگا اور تڑپنی لگا اور لوٹنے لگا اور خرخر کرنی لگا اور دم اوکہاڑنی لگا حضرت حوا کو دیکہہ کر بہت ڈر آیا اور حضرت آدم کو دکہلایا اونکو بہی بہت ڈر آیا کہا کہ کیا اسکی کہانی سی نہ مرین گی اوسنی قسم کہائی کہ ہرگز نہ مروگی اس پر بہی اونہون نی کہا ایسا نہو کہ ہماری سی حق سبحانہ تعالی خفا ہو جاوی کہا کہ اوسکو نہ کہاؤ جس سے منع کیاہے اوس قسم کی اور درخت مین سی کہاؤ غرض کہ حضرت حوانی اوسی توڑ کر بل کر کچہہ آپ کہایا اور کچہہ حضرت آدم علیہ السلام کو کہلایا کہاتی ہی بدن کی کپڑی گر پڑی اور ستر کی بای آئی اور چاضر واوندیش آپ کا خطرا ہوا آخر انکو بہشت سی نکال کر زمین پر اوتار دیا حضرت آدم علیہ السلام سرندیب کے جنگل مین آن پڑی چنانچہ اونکی ہاتہہ اور پاؤنکی نشان ابتک ہین اور گرد سنگل دیپ کے پانی نہ تہا طوفان کی پیچہی سے رہ گیا اور حضرت حوا جدہ مین آن پڑین اور شیطان اصفہان مین جا پڑا اور سانپ کسی زمین ہندوستان مین آن پڑا حق تعالی نی اس احوال کا اشارہ کر دیا ف قولہ تعالی وقلنا اهبطوا بعضكم مرد اور عورت مین دوستی سی اور شیطان اور سانپ مین دو ہی ہی یہ نسل اون دونونکی دشمن ہین

حاجت نہ تہی ان اعضا کی کچہ خبر ہی نہ تہی لیکن آزمایش کے واسطی ایک درخت کے
کہانی سی منع کر دیا اور حکمت رکہی کہ یہ زمین پہ گنہگار ہو کر اوترین تو بندگی مین
اور ڈر مین رہین نہ یہ کہ بسبب عزت خلافت کی دعوا خدائی کا کرین اکثر کہتی ہین
وہ درخت گیہون کا تہا اور بعضی کہتی ہین انگور کا تہا اور بعضی کہتی ہین کہ اور کچہ
تہا اوسکی خاصیت یہ تہی کہ جو کوئی کہاوی اوسی حوال پا کہین جاوی اور حاجت
رفع فضلی کی ہو جاوی فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا
فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ
مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝ پس ڈگا دیا اونکو شیطان نی اوسی سی نکال
دیا اونکو اوس چیز سی کہ تہی بیچ اوسکی اور کہا ہمنی اوترو بعضی تمہاری واسطی
بعضونکی دشمن ہین اور واسطی تمہاری بیچ زمین کی ٹہکانا ہی اور فایدہ ہی ایک وقت
تلک **ف** روایت مین ہی کہ حق تعالی نی جب شیطان پر لعنت کی بہشت کے
اندر جانی سی اور آسمانو نمین رہنی سی بند کیا لیکن جانی سی بند نکیا تہا کتنے
مدت پیچہی جب آسمان پر گیا چاہا کہ کسی طرح حضرت آدم کو نکالوں بہشت کی
دیوار کی نیچہی جا بیٹہا اور پہلی ہی بہشت کی جانوروں سی راہ رکہتا تہا اتنی
مین مور آیا مور سی کہا کہ مجہی بہشت مین لی چل اوسنی کہا کہ رضوان جانی نہ دیگا
کہا کہ بہلا سانپ کو جا کر بہیج دی اوسنی جا کر سانپ کو بہیج دیا جب تلک سانپ کے
مونہہ مین زہر نہ تہا جب سانپ آیا اور سانپ سی کہا مجہکو بہشت مین لی چل
سانپ نی کہا کہ رضوان جانی نہ دیگا سانپ سی کہا کہ تو اپنا مونہہ کہولدی اور
مجہکو اندر بٹہا لی اور چپ کا چلا جا اندر جا کر مونہہ کہول دینا مین نکل جاونگا

اور نا فرمانی اوس پر ثابت ہوئی اور یہ کفر اوس کا کفر جہل کا نتہا بلکہ کفر عناد کا تہا یہ سب سے اشد کفر ہی **ف** وکان من الکفرین ہ یا علم الہی مین تہا کافرون سی یا ہو گیا کافرون سی وقلنا یاٰدم اسکن انت وزوجک الجنۃ وکلا منہا رغدا حیث شئتما ولا تقربا ہذہ الشجرۃ فتکونا من الظلمین ہ اور کہا ہمنی ای آدم رہ تو اور جورو تیری بہشت مین اور کہاؤ تم اوسمین با فراغت جہان چاہو اور مت نزدیک جاؤ اس درخت کے پس ہو جاوگی ظالمون سی **ف** حق تعالی نی حضرت آدم کو مکی کی پاس نعمان ایک میدان ہی اوس مین پیدا کیا اور کئی دن زمین پر رکہا اور رزق بہشت سی بہیجا یہ ہر جا نورون مین جوڑی دیکہتی تہی اور آپ تنہائی سے گبہراتی تہی ایک بار جو سوئے تو دیکہا کہ ایک عورت میری قسم کی میری پاس بیٹہی ہے بہت خوش ہوئی جب آنکہہ کہلی کچہ نہ پایا وحشت انکو زیادہ ہوئی حق تعالی نی جبرئیل کو بہیجا اور اونہون نی اونکی بائین پسلی کی نیچی چاک کیا اور اوس مین سے حضرت حوا کو کہ حق تعالی کی قدرت سی پیدا ہو گئین تہین نکال کر اونکی پاس بیٹہا دیا اور حق تعالی نی حضرت حوا کا نکاح حضرت آدم سی باندہ دیا پہر فرشتون کو حکم کیا کہ ایک تخت پر دونون کو بیٹہا کر بہشت مین جا اوتارین جب بہشت مین گئی حق تعالی نی مالک بہشت کا کیا تو کہ دونکی سی کارخانی دیکہکر ویسی ہی زمین مین بناوین اور ویسی خوبی کی نعمتین کہائین اور زمین نی مین تیار کرین اور کتنے مدت کے غذا بی فضلہ اور بی محنت کہا کر قوت پکڑین لیکن جب اونکو بول اور براز

۱۷

فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ٥ کہا ای آدم بتادی انکو نام اونکی پس جب بتا دئی اونکو نام اونکی کہا کیا نہ کہا تہا مینی تمکو تحقیق مین جانتا ہون پوشیدہ چیزین آسمانون کی اور زمین کے اور جانتا ہون جو ظاہر کرتی ہو اور جو تہی تم چہپاتی وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ٥ اور جب کہا ہمنی واسطی فرشتونکی سجدہ کرو آدم کو پس سجدہ کیا مگر ابلیس نے نمانا اور تکبر کیا اور تہا کافرونسی **ف** بعضی کہتی ہین زمین کی فرشتون نے سجدہ کیا تہا اور یہ سجدہ عبادت کا تہا واسطی خدا کی اور حضرت آدم بجای قبلہ کے تہی اور آیت سی یہی معلوم ہوتا ہی کہ زمین اور آسمان کے سب فرشتون نی سجدہ تعظیم واسطی حضرت آدم کی کیا اور سجدہ اسواسطی کروایا کہ کارخانی خلق کی حق تعالی نی فرشتون کی ہاتہہ سونپی ہین جب اونکو تابع اور مطیع کردیا گویا سب کارخانون پر تصرف دیا اور خلافت ثابت ہوئی الا ابلیس کہتی ہین کہ ابلیس جنون مین سی تہا اور خطاب ہمہ فرشتون کو او اسکو خطاب ہوا ہی نہ تہا پس نافرمانی اوسپر کیون ثابت ہوئی جواب یہ ہی کہ اصل مین منعزر جن تہا لیکن جب فرشتون نی جنون کو مارکر نکال دیا زمین پر سی یہ طاعت عبادت کرکر اون مین مل گیا اور آسمان پر چلا گیا اور ہر بات مین اون کا شریک رہا ایسا ہوگیا جیسا مسلمانون مین ایک مرہٹہ اس خطاب مین وہ بہی آگیا

وعلى على خير خلقه محمد و آله و اصحابه اجمعين

والحقنا بالصالحين ٥

ربنا توفنا مع المسلمين

١٦

نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ط کہا کیا بناتا ہی تیج اوسکی کہ وہ فساد کری بیچ اوسکی اور ڈالی گا لہو اور ہم پاکی بیان کرتی ہین ساتھہ تعریف تیری کی اور پاکی بیان کرتی ہین ہم واسطی تیری **ف** یہ بات فرشتونکو اسئی معلوم ہوئی کہ پہلی جو زمین مین رہتی تہی ایسی ہی تہی فرشتون نی جانا کہ آدم بہی ایسا ہی ہوگا قَالَ اِنِّیٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ کہا تحقیق مین جانتا ہون جو تم نہین جانتی وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ اور سکہائی آدم کو نام ساری پہر سامنی کیا اون کو اوپر فرشتونکی پس کہا بتاؤ مجکو نام اونکی اگر ہو تم سچی **ف** حق تعالی نی آدم کو تین طرح کی نام سکہائی یعنی نام موافق اپنی صفات جمال اور جلال کی اور نام اون چیزون کی جو پیدا کی تہین پہلی آدم کی اور نام اونکی جو آدم بناتا ہی اور کام مین لاتا ہی تیسری قسم سی فرشتی کچہہ واقف نہ تہی اور پہلی دو قسمون مین سی جن چیزونکی کارخانہ دار تہی اونکی نام جانتی تہی اور کارخانون سی بیخبر تہی **ف** ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ بہت چیزین ہر قسم کے ساتہہ صورت مثالی کی حاضر کین اور اسی معلوم ہوا کہ زیادتی جو دی آدم کو علم مین تہی پس علم بڑا کمال ہی قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ کہا اونہون نی پاک ہے تو نہین ہی علم واسطی ہماری مگر جو سکہایا تو نی ہمکو تحقیق تو ہی ہی جاننی والا حکمت والا قَالَ یٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ج

١٥

یہ کیون کہا کہ پہر رجوع ہوگا جواب یہ ہے کہ رجوع طرف خدا کی یہ ہی کہ پردا حق
تعالے کی طرف سی اوٹھہ جاوی اور اوسکو آشکارا پہچان لی لگین بابت
زندگی قیامت سی کئی ہزار برس پہچی ہو گے هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّا
فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ع وہی ہی جسنی پیدا کیا واسطی تمہاری جو کچہ
زمین کی ہی سارا پہر قصد کیا طرف آسمان کی پہر درست کیا اونکو سات آسمان
اور وہ سب چیزون کو جاننی والا ہی ف خلق یہان بمعنی تقدیر کرنیکی ہی اسواسطی
کہ پیدائش کائنات کی جیسی درخت اور کانین اور جانور ہین آسمان سی پیچہی
ہی اس کا بیان سورہ فصلت مین اور سورہ والنازعات مین زیادہ ہی وَاِذْ قَالَ
رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً اور جب کہا رب
تیری نی واسطی فرشتون کی تحقیق مین بنانی والا ہون بیچ زمین کی نائب
ف کوئی کہتا ہی کہ آدم خلیفہ اوس خلقت کا ہی جو اون سی پہلی تہی سو اسواسطی
کہ پہلی جن حاکم تہی اونہین دور کر کر آدم کو کیا اور تحقیق یہ ہی کہ آدم خلیفہ
اللہ تعالے کا ہی ایک طرح کی خلقت بن اختیار آدمیون کی پیدا ہونی
ہتی کہ بی واسطہ آدم کی بناہی اور ایک قسم کی پیدائش آدم کی ہاتہہ پر رکہی
ہی اگر یہ نہ ہوتی تو عالم کا رنگ ویرانی کا ہوتا اسکے بنانی مین خلیفہ نی اور
حق تعالی نی اسکی ترکیبات مین نعمتین اور لذتین رکہی تہین اور آپ بیلگی
لذت اوٹھانی سی پاک ہی آدم کو واسطی مزا اوٹھانی اون لذتون کی نائب کیا
قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِکُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ

قالوا ربنا الله ثم استقاموا فلا خوف عليهم ولا هم يحزنون

صراط الذين انعمت عليهم بدل من قوله المستقيم

غير المغضوب عليهم ولا الضالين

١٤٢

حقیر چیزون کا ذکر نہین کرتی اور قرآن مین حقیر چیزون کا ذکر ہی جیسی مکہی
اور مکڑی اور چیونٹی لپس یہ کلام خدا کا کلام نہو گا اور یہ غلط ہی بڑی لوگ جب
کسیکے حقارت بیان کرین حقیر چیز سی بیان کرین اسی واسطی حق تعالی
نی یہ آیت بہیجی **ف** بعوضة فما فوقھا بڑا ہونا مچہر سی یا بڑائی مین
ہو یا چہوٹائی مین ہو **ف** یضل بہ کثیراً گمراہ ہونا ساتھ قران کی لسبب
مخالفت قران کی ہی نہ موافقت اوسکی سی جو شخص معنی قران کی اولٹی سمجہی یا
سمجہہ کر انکار کری یا انکار نکری پر نافرمانی کری وہ گمراہ ہوتا ہی اسی واسطی
کہا وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ
فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ
اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝
جو لوگ توڑتی ہین عہد خدا کا پیچہی مضبوط ہونی اوسکی اور کاٹتی ہین جو حکم کیا
اللہ نی ساتھہ اوسکی یہ کہ ملایا جاوی اور بگاڑ کرتی ہین بیچ زمین کی یہ لوگ وہی ہین
ٹوٹا پانی والی کیونکر کفر کرتی ہو ساتھہ اللہ کی اور تہی تم مردی پس جلایا تمکو
پہر مردہ کریگا تمکو پہر جلاوی گا تمکو پہر طرف اوسکی پہیری جاؤگی **ف**
وکنتم امواتا فاحیاکم اسکی معنی یہ ہین کہ پہلی اور بدن مین جی چکی تہی پہر
مرگئی پہر اب جیئے جیسا تناسخ والی کہتی ہین بلکہ جیسا بدن بن جانی مردہ ہی
ویسی ہی جان بن مین کی رہتی پس جان بن ملی ہین ہین آنی سی مرتے ہین **ف** ثم
یحییکم ثم الیہ ترجعون ۝ یعنی ہین زندگی دوبارہ وہی تو رجوع ہی

قال الامام القشیری رحمہ اللہ علیہ

۱۳

اهدنا الیک واجعل اقبالنا علیک وکن علینا دلیلنا ویسر الیک سبیلنا
بنمای راہ نمائی ماراست ہن جمال خود وبگردان تو مارا بجناب جلال خود وبکش مارا دلیل وآسان کن مارا سبیل

وقال علماء المعانی والبیان المراد بالصراط المستقیم دین الاسلام

اور خوش خبری دی اون لوگون کو کہ ایمان لائی اور عمل کئی نیک یہ کہ واسطی اونکی
بہشتین ہین چلتی ہین نیچی اونکی سی نہرین جب وہ کہاوینگی اوسمین سی میوہ کہیں
کہین گی یہ ہی وہ جو دی گئی تہی ہم پہلی اسی اور لائی جاوینگی ساتہہ اوسکی
ایک دوسرسی مشابہ اور واسطی اونکی بیچ اوسکی جوروین ہین پاک کی ہوئین
اور وہ بیچ اوسکی ہمیشہ رہنی والی ہین **ف** كلما رزقوا منها من
ثمرة رزقا کہتی ہین کہ پہلی بار جو ملی کا اوسی پہلی کیا دیا گیا تہا جواب دیتی ہین
کہ پہلی بار تہی ایک اور یہ بہی تہی کروڑون ایک کو مقابل اونکی کچہہ نہ گنا اور
جواب یہ ہی کہ یہ بدلا ہی اوس چیز کا کہ دی گئی تہی دنیا مین ایمان اور اعمال
نیک سے **ف** متشابها یعنی مشابہ صورة مین اور جو پہلی کو چاہیگا
اوسیکا مزا ہوگا اور جو اور طرح کو چاہیگا او کا مزا ہوگا اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ
وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ تحقیق اللہ نہین
شرماتا ہے یہ کہ بیان کری مثال کوئی سی مچہر کی پس جو اوپر اوسکی ہی پس جو لوگ
کہ ایمان لائی پس جانتی ہین یہ کہ وہ سچ ہی پروردگار اونکی سی اور جو لوگ کے کافر ہوئی
پس کہتی ہین کیا چاہتا ہی اللہ ساتہ اسکی مثال لانا گمراہ کرتا ہی ساتہہ اوسکی
بہتونکو اور دکہاتا ہی ساتہہ اوسکی بہتونکو اور نہین گمراہ کرتا ساتہہ اوسکی مگر فاسقونکو
ف ان الله لا یستحی کا فرون نی کہا خدا بہت بڑا ہے اور بڑی لوگ

وقال بعض اهل المعرفة اي نطلب منك العون الاستعانت طلب العون اي نسئلك ان تجعلنا عابدين لك كما نعبدك

وَادْعُوا شُهَدَآءَ كُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اور اگر
ہوتم ہیچ سکتے اوس چیز سی کہ اوتارا ہمنی اوپر بندی اپنی کی پس لے آؤ تم
ایک سورہ مانند اوسکی اور پکارو شاہدون اپنون کو سواءاللہ کی اگر ہو تم سچی
ف پہلی کہا جو تمکو مقابلہ قران کا قصد ہی ایسا ہی قران لاؤ جب نہو سکا تو کہا
دس سورتین لاؤ جب وہ بہی نہ ہو سکا یہ کہا ایک ہے سورۃ لاؤ جب وہ بہی
نہو سکا پہر کہا ایک بات ہے ویسی لاؤ اور مراد من مثلہ سی یا یہ ہی کہ ایسی
قرآن مین سی لاؤ یا یہ ہی کہ ایسی آدمی کی پاس سی لاؤ جیسا یہ نبی ہی کہ کچہ نہ پڑہا
نہ پڑہونکی صحبت مین بیٹہا اور مراد شاہدون سی وہ ہین کہ وقت درماندگی انکو
پکارین اور وہ حاضر ہو کر مشکل کہول دین فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اُعِدَّتْ
لِلْكٰفِرِيْنَ ۝ پس جو نہ کرو اور ہرگز نہ کرو گی پس ڈرو اوس آگ سے
جو ایندہن اوس کا آدمی ہین اور پتہر تیار کی گئی ہی واسطی کافرون کی ف
فان لم تفعلوا ولن تفعلوا یہ خبر غیب کی ہی کہ تمسی ہرگز نہو سکی گا اور اس
طرح سی ہوا کسی سی مقابلہ قران کا نہوا ف وقودها الناس والحجارة ط
مراد پتہرون سی بت ہین جنہیں پوجتی تہی کافرون کی فضیحت کو اونکی بتونکو
بہی جلاوین گی وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا
مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ
مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

١١

اور کان اپنی کاموں کو ڈ ئی تہی جب تمنی اوو ہر سی بند کئی اپی ہین جاہون تو چیرلون
یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ ع
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَۙ ای لوگو بند کی کرو پروردگار اپنی کی جسنی پیدا کیا تمکو
اور جو پہلی تمسی تہی توکہ تم بچو اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ
بِنَآءً وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا
تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ جسنی کیا واسطی تمہاری زمین کو
بچہونا اور آسمان کو چہت اور اتارا آسمان سی پانی پس نکالا ساتہہ اوسکی
پہلون سی رزق واسطی تمہاری پس مت مقرر کرو واسطی اللہ کی شریک اور
تم جانتی ہو ف جن لوگون پر خطاب ہتا تین طرح کی تہی ظاہر اور باطن سی
مان نی والی وہ مومن تہی اور ظاہر باطن سی انکار کرنی والی وہ کافر تہی اور
ظاہر سی اقرار کرنی والی اور باطن سی انکار کرنی والی وہ منافق تہی جب
تینون کا احوال بیان کیا سب لوگون کو حکم کیا میری بندگی کرو اور میری
کلام مین شک لاؤ اور جو یہ نکرو کی تو آگ کا عذاب کرون گا اور جو مانو گی
تو بہشت دون گا کہتی ہین کہ ایک دوسری کا جو حکم مانتا ہی تین واسطی
ہوتا ہی یا واسطی پہلی احسان کی یا واسطی سکونت کے یا واسطی معاش کی اوسکی
کی عمل مین حق تعالی نی بتلا دیا کہ تینون کا حکم مجہی سی ہین الذی خلقکم
والذین من قبلکم پہلی بات ہے الذی جعل لکم الارض فراشا
دوسری بات ہے وانزل من السماء ماء تیسری بات ہے وَاِنْ كُنْتُمْ
فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ

اور عذاب قبر مین بیچ اندہیرون کی جا پڑی وہان نہ کچہہ بول سکتی ہین عذر کرنی
کو اور نہ کچہہ دیکہتی ہین اور نہ کچہہ کسی کی بات سنتی ہین صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ
لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ بہری ہین گونگی ہین اندہی ہین بس وہ نہین پہر آتی اَوْ كَصَیِّبٍ
مِّنَ السَّمَآءِ فِیْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ
مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِیْطٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ ۝ یا مانند
مینہہ کی آسمان سی بیچ اوسکی اندہیری ہین اور گرج اور بجلی کرتی ہین اونگلیون
اپنی کو بیچ کانون اپنی کی کڑک سی ڈر موت کی سی اور اللہ گہیر لینی والا ہی کافرونکو
یَكَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَاۤ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِیْهِ ۙ وَاِذَاۤ
اَظْلَمَ عَلَیْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ
۲ ع ۱۳ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ نزدیک ہی بجلی کہ اوچک لیجاوی آنکہون
اونکے کو جب روشنی دیتی ہی اونکو چلتی ہین بیچ اوسکی اور جب اندہیرا کرتی
ہی اوپر اونکی کہڑی ہو رہتی ہین اور اگر چاہی اللہ البتہ لیجاوی کان اونکی اور
آنکہین اونکی تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہی ف یہ مثال واسطی دنیا کی اچہی
باتین ہی آسمان سی مینہ کی طرح آنی والا قرآن ہی اسمین جو باتین سمجہہ مین نہین آتی
تہین اونکی جیسی وحدانیت اور احوال قیامت اور احوال قبر ظلمات ہے اور جو
عذاب مرے انا گرج ہی اور دلیل ظاہر قدرت کے اور احکام عدالت کی اور اخلاق
نیک کے برق ہی اچہی باتین سنکر دل پہرتا تہا طرف ایمان کی اور جو مشکل
سن لیتی تہی انکار اور شک مین گرفتار ہوتی تہی اور ڈر کی بات کے آگی
کان بند کرتی تہی اور دل کو اور طرف کرتی تہی حق تعالی فرماتی ہین مینی آنکہین

٩

وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ

اور جب اکیلی ہوتی ہین طرف سردارون اپنی کی کہتی تحقیق ہم ساتھ تمہاری ہین سوائی اسکی نہین کہ ہم ٹھٹھا کرتے ہین **ف** یعنی طرف سردارون اپنی کی جو کافرون مین سی تہی خواہ یہود خواہ بت پرست اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ اللہ ٹھٹھا کرتا ہی ساتھ اونکی اور کھینچتا ہی اون کو بیچ سرکشی اونکی کی بھٹکتی ہین **ف** دنیا مین اللہ کا استہزا یون ہی وہ جانتی ہین کہ ہماری عزت بڑھتی ہی اور وہ سب کے نزدیک ذلیل ہوتی ہین اور آخرت مین یون کہ روایت مین آیا ہی کہ منافق سب بیچ ہونگی دوزخ مین اور اونکی خیال مین یون نظر آوی گا کہ بہشت سامنی ہی اور ایک دروازہ یہان کھلا ہوا ہی بی اختیار ہو کر دوڑین گی جب پاس جاوین گی دیکہین گی کہ نہ بہشت ہی اور نہ دروازہ ہی بار بار یہی حالت ہوگی أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝ یہ لوگ جنہون نی مول لیا گمراہی کو بدلی ہدایت کے پس فائدہ پایا سوداگری اونکی نی اور نہ ہوئی راہ پانی والی مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُونَ ۝ مثال اونکی مانند مثال اوسکے ہی جو جلاوی آگ پس جب روشن کیا جو گرد اوسکی تہا لی گیا اللہ روشنی اونکی اور چھوڑ دیا اونکو بیچ اندہیرون کی کہ نہین دیکھتی **ف** یہ مثال واسطی قبر ونکی اچھی بنی ہی کہ دنیا مین عمل ایمان کی کر کر روشنی حاصل کی تہی جب قبر مین گئی نور

جہالت کے جانتی تہی کہ جس طرح آدمیون سی چہپاتی ہین خدا سی بہی چہپاوینگی اور خدا کے علم کا یقین نہ رکہتی تہی اور یہ نہ سمجہا کہ جو عیب اپنا چہپاوینگی ایسا ہوگا کہ جیسی حکیم سی بیماری چہپانا اسمین اپنا برا ہوتا ہی اور حکیم کا برا نہین ہوتا پس فریب اپنی جانونکو دیا اور جانا کہ ہم عقل مندی کرتی ہین

فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ بیچ دلون اونکی بیماری ہی پس بڑہادی اونکو اللہ نی بیماری۔ اور واسطی اونکی عذاب ہی درد دینی والا سبب اوسکی کہ تہی جہوٹ بولتی **ف** پہلی بیماری شک کی تہی اور محبت دنیا کی تہی جون جون احکام آتی گئی اور نصرت ہوتی گئی شک اور حسد بڑہتا گیا

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ اور جب کہا جاتا ہی واسطی اونکی مت فساد کرو بیچ زمین کی کہتی ہین سوای اسکی نہین کہ ہم سوارتی ہین خبردار ہو کہ تحقیق وہی ہین فساد کرنی والی ولیکن نہین سمجہتی

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَاۗءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاۗءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ اور جب کہا جاتا ہی واسطی اونکی ایمان لاؤ جیسا ایمان لائی لوگ کہتی ہین کیا ایمان لائین ہم جیسا ایمان لائی بیوقوف خبردار ہو تحقیق وہی ہین بیوقوف اور لیکن نہین جانتی

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ اور جب ملتی ہین اون لوگون سی کہ ایمان لائی ہین کہتی ہین ایمان لائی ہم

۷

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ
تحقیق وہ لوگ جو کافر ہوئی برابر ہی اوپر اونکی کیا ڈرایا تونی اونکو یا نہ ڈرایا
تو نی اونکو نہ ایمان لاوینگے ف یعنی جو خدا کی علم مین کافر مقرر ہوئی اون کو
کسی طرح سمجھاؤ ایمان نہین لاتی اونکی سمجھانی مین فائدہ یہ ہی کہ اول اون کا
کفر ثابت ہو جاوی کہ بن حکم کی نافرمانی کیونکر ہوتی اور دوسری کارخانی خبر
والون کی معلوم ہو جاوی کہ اونکو یہ عذاب کیا جاتا ہی تیسری یہ کہ مسلمان کو ڈر ہو
کر حکم زمان نی سی یہ خبر آئی ہوتی ہی خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ
وَعَلٰى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ط مہر کی الله نی اوپر
دلون اونکی اور اوپر کانون اونکی اور اوپر آنکھون اونکی پردہ ہی اور
واسطی اونکی عذاب ہے بڑا ف کہتے ہین کہ جو خدا نی آپہی مہر کر دی اور پردی
ڈال دی پہر کفر پر کیون عذاب کرتا ہی جواب یہ ہی کہ حق تعالی نی سری سی مہر نہین
رکہی تہی بلکہ جب خدا کی احکام سنکر نہ مانا اور کفر زیادہ زیادہ کیا تبہی کہ مہر رکہ
دی یہ مہر ہی ثمرہ کفر کا ہی ایسی مہر عذر واسطی عذاب کی نہین ہوتی یہانسی احوال
منافقون کا بیان ہوتا ہی وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ يُخَادِعُونَ اللّٰهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا
يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ط اور بعضی لوگ اون مین
سی وہ ہین جو کہتی ہین ایمان لائی ہم ساتھ الله کی اور ساتھ دن پچھلی کی اور نہین
وہ ایمان لانی والی فریب دیتے ہین الله کو اور جو لوگ کہ ایمان لائی اور نہین
فریب دیتی مگر جانون اپنی کو اور نہین سمجھتی ف یخادعون الله یعنی ماری

یعنی ای محمد چون خواہی کہ قرآن بخوانی پس بگو اعوذ بالله من الشیطان الرجیم
فاذا قرأت القرآن فاستعذ بالله

یعنی پناہ می خواہم بالله الخ
بعدما وصلت بلاده
٦

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة البقرة مدنية وهي مائتان وست وثمانون اية واربعون ركوعها	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	ركوعها كلماتها وحروفها ۶۲۱۲ ۲۶۲۹۲

الٓمٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ یہ کتاب ہے نہیں شک بیچ
اوسکی راہ دکھاتی ہی واسطی پرہیزگاروں کی جو لوگ کہ ایمان لاتی ہیں بن دیکھی اور قائم
رکھتی ہیں نماز کو اور اوس چیز سی کہ دیا ہمنی اونکو خرچ کرتی ہیں ف الٓمٓ ایسی حروف
مقطعات کہلاتی ہیں انکی معنی تحقیق کسیکو معلوم نہیں سوا پیغمبر صاحب کی اور لوگ
کچھ مناسبت سی کہتی ہیں جیسی اللہ تعالی کی صفتیں جنکی سری پر یہی حروف آوین
جیسی الف انعام اللہ کا اور لام لطف اوسکا اور میم ملک اوسکا یا اللہ نی جبرئیل کی
ہاتہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن بہیجا وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۗ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى
مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۵ اور جو لوگ کہ ایمان لاتے ہاتہ اوس چیز کی
جو اوتارا گیا طرف تیری اور جو کچہ اوتارا گیا پہلی تجسی اور ساتہ آخرۃ کی وہ یقین
رکھتی ہیں یہ لوگ اوپر ہدایت کی ہیں پروردگار اپنی سی اور یہ لوگ یہی ہیں چھٹکارا
پانی والی ف کہتی ہیں الذین یؤمنون بالغیب وہ لوگ ہیں کہ پہلی سی کوئی دین
نرکھتی تہی حضرت پیغمبر کی کہی سی ایمان لائی اور والذین یؤمنون بما انزل الیک
وما انزل من قبلک وہ لوگ ہیں کہ پہلی کسی پیغمبر کی دین میں تہی اور خدا کے
احکام اور خبروں کا علم رکھتی تہی جیسی یہود اور نصارا انہین سی ایمان لائی والی ۵

۵

نام اس سورت کی بہت آئی ہین جو نام کہ وہ مشہور ہین تین ہین ایک فاتحۃ الکتاب
دوسرا امّ القرآن تیسرا سبع مثانی اور ان تینون نامون کی ہونی کا سبب یہ ہے
فاتحۃ الکتاب اسواسطی کہتی ہین کہ اللہ تعالی نی پہلی ساتہ اسی کی شروع
کیا ہی اور امّ القرآن اسواسطی رکہا کہ یہ سورہ اصل قرآن کی ہی کسواسطی
بیچ لغت کے معنی امّ کی اصل ہر چیز کی ہی اور سبع مثانی اسواسطی رکہا
کہ یہ سات آیتین استثنا کر کہین تہین اللہ تعالی نی یعنی چن کر رکہین تہین
واسطی اس امّت کے یا اسواسطی کہ نزول ان سات آیتون کا دو مرتبہ
ہوا ایک مرتبہ مکی شریف مین اور ایک مرتبہ مدینہ شریف مین اور تحقیق یہی
ہے کہ نزول اس کا مکی شریف مین ہوا اور سات آیتین اسکی اسطرح
سی ہین جہنون نی بسم اللہ کو الحمد سی گنا ہی پہلی آیت اس کی بسم اللہ
سے ہی اور آخر آیت اسکی صراط الذین سے ہی اور جہنون نی یہ
کہ نہین گنا بسم اللہ کو اس سی تو پہلی اس کی الحمد سی شروع ہوتی ہی
اور آخر آیت غیر المغضوب علیہم ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
سب تعریفین واسطی اللہ کی کہ پروردگار عالمون کا ف لفظ الحمد کا خبر ہی گو یا کہ
خبر دیتا ہے کہ مستحق حمد کا اللہ تعالی ہی ہی اور مبتدا اس کا محذوف
ہے گو یا کہ یون ہی کہ قولوا الحمد للہ یعنی کہو تم سب تعریف واسطی اللہ
کے ہی یہ تعلیم اللہ تعالی سی اپنی سب بندون کو ہے کہ اسطرح سی
میری حمد کرو اور اس طور سی مجہہ سی دعا مانگو اور معنی حمد کی شکر ہی
آتی ہین اگر ہو مقابلہ نعمت کے اور فقط معنی تعریف کی ہی آتی ہین ج

۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُورَةُ الفاتحہ مکیّة ومدنیّة وهی سبع آیات ترجمہ شروع کرتا ہوں
بیچ ساتھ نام اللہ کی کہ وہ رزق دینی والا ہی اور بخشنی والا ہی **ف** کہتی ہیں کہ ذکر کیا
جاہی بی کو تو کہ ہو شروع کتاب اللہ کی ساتھ حرف جری کی اور ظاہر کرنا چاہی بیچ
اور فرق کرنا چاہی درمیان بی کی اور سین کے اور گرد لکھنا چاہی میم کو واسطی تعظیم کتاب
اللہ کی اور الف اسم کا محذوف کر دیا واسطی خفت کے بیچ بڑ ہنی کی اور حذف کرنا
الف کا ایسی موقع میں ساتھ نام اللہ کے درست ہے اور ناموں کے ساتھ حذف کرنا درست
نہیں اور اللہ نام خاص ہی واسطی خدا کی اور معنی اوسکی یہ ہیں نہیں کوئی سوا اللہ کے مستحق عبادت کا اور
رحمن معنی اسکی عام ہیں لفظ خاص ہی سوائی اللہ کی اور کو اس نام سی پکارنا نہ چاہی اور رحیم معنی خاص
ہیں اس میں اور لفظ یہ عام ہی اسی پکارنا سوائی اللہ کی اور کو جائز ہی اور فقہا مدینہ کی اور بصرہ
اور کوفہ کی اس بات پر ہیں کہ بسم اللہ نہیں ہی آیت الحمد کی اور شروع کرنا ساتھ اس کی
واسطی برکت کے ہی اور قاری مکہ اور کوفہ اور فقہا حجاز کی اوپر اسکی ہیں کہ آیت الحمد کی ہی اور کسی
سورتوں میں ہی نہیں اور لکھی جاتی ہی واسطی جدا کرنی ہر سورة کی واللہ اعلم بالصواب **ف**

50776

C2U
R1304t

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین و الصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد سید المرسلین و خاتم
النبیین و شفیع المذنبین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین اما بعد
کہتا ہے خاکسار میر عبد الرزاق بن سید نجف علی خان المعروف بفوجدار خان غفر اللہ لہ و لوالدیہ
کہ والد بزرگوار میرے نے بخدمت جناب عالم باعمل و فاضل بے بدل واقف علوم معقول و منقول
خلاصہ علماے متاخرین مولوی رفیع الدین رحمۃ اللہ علیہ کے عرض کیا تھا کہ میں چاہتا ہوں کہ ترجمہ
کلام اللہ تحت لفظی آپ سے پڑہکر زبان اردو میں لکھوں پہر اوسکو آپ ملاحظہ فرما کر اصلاح دیکر درست فرما
دیا کریں چنانچہ آپنے قبول فرمایا اور تمام کلام اللہ اسیطرح مرتب ہوا اور رواج پایا اور آپسے وصول تسیی تفسیر سورۂ بقر
بطور فائدہ کے نکی تمام و کمال مفصل و مشرح لکہی تہی اور موسوم بہ تفسیر رفیعی کیا اسواسطے کہ نام مبارک
اونکا بہی رفیع الدین ہے اور حاشیہ پر دوسری تفسیر مولانا یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ کی کہ بہت معتبر اور جامع
اور نادر و کمیاب ہے کہ آجتک ان دونوں کا چہاپا نہیں ہوا تہا اس عاجز نے واسطے فائدے خاص و عام
کے چہپوایا کہ سب بہائی مسلمان بہی فائدہ دین کا اوٹہاویں اور اس خاکسار کے حق میں دعاء خیر کریں
الہی بخش مجکو اور میرے ماں باپ کو اور سب بہائی مسلمانوں کو اور اس نسخہ کو رواج دے آمین یا الہ العالمین

ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ

تفسیر رفیع الشان

مع حاشیہ [illegible]

مولینا یعقوب چرخی

باہتمام سید عبد الرزاق در مطبع نقشبندی طبع گرفت

کتبخانہ انجمن ترقی اردو

A.T.U. DELHI

Rafīʻ... Dīn, Shāh.
11

Tafsīr
.1

C2U .R1384t
INSTITUTE
OF
ISLAMIC
STUDIES
50776
★
McGILL
UNIVERSITY

3407698

C 2U
.R1384t